اللہ سے صلح کرلو
ازافادات
حضرت مولانا طارق جمیل صاحب
www.besturdubooks.net
مکتبہ الارسلان
MAKTABA-E-ARSALAN
مؤلف
مولانا ارسلان بن اختر میمن

اللہ سے صلح کرلو

مرتب

مولانا ارسلان بن اختر میمن
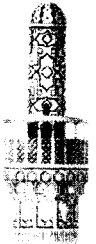
مکتبہ ارسلان اردو بازار، کراچی۔
فون: 0333-2103655

خط و کتابت کا پتہ: نفیس اکیڈمی اردو بازار، کراچی۔ فون: 2722080

نام کتاب .... اللہ سے صلح کرلو

ترتیب و تزئین .... مولانا محمد ارسلان بن اختر میمن

اشاعت اوّل .... مئی 2007ء

اسٹاکسٹ: نفیس اکیڈمی اردو بازار، کراچی۔ فون: 2722080

ملنے کا پتہ:

کراچی: کتب خانہ مظہری گلشن اقبال نمبر 2۔ فون: 4992176 نفیس اکیڈمی اردو بازار، کراچی
بیت القرآن اردو بازار، کراچی۔ اقبال بک ڈپو (اقبال نعمانی صدر)۔ اسلامی کتب خانہ نزد بنوری ٹاؤن۔
بیت الکتب گلشن اقبال نمبر 2۔ فون: 4975024 مکتبہ القرآن، بنوری ٹاؤن۔ فون: 4856701
مکتبہ عمر فاروق، شاہ فیصل کالونی۔ فون: 4594144 مکتبہ رحمیہ اردو بازار، کراچی۔ فون: 2744994
دارالاشاعت اردو بازار، کراچی۔ علمی کتاب گھر اردو بازار، کراچی۔

لاہور: مکتبہ رحمانی غزنی اسٹریٹ اردو بازار، لاہور۔ ادارہ اسلامیات انارکلی بازار، لاہور۔
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار، لاہور۔

راولپنڈی: مکتبہ رشیدیہ مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار، راولپنڈی۔

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضمون

صفحہ نمبر	مضمون

مضمون	صفحہ نمبر
☆ کینسر سے شفا کا نسخہ	156
☆ سچی توبہ کی ضرورت	157
☆ صحابہ رضی اللہ عنہم کی کیفیت نماز	160
☆ اللہ کا پرنور دیدار	162
☆ اللہ کا کھا کر اس کو ناراض کرنا کہاں کا انصاف ہے؟........	164
☆ جنت کے انوکھے پرندے	165
☆ میرے بندے جو میں چاہتا ہوں: تو وہ کر	169
☆ اللہ کے واسطے! اپنے اخلاق بناؤ	171
☆ عبدالملک کی حسرت! موت کے وقت	173
☆ ہر طرف اللہ کے جلوے	174
☆ جان سے زیادہ محبوب نبی ﷺ کی شان	176
☆ جنت کی چابی! انوکھا واقعہ	179
☆ بلی کی تربیت کس نے کی؟........................	184
☆ دعا کی برکت سے غیبی نظام میں حرکت	185
☆ اللہ اور رسول کی تعریف سیکھو	186
☆ بوڑھے مسلمان سے اللہ کا پیار	187
☆ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے جنازہ پر فرشتوں کی آمد........................	188

صفحہ نمبر	مضمون

صفحہ نمبر	مضمون
284	☆ ہزاروں سال بعد بھی یحییٰ علیہ السلام کا جسم سالم رہا............
285	☆ گمراہی کا سامان ہمیں گمراہ نہ کر سکا............
286	☆ پیپرمل لگانے والے کا واقعہ ....
287	☆ صحابی رسولؐ رستم کے دربار میں ....
290	☆ بکری کا بچہ ۱۰۰۰ اصحابہ کے لئے کافی ہوگیا............
292	☆ باپ کے لالچ نے بیٹے کو موت کا نوالہ بنادیا............
293	☆ کروڑ مچھلیوں کی خوراک ایک مچھلی نگل گئی............
295	☆ تکبر نے محدث کو عیسائی بنادیا............
298	☆ ایک سال کے روزوں پر ایک حدیث سناؤں گا............
299	☆ اللہ کی غیبی طاقت ....
301	☆ اللہ کے احکامات کو نافذ کرنے کی برکتیں ....
303	☆ جو تیرا رب ہے وہی میرا بھی رب ہے ....
304	☆ شیر کو تابع کرنے کا نسخہ ....

جن احباب کو اس کتاب سے فائدہ ہو تو وہ احقر کے مرحوم بھائی حافظ محمد اکبر (عمر ۲۶ سال) کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

میرے بندے تو آجا! لوٹ آ

میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ پکار رہا ہے... یا ابن آدم ... اے میرے بندے! میں تیرے انتظار میں بیٹھا ہوں...

...من تقرب الی تلقیته من بعید...

تو میری طرف آ... میں آگے بڑھ کے تیرا استقبال کروں گا... آجا آجا... اس کائنات کے رنگ و بو سے دھوکہ نہ کھا... میں تیرے انتظار میں ہوں....

...من اعرض عنی فنادیته عن قریب...

پھر صرف یہ نہیں کہ جو میری طرف آئے گا میں اسی کا ہوں....

جو مجھ سے روٹھ کے منہ موڑ کے جائے... اسے بھی نہیں چھوڑتا ہوں

...اس کے بھی پیچھے جا جا کے بلاتا ہوں کہ آجا آجا... ہم تیرے لئے راہیں بچھائے بیٹھے ہیں... ہم تیرے لئے دروازے کھولے بیٹھے ہیں... تو جب بھی آئے گا تیری توبہ قبول ہے... اپنے گناہوں سے نہ ڈر... ناامید نہ ہو...

ساری زمین گناہوں سے بھر دے... کوئی بھر سکتا ہے؟....

سارے پہاڑوں کو تیرے گناہ دبا دیں... سورج چاند کی روشنی کو تیرے گناہ چھین لیں اور اسے کالا کر دیں... ستاروں کی جھلملاہٹ چھن

جائے... اور تیرے گناہوں کی گندگی آسمان کی چھت کے ساتھ لگ جائے

... کہ فرشتے بھی گناہوں کی بدبو سے پریشان ہو جائیں... پھر بھی میں وہ رب ہوں... کہ تیرے ایک بول پر کہ "یا اللہ معاف کر دے"... میں تیرے سارے گناہ معاف کر دوں گا مجھے کوئی پرواہ نہ ہوگی....

میرے بھائیو! ہم اللہ کی ماننے کے جذبے کے ساتھ زندہ رہیں..

ہمارا کوئی اور جذبہ نہ ہو....

...ان صلاتی و نسکی و محیای و مماتی للہ رب العالمین...

میرا جینا... میرا مرنا...

میری جان... میرا مال...

میری بندگی... میرا سب کچھ تیرے لئے ہے...

میں تیرا ہو گیا....

میرے بھائیو! اللہ کا بن کے رہنا ہی زندگی ہے... ورنہ کوئی زندگی نہیں... دیکھو نا کتنا کریم ہے... ہمارے گناہ بڑھتے ہیں... اس کا رحم بڑھتا ہے... ہماری دلیری بڑھتی ہے... اس کی چشم پوشی بڑھتی ہے... ہماری بے حیائی بڑھتی ہے... اس کی حیا بڑھتی ہے... ہم دلیر ہوتے ہیں... وہ پردے ڈالتا ہے... ہم گناہ کرتے ہیں... وہ چھپاتا پھرتا ہے... کہ تیرے گناہ کا کسی کو پتہ نہ چل جائے....

اور اس امت کے ساتھ تو خاص معاملہ ہے... قیامت کے دن اللہ کا

حبیب ﷺ کہے گا: یا اللہ! میری امت کا حساب میرے حوالے کر دے... اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کیوں؟... کہیں گے ان کو شرمندہ نہ ہونا پڑے کسی کے سامنے...

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے جب آپ حساب لیں گے... تو تیرے سامنے تو شرمندہ ہوں گے کہ نہیں ہوں گے... میں تجھے حساب لینے نہیں دوں گا... میں خود ان کا اکیلے پردے میں حساب لے کے فارغ کر دوں گا...

حدیث پاک میں آتا ہے... کہ جس آدمی کہ دل میں رائی کے دانے کے برابر توکل اور بھروسہ ہوگا... تو وہ پانی پر چلے گا... تو پانی اس کو راستہ دے گا... اس کو ڈبو نہیں سکے گا....

...لو كان لا بن آدم حبة الشعير من اليقين ان يمشي على المآء ...

...اللہ سے اپنا تعلق بنالیں....

تواضع سے اللہ ملتا ہے! واقعہ

شاہ عبدالقدوس گنگوہی بہت بڑے چشتیہ سلسلہ کے بزرگ گزرے ہیں ان کا بیٹا کبوتر باز اور ان کے خلیفہ چلے گئے بلخ ایک مرتبہ ایک میراثی نے ان کے بیٹے کو سبق سکھانے کے لئے پیر کا بھیس بدلا اب وہ چغہ پہنا ہوا آگے آگے چلنے لگا اور اس کے پیچھے پیچھے مرید.... آگے وہ پیر بن کے جا رہا ہے....

تو انہوں نے اوپر سے دیکھ کر مذاق کیا کہ یہ میراثیوں نے گدیاں کب سے سنبھال لیں.... تو اس میراثی نے کہا کہ جب سے گدی والے نے کبوتر سنبھالے... میراثیوں نے گدیاں سنبھال لیں..... یہ وراثت نہیں ہے کہ عبدالقدوس کا بیٹا شاہ عبدالقدوس بن جائے.... جو جان لگائے گا اس کو ملے گا.... جو نہیں لگائے گا گمراہ ہو جائے گا....

اب ان کو چوٹ لگی نیچے آئے ماں سے پوچھا میرے والد کی وراثت کہاں ہے.... کہا: وہ تو بلخ چلی گئی.... کس کے پاس... کہا: نظام الدین بلخی.... وہاں سے پیدل چلے.... ہندوستان سے پیدل بلخ پہنچے.... جب ان کو پتہ چلا کہ میرا پیر زادہ آیا ہے.... تو انہوں نے استقبال کیا.... اپنی گدی سے اٹھ گئے.... ان کو وہاں بٹھایا.... خود نیچے بیٹھے اکرام ہو گیا...

پوچھا: بیٹا کیسے آئے ہو؟....

کہا: جی میں تو اپنے باپ کی وراثت لینے آیا ہوں....

فوراً رنگ بدل گیا.... کھڑے ہو گئے.... ایک لات ماری.... اٹھ جا یہاں سے..... یا تو اس کو گدی پہ بٹھا لیا یا لات ماری اٹھو یہاں سے.... چل تو دری پر جا کر بیٹھ.... وہاں سے اٹھایا جوتوں میں بٹھا دیا....اور پھر کئی دن پوچھا ہی نہیں کہ کون تھا کون نہیں تھا....

پھر کہا: اس کا بستر ہمارے اصطبل میں لگا دو.... گھوڑوں کے اصطبل میں بستر لگوایا.... ایک طاق دے دیا.... ایک جھولی دے دی.... اور پھر اس میں بٹھا کر ذکر میں لگا دیا.... ایک سال ذکر کروایا.... ایک سال کے بعد ایک باندی کو بھیجا.... کہا: اس کے پاس سے گھوڑے کی لید لے کر گزرو.... اور اس کے سامنے گرا دو.... تو دیکھو کیا کرتا ہے...

تو اس نے لید گرائی.... تو کہنے لگا: اندھی ہو نظر نہیں آتا.... اس نے آ کے بتایا کہ یہ کہہ رہا ہے.... انہوں کہا کہ کم ہے.... ایک سال اور رگڑا دیا.... سال کے بعد پھر اس کو ٹوکرا دیا.... کہ اس کے سامنے گرا دو.... تو انہوں نے جا کر گرایا..... تو اس کو یوں دیکھا بڑی تیز نظروں سے بولے کچھ نہیں.... بس یوں ہی دیکھا غصے میں.... اس نے پھر آ کر بتایا تو کہا کہ ابھی کم ہے...

ایک سال اور رگڑا دیا.... تین سال گزر گئے.... پگڑی باندھنے سے آدمی کو وراثت نہیں مل جاتی ہے.... جان لگانی پڑتی ہے تو ملتی ہے.... یہ دنیا کی پگڑیاں نہیں ہیں.... کہ باپ مر گئے بیٹے کو پگڑی باندھ دو....

چل بھی زمین بھی ہوگئی....

مل بھی ہوگئی...

کاروبار بھی ہوگیا...

یہ دین ہے....وراثت میں نہیں آتا...قربانی سے آتا ہے...

تین سال گزر گئے....پھر بھیجا باندی کو کہ اب پھر اس کے سامنے لید گراؤ....اب اس نے لید گرائی....تو وہ ایک دم اٹھ گئے کھڑے ہوگئے....اور ساری لید اٹھا کر دوبارہ اس کے ٹوکرے میں ڈالی.....پھر ٹوکرا خود اٹھالیا کہ کہاں لے کر جانا ہے.... مجھے بتاؤ میں چھوڑ کر آؤں .... تین سال میں یہ تبدیلی آئی.... جب اس نے جا کر بتایا....تو کہا اچھا بس ٹھیک ہے....تو اگلے دن بلوایا....
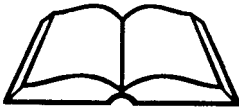
دل کا سکون! صرف اللہ سے دوستی میں ہے

میرے بھائیو! دل کے تاروں کو ہلانے والا اور دل کے تاروں پہ نغمہ چھیڑنے والا جو بول ہے وہ موسیقی نہیں ہے.... وہ عورت نہیں ہے .... وہ شراب نہیں ہے.... وہ جوا نہیں.... وہ سیر وتفریح نہیں ہے بلکہ وہ صرف ... لا الہ الا اللہ ... ہے.... یہ وہ نغمہ ہے جو صرف دل کے تاروں کو چھیڑتا ہے اور سر سے لے کر پاؤں تک انسان اللہ کی محبت میں ڈوب جاتا ہے....

اس کی زندگی کو ایک نیا راستہ ملتا ہے.... نئی صبحیں ہوتی ہیں.... نئی شامیں ہوتی ہیں.... نئے انداز ہوتے ہیں.... نئے راستے ہوتے ہیں.... زندگی اللہ کی قسم بیدار ہی اس وقت ہوتی ہے جب اللہ کا تعارف ہو جائے.... اگر اللہ کا تعارف نہیں ہے تو پیسہ پیسہ.... یہ بھی کوئی زندگی ہے.... یہ بھی کوئی زندگی ہے کہ مر مرا کے پیسہ دوسروں کے لئے چھوڑ کے چلے گئے...

تو تبلیغ میرے بھائیو! اس پیغام حق کو دنیا میں پھیلانے کی محنت اور کوشش ہے.... خود دین پر آؤ اور دوسروں کو دین پر آنے کی دعوت دو.... دوسروں کو دین پر لانے کی محنت کرو.... اس کے لئے وقت نکالو....

جب امت میں توڑ پیدا ہوگا تو اللہ تبارک وتعالیٰ باطل کو ہم پر مسلط کر دے گا.... ہماری عزتوں کا راستہ محبتیں اور اطاعت ہے.... ایٹم بم بنا کے

دیکھ لیا لیکن مسئلہ تو حل نہیں ہوا....اب جو میں کہہ رہا ہوں وہ کر کے دیکھ لو کیونکہ یہ میں نہیں کہہ رہا میں صرف ترجمان ہوں بات اوپر سے آ رہی ہے.... توبہ کرو....استغفار کرو....اللہ دنیا بھی بنائے گا اور آخرت بھی بنائے گا....

اللہ تعالیٰ کہہ رہا ہے تم توبہ کرو میں تمہارے لئے دنیا جنت بنا دوں گا....

آخرت کی جنت الگ دنیا کی جنت الگ....تو بولو بھائی کون چار مہینے کے لئے تیار ہے....توبہ کبھی ٹوٹ جائے تو پریشان نہ ہونا پھر توبہ کر لینا....شیطان بہت بڑا دھوکے باز ہے کہ کیا فائدہ ایسی توبہ کا....جب کرتے ہیں ٹوٹ جاتی ہے....

جب اللہ تعالیٰ خود کہہ رہا ہے کہ جب توبہ ٹوٹ جائے دوبارہ کر لو میں قبول کروں گا....تو مسئلہ تو اللہ کی طرف سے ہے وہ بات تو ختم ہو گئی....جب تک تمہیں موت کی پرچھائی نظر نہ آئے....اس وقت تک میں تمہاری توبہ قبول کرتا رہوں گا...

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نصیحت! دل کو زندہ کر

میرے بھائیو! ایمان کا تقاضا ہے کہ دنیا بیچنی پڑے بیچ دو.... پر آخرت کو نہ بیچو.... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نصیحت سنو.... اپنے بیٹے امام حسن رضی اللہ عنہ جملہ اس میں سے ایک ہے جو سنانا چاہتا ہوں.... ورنہ ساری آپ کو پڑھ کر سناتا... یا بنی یہ جب خنجر لگ چکا ہے... تلوار لگ چکی ہے... جانے کا وقت قریب آچکا ہے....

تو آخری وقت نصیحت ہے...

...اخی قلبک بالموعضة...

میرے بیٹے دل کو زندہ رکھنا....

کس سے؟ اللہ کی باتیں سن سن کر.... ابھی آدھا گھنٹہ پہلے آئے تو کیفیت اور.... اور اللہ کی آدھا گھنٹہ بات سنی تو کیفیت اور.... یہ کس لئے بدل گئی؟ ایمان کو تھوڑا سا پانی ملا ہے.... تو کیفیت بدل گئی....

تو یہ فرمارہے میرے بیٹے ہر وقت اللہ کی باتیں سنتے رہنا.... اس سے دل زندہ رہے گا...

....و لفر ره بالحکمه...

اور اسے حکمت سے نورانی بنانا.... حکمت.... اللہ کے نبی کی باتوں سے

اس کونورانی بنانا...

...وقوۃ با لذھد...

اور اپنے دل کو طاقتور بنانا.... دنیا کو لات مار کر.... دنیا کو پرور میں ڈال کر.... دنیا کو ٹھوکر مار کر.... دنیا سے بے رغبت ہو جانا.... تیرا دل مضبوط ہو جائے گا...

...وقررہ بالفنا...

اور دل کو روزانہ سمجھانا کہ تو نے مرنا ہے.... تو نے مرنا ہے....

دوسری نصیحت! موت کو یاد رکھ

...وضلله با لموت...

اور موت یاد دلا کر اس کی لگام اپنے ہاتھ میں رکھنا.... لگام دل کا نہ چھوڑنا ورنہ بے قابو ہو جائے گا... لگام ہاتھ میں رکھنا کس طرح؟ موت یاد دلا کر...

تیسری نصیحت! قوم کے عبرتناک انجام پر غور کر

...وحظره وسورة الدهر وتقلب اليالي والديام...

اور اپنے آپ کو سناتے رہنا.... پچھلی قوموں کے قصے جن کو اللہ نے اٹھا کر پٹخ دیا.... زمین میں دھنسایا.... پتھر برسا کر مارا.... پانی کے طوفان سے اڑایا.... ہواؤں کے طوفان سے ختم کیا...

ان قوموں کے قصے.... اپنے آپ کو سناتے رہنا.... لیکن جلال پور میں تیرا دل نہ لگ جائے.... چھوٹ جانے کا مقام ہے.... اور پچھلی قوموں کے واقعات سناؤ...

...سرفی دیا رھم...

ان کے کھنڈروں میں جاؤ...

... والظرفی الارھم...

ان کی ٹوٹی دیواروں میں غور کرو.... جاؤ ٹیکسلا میں.... ہڑپہ میں... کیا شاہی قلعہ لاہور میں.... جاؤ جاؤ ان دیواروں سے پوچھو.... مغل کہتے تھے کہ یہ ہمیشہ آباد رہیں گے... مغل کہتے تھے کہ ان قلعوں کو کوئی ہلا نہیں سکتا... جاؤ ان سے پوچھو... این حلوا... تمہارے بنانے والے کہاں چلے گئے؟ تو تمہیں ایک دیوار پکار کر کہے گی....

...قد النتقلوا من دار الغر ونزل فی دار الغربة...

وہ ہمیں چھوڑ گئے... ہم دھوکے کا گھر تھے... جاکے سو گئے... اندھیر کوٹھڑی میں... ویران گھر میں... وحشت اور تنہائی کے گھر میں جا کر سو گئے...

چوتھی نصیحت! قبر کی تنہائی کو نہ بھولنا

...وانک لسرت کاحدھم ...

میرے بیٹے ایک دن تو بھی قبر میں جا کر سوئے گا... آخری جملہ اب سنو! جو میں بتانا چاہتا ہوں... سارا قول حضرت علی رضی اللہ عنہ کا آپ کو سنایا...

پانچویں نصیحت! دنیا کے لئے آخرت کو نہ بیچنا

"فلا ضبع آخرتک بالدنیاک بل بع دیناک بالاخرتک"

میرے بچے جب کبھی دنیا اور آخرت میں ٹکر ہو.... دنیا بیچ دینا آخرت نہ بیچنا... دنیا چھوڑ دینا.... آخرت نہ چھوڑنا.... کہ دنیا پھر بھی چھوٹ جائے گی... تو تم دنیا چھوڑنا آخرت نہ چھوڑنا.... اپنی دنیا کو بیچ دے آخرت خرید لے ...جھوٹ بول کر سودا نہ کرنا.... سود پہ مل نہ چلانا.... یہ دنیا کو خریدا ہے اور آخرت کو بیچا ہے... یہ دنیا کو خریدا ہے اور جنت کو بیچا ہے.... کیا نادان تاجر ہے جو جنت کو بیچ گیا...

کل کے حساب سے آج کی تیاری کرلو

میرے بھائیو! عرب میں دستور تھا کہ بیٹیوں کو حصہ نہیں دیتے تھے....
اور ساری دولت اور جائیداد بیٹے اپنے قبضہ میں لے لیتے تھے .... ہمارے
پنجاب میں بھی یہی ہے...

میں ابھی مردان سے آرہا ہوں پٹھانوں کے ہاں بھی یہی ہو رہا ہے...
اور میرے خیال میں پورے پاکستان میں یہی ہو رہا ہے.... کہ بیٹیوں کو حصہ
نہیں دیتا ... اور زمیندار تو بڑے ظالم ہیں وراثتی جائیداد جب بہنوں کی
طرف منتقل ہوتی ہے تو وہ بھی پٹواریوں سے مل ملا کر اور بہنوں کو مجبور کر کے
زمین اتروا کر اپنے نام لکھوا لیتے ہیں...

اور اللہ کا نبی کہہ رہا ہے کہ ... غد الحساب ولا عمل... کل
حساب ہونے والا ہے... اور عمل کوئی نہیں کرسکتا اس وقت...

تو جو سب سے بڑی آفت اور مصیبت ہے... کہ انسان یہ دنیا چھوڑ کر
جاتا ہے... کتنے ارمانوں سے آپ لوگوں نے گھر بنائے ہوئے ہیں... اور
ہر شخص نے بنائے ہیں حتیٰ کہ چڑیا بھی گھونسلہ شوق سے بناتی ہے... ایک بیا

...ایک پرندہ چھوٹا سا وہ بھی بڑے ذوق و شوق سے تنکے اکٹھے کرتا ہے... اور
اپنے لئے گھونسلہ بناتا ہے.... کہ یہ ہر جاندار کی فطرت ہے کہ وہ رہنے کے

لئے کوئی نہ کوئی ٹھکانہ بناتا ہے کتنے ارمانوں سے انسان گھر بناتا ہے۔ پھر خاموشی سے چھوڑ کر لوگوں کے کندھوں پر سوار ہو کر جا کر اندھیر کوٹھڑ[illegible] سو جاتا ہے...

کس رب سے ٹکر لے رہے ہو؟

وہ بادشاہ جو سوتا نہیں...
وہ بادشاہ جو اونگھتا نہیں...
وہ بادشاہ جو غافل نہیں...
وہ اللہ جو جاہل نہیں...
وہ اللہ جس کے ہاتھ میں [illegible]
وہ اللہ جو ہماری گردن [illegible]
وہ اللہ جو جسم کے ریشے ریشے اور روئیں روئیں کا مالک...

وہ اللہ جو جسم میں آنے والی چھوٹی سے چھوٹی تبدیلی پر بھی نظر رکھے ہوئے ہے... عرش و فرش جس کے سامنے کھلی کتاب کی طرح ہو... پھر لوٹ کر بھی اس کے پاس جانا ہو... کیا نادان [illegible] ہے... کہتے ہیں کیا کریں جی سسرال والوں کو بھی خوش کرنا ہے... [illegible] لوگ نہیں مانتے... یہ نہیں مانتا وہ نہیں مانتا...
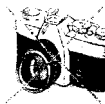
قبر کی خوفناک گرمی

میرے بھائیو! ہمارا اصل مسئلہ قبر کی گرمی اور اندھیرے سے بچنا ہے وہاں کی گرمی ہڈیوں کو بھی گلا دے گی.... یہ وہی وجود ہے جس کو قبر کی خوفناک گرمی پگھلا دے گی... یہ ہڈیاں پگھل جائیں گی... ریزہ ریزہ ہو جائیں گی...

پھر ایک زمانہ آئے گا کہ ہم اس طرح بھلا دیئے جائیں گے جیسا کہ دنیا میں آئے ہی نہیں تھے.... ہماری قبروں کے نشان بھی مٹ جائیں گے.... پھر ایک دن بیٹھے بیٹھے زمین کروٹ بدلے گی نیچے کی مٹی اوپر کر دے گی اور اوپر کی نیچے کر دے گی...

وہ حسین جسم... وہ بانکا جوان... وہ پہلوان... وہ شاہ زور و شہسوار جس کی ہڈیوں کو قبر کی گرمی نے پگھلا دیا... پھر ریزہ ریزہ بنایا... پھر مٹی بنا دیا... یہی شہزادی تھی... آج اس کی مٹی نیچے سے اوپر آئی اور اوپر سے ہوا نے حملہ کیا... خوفناک جھونکا آیا اور اس کے وجود کو ہوا میں بکھیر دیا.... اور یہ اسی طرح فضا میں بکھر گئی جیسے کبھی فضاؤں میں بکھری ہوئی تھی...

یہ اسی طرح مٹ گئی جس طرح مٹی ہوئی تھی... کہانی ختم ہوئی بلکہ بھلا دی گئی... بھلائی کیا گئی بلکہ مٹا دی گئی... اور ایسی مٹائی گئی جیسے دنیا میں آئی ہی نہ تھی... کان لم تکن بینی و بینک خلة ... ایسے مٹ گئے جیسے کبھی

مل بیٹھے نہ تھے... فلما تفرقن کانی ومالک لطعل اجتماع لم نبت لیلا معه ... جب جدائیاں ہوئیں تو ایسے ہو گئے جیسے کوئی مل بیٹھا ہی نہ تھا.... کس چیز پر فخر ہے...

حضرت عائشہؓ کی سخاوت

...والمتصدقین والمتصدقت ... اللہ کے نام پر خرچ کرنے والے مرد اور اللہ کے نام پر خرچ کرنے والی عورتیں...

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک لاکھ درہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھیجا خود روزے سے تھیں.... خیرات کرنے بیٹھ گئی.... عصر تک ایک لاکھ درہم تقسیم کر دیا...

خادمہ نے عرض کیا آپ کو پتہ نہیں تھا کہ گھر میں فاقہ ہے ایک درہم اپنے لئے رکھ لیتیں کہ میں آپ کے لئے گوشت پکا دیتی... فرمایا مجھے یاد نہیں تھا اس وقت بتاتی تو میں رکھ لیتی... جس گھر میں فاقہ ہو اس کو یاد نہ ہو ایسی بھی کوئی عورت دیکھی؟ کہا بیٹی پہلے کیوں نہیں یاد دلایا... تو میں ایک درہم اپنے لئے رکھ لیتی... اور پھر ہم مل کر کھا لیتے...

حضرت سلیمان علیہ السلام کا انصاف

سلیمان علیہ السلام کے پاس جھگڑا آ گیا تھا ایک بچے کا.... کہ دو بچے کھیل رہے تھے... ایک جھیل میں گر کر مر گیا.... اور ایک بیٹھا رہا.... دونوں عورتوں میں سے ایک کہنے لگی کہ میرا ہے.... دوسری کہنے لگی کہ یہ میرا ہے.... گواہ کسی کے پاس نہیں.... سلیمان علیہ السلام کے پاس لے کر آئیں... ایک کہے کہ میرا اور دوسری کہے کہ میرا....

سلیمان علیہ السلام نے کہا ایسے تو فیصلہ نہیں ہو سکتا.... تو ایسا کرو کہ چھری لے آؤ.... اس کے دو ٹکڑے کر کے آدھا ایک کو دے دو اور آدھا دوسری کو دے دو.... جو اصلی ماں تھی وہ رونے لگی.... اس نے کہا کہ اسی کو دے دو.... اسی کو دے دو.... اس کے دو ٹکڑے مت کرو.... سلیمان ل نے کہا اس کو دے دو یہ اس کا ہے... یہ کیوں نہ چیخی وہ کیوں چیخی.... کیونکہ اس کا اپنا تھا نا.... کہ وہ کٹتا کہاں دیکھ سکتی تھی....

جس کا نہیں وہ چپ رہی.... اور جس کا تھا وہ چیخ پڑی.... تو وہ ماں جو اپنے اس جذبات کا اظہار نہیں کر سکی.... تو یہ کیسے ہو سکتا ہے.. لولا ان ربطنا علی قلبها.. ہم نے اس کے دل کو بند کر دیا محبت ہی نظر نہیں آ رہی ہے... تو اللہ ہے جو محبت ڈالتا ہے... میری ماں بھی جاگتی ہے باپ بھی جاگتا ہے اور پھر یہ سارا نظام چل کر آدمی وجود میں آتا ہے... پھر آدمی پروان چڑھتا ہے...

سعد بن معاذ ﷛ کی موت پر اللہ کا عرش ہل گیا

سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ جو مصعب بن عمیر ﷛ کو نکالنے آئے تھے....

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصعب بن عمیر ﷛ کو مدینہ منورہ میں تبلیغ کے لئے بھیجا تو سعد بن معاذ ﷛ ان کو مارنے آئے اور ان کو نکالنے آئے....تم ہمارے دین کو خراب کرنے آئے ہو....

جب ان کا یعنی سعد بن معاذ ﷛ کا انتقال ہوا تو جبرائیل آئے.... یا رسول اللہ! آج کون فوت ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا پتہ نہیں کہ کیا بات ہے؟ کہا اللہ کا عرش ہل گیا ہے ان کی موت پر...اھتز عرش الرحمن بموت سعد... حضور ﷺ نے فرمایا: سعد بیمار تھا....اس کا پتہ کرو.... پتہ کیا تو ان کا انتقال ہو گیا تھا....تو آپ ﷺ مسجد سے ایسی تیزی کے ساتھ دوڑے کے صحابہ کرام ﷡ کے جوتوں کے تسمے ٹوٹ گئے....اور چادریں گر گئیں...

یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے تھکا دیا....آپ ﷺ فرمانے لگے جلدی کرو مجھے خطرہ ہے کہ فرشتے سعد کو غسل نہ دیں اور ہم محروم ہو جائیں....یہ کون ہے یہ محمد رسول اللہ ﷺ کے ماننے والے ہیں.... یہ مقام اپنے پیسے سے نہیں.... اپنی جائیداد سے نہیں....محمد ﷺ کی غلامی سے حاصل کیا....

جب آپ ﷺ پہنچے تو کمرے میں صرف آپ کی میت پڑی تھی اور کمرہ خالی تھی....آپ ﷺ ایسے داخل ہوئے جیسے کوئی مجمع کو چیرتا ہوا داخل ہوتا

ہے.... سعد کے سرہانے کے پاس جا کر بیٹھ گئے.... آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! سارا کمرہ فرشتوں سے بھرا پڑا ہے میرے لئے کوئی جگہ نہ تھی.... اس لئے پاؤں سکیڑ کر بیٹھا ہوں....

آج سعد کے جنازے میں ایسے فرشتے اترے ہیں جنہوں نے کبھی زمین کو چھوا نہیں.... ان کو اللہ نے بھیجا ہے کہ جاؤ میرے سعد کا جنازہ پڑھ کے آؤ... یہ عزت محمد ﷺ کی غلامی سے ملی تھی اور آپ ﷺ کی اطاعت سے ملی تھی.... سائنس کی ترقی میں کیا عزت ملتی ہے؟ حضور ﷺ کی غلامی میں دنیا میں بھی عزت اور آخرت میں بھی ابد الآباد کی عزت ملے گی...

جنتیوں کا حسن و جمال

سار ی دنیا حسن یوسف سے بھر جائے تو ایک جنتی کا حسن اس سے زیادہ ہے اور پھر جنت کا حسن اور اللہ کے غیبی خزانوں کا حسن اکٹھا کیا جائے تو اللہ پاک کا حسن ان سب پر حاوی اور غالب ہے.... جب اللہ اپنے چہرے سے پردہ اٹھائے گا جو جنت کی سب سے بڑی نعمت ہے.... سب سے اعلیٰ نعمت ہے کہ ان گناہ گار آنکھوں سے اللہ اپنے بندے اور بندیوں کو اپنا دیدار کرا کر ان سے ہم کلام ہوگا.... ایک ایک کا نام لے کر ان سے خطاب کرے گا اے میرے بندے! اے میری بندی: کیا حال ہے خوش تو ہو؟ راضی تو ہو...

سود کھانے سے بچو

میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں سود کو کم کر دیتا ہوں... ویربی الصدقت... اور زکوٰۃ اور صدقے کو بڑھاتا ہوں...

بہت سے زمیندار بیٹھے ہیں عشر نہیں دیتے آج توبہ کرلیں... ابھی جو منجھی کا پیسہ گھر آیا ہے اس کا عشر دیں.... بیسواں حصہ غریب کو دے دیں.... ایک لاکھ میں پانچ ہزار غریب کو دیتے ہوئے.... کون سی کڑی ٹوٹ جاتی ہے؟ کون سا شہتیر ٹوٹ جاتا ہے؟ بیس من گھر میں اللہ نے پہنچائے.... ایک من اس کے غریب بندوں کو دے دو... تو تیرا کیا بگڑے گا... خرچ پورے ہی نہیں ہوتے.... اس کی بیس من میں کیسے پورے ہوں گے...

سو روپیہ اللہ نے ہاتھ میں دیا... سال گزر گیا.... سال فالتو پڑا رہا.... جو فالتو پڑا رہا اس پر اللہ کہہ رہا ہے اڑھائی روپے مجھے دے دے.... غریب کو دے دوں گا... اور تجھے دس گنا کر کے دینا میں واپس کر دوں گا... اور آخرت میں بے حساب کر دوں گا... کہتا ہے کہ گزارہ ہی نہیں ہوتا...

تو یہ معاملات کی توبہ ہے... کہ یا اللہ میری توبہ.... کل سے شروع کر دو.... نکلنا شروع کرو.... اب آہستہ آہستہ نکل گئے... سارا ڈھل گیا... درمیان میں موت آئی تو بھی معاف ہو گیا... تو توبہ کرتے ہیں سارے؟ پکی بات ہے نا... اب اللہ کو راضی کرنا ہے توبہ کے ساتھ...

دو ججوں کا جھگڑا

ہم بھی گئے تھے پتوکی... وہاں ایک بیان تھا میرا بار روم میں.... تو اس سے پہلے ہم وہاں کا جو تھا جج اس کے کمرے میں بیٹھ گئے .. وہاں دو تین جج بیٹھے ہوئے تھے اور بھی.... تو ایک جج بڑے غصے میں تھا کہا جی میں گھر سے لا کر پیسے خرچ کرتا ہوں.... پھر بھی انہوں نے میرے اوپر الزام لگایا ہے کہ اس نے تیس ہزار روپے کی رشوت لی تھی...

وہ بڑا گرم... دوسرے جج اس کو ٹھنڈا کر رہے ہیں... یہ سسٹم ایسا ہے... یہ نظام ایسا ہے... جب وہ ان سے ٹھنڈا نہیں ہوا تو میں بیچ میں بولا... میں نے کہا ایک بات آپ سے عرض کروں.... میں نے کہا یحییٰ علیہ السلام کو لوگ برا بھلا کہتے تھے.... ایک دن کہنے لگے یا اللہ! میں تو تیرا نبی ہوں.... انہوں نے مجھے بھی نہیں چھوڑا.... میری جان تو بچا ان سے....

اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو تو نبی ہے.... میں تو تیرا رب ہوں.... انہوں نے مجھے بھی نہیں بخشا.... میرا بیٹا بنا دیا.... تجھے کہاں چھوڑیں گے؟ تو وہ ایک دم ہنس پڑا اور سارا اس کا غصہ دور ہو گیا.... پھر وہ بیان میں بھی آیا...

یہ تو لوگوں نے نبیوں کو نہیں چھوڑا تو نبی آگے لاٹھی لے کر کھڑے ہو گئے یا نبیوں نے آگے ترکی بہ ترکی جواب دینا شروع کیا... چپ... آپ

سچے کو کہیں ناں جھوٹا ہے تو اس کا دل کٹ کے رہ جاتا ہے... بے گناہ کو کہیں تو قصوروار ہے تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کے رہ جاتا ہے...

اس لئے آدمی بھٹکتا ہے کہ بے گناہ کو گناہ گار ٹھہرا دیا جائے... بے قصور کو قصوروار ٹھہرا دیا جائے... پھٹے گا نہیں تو اور کیا کرے گا... اس پر اللہ نے معاوضہ بڑھا دیا کہ تو چپ کر.... مجھ سے لے لینا... میں دے دوں گا... تیرے دن نبھ جائیں گے.... تیری رات کٹ جائے گی.... آنے والی نہ رات کٹے گی.... نہ دن نبھے گا.... اس دن مجھ سے لے لینا...

زبیدہ کی دینداری

زبیدہ ہارون الرشید کی بیوی.... ہارون الرشید اسلامی سلطنت کا بلکہ دنیا کا ایسا بڑا بادشاہ تھا.... بادل کو دیکھ کر کہتا تھا تو جہاں برسے گا وہاں میری ہی زمین ہوگی.... فصلیں میرے ہی گھر میں آئیں گی.... وہیں ہی الی خراجک ... اتنی لمبی سلطنت تھی اس کی.... تو اس کی ملکہ کتنی شان والی ہوگی.... سو عورتیں ہر وقت اس کے محل میں قرآن پڑھتی رہتی تھی.... جب وہ تھک جاتیں سو اور آجاتی.... وہ تھک جاتیں سو اور آجاتیں.... چوبیس گھنٹے اس خاتون کے گھر میں قرآن کی تلاوت چلتی رہتی تھی....

سچ بولنے پر جنت کا وعدہ

...والصٰدقین والصٰدقٰت... سچے مرد اور سچی عورتیں...

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! کیا مسلمان بدکاری کر سکتا ہے؟ زنا کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہو سکتا ہے.... انسان ہے ہو جاتا ہے... عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا مسلمان بخیل ہو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہو سکتا ہے...

عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا مسلمان جھوٹ بول سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہرگز نہیں مسلمان جھوٹ کبھی نہیں بول سکتا... مرد ہے یا عورت جھوٹ نہیں بول سکتے... اب مردوں اور عورتوں میں جھوٹ بولنا کتنا عام ہو گیا ہے...

آپ ﷺ نے فرمایا: جو جھوٹ بولنا چھوڑ دے میں اسے جنت کے درمیان میں گھر لے کر دوں گا... مجھ سے اس بات کی ضمانت لے لو جو جھوٹ بولنا چھوڑ دے میں اسے جنت کے درمیان میں گھر لے کر دوں گا... اور جو اپنے اخلاق اچھے کر لے میری ضمانت لے لو میں اسے جنت الفردوس میں گھر لے کر دوں گا...

آپ ﷺ کی پیشین گوئی

ایک بدو آیا اور کہنے لگا: اے محمد ﷺ! میں نے تیری باتیں بڑی عجیب سنیں ہیں.... آپ ﷺ نے فرمایا: کون سی؟...

1) ایک تو یہ کہ آپ ﷺ کہتے ہیں..... یہ عرب اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ دیں گے...

2) دوسرا تو یہ کہتا ہے کہ قیصر وکسریٰ کے خزانے فتح ہو جائیں گے...

3) تیسرا یہ تو کہتا ہے ہم مر کر بکھر کے منتشر ہو کے پھر جمع کئے جائیں گے... پھر زندہ ہوں گے... پھر کوئی جنت میں جائیں گے کوئی جہنم میں جائیں گے..... یہ باتیں میری سمجھ میں تو نہیں آتی...

تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تو ایک دن دیکھے گا کہ سارا عرب میرے دین میں آئے گا..... قیصر وکسریٰ فتح ہوں گے اور قیامت کے دن جب تو کھڑا ہوگا تو میں تیرا ہاتھ پکڑ کر... ولا ذکرنک مقالتک... یہ تیری بات یاد دلاؤں گا... اس نے کہا میں نہیں مانتا..... وہ چلا گیا...

پھر اس نے دیکھا کہ عرب مسلمان ہو گئے..... اور اس نے دیکھا کہ قیصر وکسریٰ فتح ہو گئے..... پھر وہ مسلمان ہو گیا..... پھر وہ مدینہ منورہ آ گئے.... تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے لئے کھڑے ہو جاتے تھے.... ان کا اکرام فرماتے

تھے.... کہ بھائی تو وہ ہے کہ جس کا ہاتھ حضور ﷺ پکڑیں گے.... اور جس کا ہاتھ حضور ﷺ نے پکڑ لیا تو جنت سے پہلے چھوڑیں گے نہیں.... جنت میں لے جا کر ہی چھوڑیں گے....

تو میرے بھائیو اور دوستو! یہ نہیں کہ ہم آئے اور گئے.... آپ ﷺ نے فرمایا... **یا ابا سفیان و اللہ لتموتن ثم لتبعثن ثم لیدخلن محسنکم الجنۃ ومسیئکم النار فقد بلغتک** ... اے ابوسفیان! اللہ کی قسم تم سب یقیناً مرو گے سب یقیناً اٹھائے جاؤ گے.... پھر تم میں سے نیک عمل کرنے والے جنت میں جائیں گے اور برا عمل کرنے والا جہنم میں جائیگا...

دنیا کی آنکھ حور کو نہیں دیکھ سکتی

مری میں ہمارے ایک دوست نے خواب میں ایک حور دیکھی... تو تین مہینہ تک بے ہوش رہا... سارے ڈاکٹروں نے پوچھا کہ کیا ہوا؟... تو کہا حور دیکھی ہے اور کچھ نہیں... سچی بات ہے... جب خواب میں نشہ طاری ہو گیا... تو ویسے دیکھ لیں تو کیا ہوگا؟... اسی لئے ادھار رکھنا پڑا... جس حور کی انگلی کو سورج نہیں دیکھ سکتا... اس حور کے چہرے کو ہم کیسے دیکھ سکتے ہیں....

اثر انگیز دعا

اے اللہ! ہم تیرے ضعیف اور کمزور بندے.... قدم قدم پر ڈگمگانے والے.... قدم قدم پر توبہ توڑنے والے.... قدم قدم پر بھولنے والے.... اے اللہ! ہم تیرے سامنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں.... تجھے معاف کرنا پسند ہے پوری امت کو معاف فرمادے...

اے اللہ! ہماری توبہ روز ٹوٹتی ہے یا اللہ ایک آنکھ اٹھتی ہے ہزاروں چیزیں گمراہی کی نظر آتی ہیں اور کان ہزاروں برباد کرنے والی چیزیں سنتے ہیں.... اے ہمارے رب ہم کہاں چلے جائیں ساری تیری زمین آج ہمارے ظلم وستم سے بھرگئی ہے.... ہر گلی تیری نافرمان ہوگئی ہے.... ہر بستی سے تیری نافرمانی کی صدائیں آرہی ہیں...

اے اللہ! تو کتنا کریم ہے کہ تو یہ سب دیکھ کر بھی مہلت دے رہا ہے.... اے اللہ پاک! تیری عزت کی قسم ہم تیری جنت کے قابل ہی نہیں.... ہم تجھ سے صرف اتنا مانگتے ہیں کہ ہمیں دوزخ سے نجات دے دے.... جہنم سے نجات دے دے.... جسے دیکھ کر فرشتے بھی روئیں گے.... یا اللہ! ہم اسے کہاں برداشت کرسکتے ہیں .... جسے تو نے.... خود تو نے بھڑکایا ہو.... کھولایا ہو... گرمایا ہو... ہماری کمزور جان اسے کہاں برداشت کرسکتی ہے...

اے ہمارے رب! ہمارے دلوں پر نفس شیطانی قابض ہیں ہمیں ان سے نجات دیدے....

مال کی حفاظت بذریعہ زکوٰۃ! واقعہ

سہارنپور میں ایک ساتھی کے گھر میں ''کھڑ کھڑ'' ہوئی تو دیکھا چور لگا ہوا ہے تالا توڑنے میں....ان کی آنکھ کھل گئی.... کہنے لگے بھائی یہ تالا دو آنے کا ہے اور اس میں جو پیسے پڑے ہوئے ہیں ان کی زکوٰۃ ادا ہو چکی ہے....میں تو سو رہا ہوں صبح تک تمہیں اجازت ہے جو زور لگا سکتے ہو لگا لو....

صبح کی اذان تک وہ چور زور لگاتا رہا نہ وہ تالا ٹوٹا نہ دروازہ کھلا....صبح گھر کا مالک شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کے پاس آیا وہ سارا ماجرا سنایا.... فرمانے لگے جس مال کی زکوٰۃ ادا ہوگی وہ ضائع نہیں ہو سکتا....بینکوں میں ضائع ہو جائے گا....اللہ کے نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ اپنے اموال کی حفاظت زکوٰۃ کے ساتھ کرو...

لوگوں کے عیب چھپاؤ

ایک واقعہ سناتا ہوں.... آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے ہوئے ہیں.... ایک شخص آیا کہنے لگا یا رسول اللہ! میرا پڑوسی ہے اس کی کھجور ایسی جھکی ہوئی ہے.... اس کی چند شاخیں میرے گھر کی طرف آتی ہیں.... کھجوروں کے زمانے میں جب کھجوریں پک کر گرتی ہیں تو میرے بچے اٹھا کر کھانے لگتے ہیں.... تو یہ دوڑ کر آتا ہے اور ان کے منہ سے کھجوریں نکال لیتا ہے....

تو ان سے کہیں بچوں کا کیا ہے؟ اتنی تو سختی نہ کرے.... دو چار کھجوریں گرتی ہیں.... تو وہ کھا بھی لیں تو کیا حرج ہے.... تو آپ ﷺ نے کہا کہ بہت اچھا.... آپ ﷺ نے اس آدمی کو بلوایا کہا بھائی یہ سودا کرتے ہو.... کہا جی کیا؟ کہا یہ کھجور مجھے دے دو میں اس کے بدلے میں تمہیں جنت میں کھجور لے کر دوں گا.... یا رسول اللہ ﷺ! یہ کھجور مجھے بہت پسند ہے.... اس کا پھل بڑا مزیدار ہے.... یا رسول اللہ ﷺ! یہ میرا دینے کو دل نہیں کرتا.... تو آپ ﷺ چپ ہو گئے.... وہ اٹھ کر چلا گیا...

یہ صحابی نہیں تھا منافق تھا.... لیکن آپ ﷺ نے منافقوں سے بھی مسلمانوں والا معاملہ کیا مرتے دم تک .... حالانکہ آپ ﷺ نے ان کے نام بتائے... فلعرفتهم بسيماهم... اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ سے کہہ رہا ہے

تمہیں تو پتہ ہے نا.... یہ کون ہیں.... لیکن آپ نے مرتے دم تک کسی کو نہیں بتایا.... صرف حذیفہ کو بتایا...

تا کہ اگر یہ نقصان پہنچانا چاہیں تو نشان دہی کرنے والا کوئی تو ہو.... اور ان کو وصیت فرمائی کسی کو میرا راز نہ دینا.... وہ مرتے دم تک... ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا.... کہا میں نہیں بتاؤں گا.... یہ میرے سینے میں .... حضرت حذیفہ کو سر رسول کہتے ہیں.... نبی ﷺ کے راز دار.... نبی ﷺ کے راز دان.... تو آپ نے ہمیشہ اسلام کا معاملہ کیا...

زید بن حرملہ آئے کہنے لگے منافق تھے.... یا رسول اللہ ﷺ! کلمہ زبان پر ہے نفاق سینے میں ہے.... میرے لئے دعا کرو.... آپ ﷺ نے اس کی زبان کو پکڑا اور فرمایا اے اللہ! اس کی زبان کو سچا کر دے.... دل کو صاف کر دے.... اس کے دل میں میری محبت اتار دے.... یہ کہنا تھا کہ ایمان ان کے اندر میں گھر گیا.... وہ اندر بولے... لا الہ الا اللہ...

پھر کہنے لگے: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے منافقوں کے بڑے چھتے کی سرداری حاصل رہی ہے... میں ان سارے منافقوں کو جانتا ہوں.... آپ کو بتادوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں نہیں.... ہمیں مت بتاؤ.... جو تیری طرح توبہ کرنے آئے گا ہم اس کے لئے دعا کر دیں گے.... جو نہیں آئے گا ہم اس کا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیں گے...

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بہادری

خندق کا موقع... خوف... سردی... بھوک اور ادھر عمرو (جو کہ کافروں کا پہلوان تھا) چھلانگ لگاتے ہوئے مدینہ منورہ آئے اور آواز لگائی کہ ہے کوئی میرے مقابلے کے لئے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے.... یا رسول اللہ ﷺ! میں تیار ہوں.... حضور ﷺ نے فرمایا: ارے بیٹھ جا! یہ عمرو ہے.... عمرو.... جو ایک ہزار کے برابر شمار کیا جاتا ہے.... حضرت علی رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے...

پھر وہ کہنے لگا ہے کوئی مقابلے میں.... حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے.... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر چوبیس سال تھی اور وہ (عمرو) لڑائیوں میں پھرتا پھراتا تھا.... آپ ﷺ نے فرمایا بیٹھ جاؤ.... یہ عمرو ہے...

پھر تیسری مرتبہ وہ کہنے لگا کہ کوئی ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا میں ہوں.... آپ ﷺ نے فرمایا بیٹھو.... آپ نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ ﷺ! مجھے جانے دیجئے.... چاہے عمرو ہی ہے.... کیا ہوا جان جائے گی تو اللہ کے نام پر تو جائے گی...

حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے.... عمرو نے پوچھا کون ہو؟ کہا علی.... کہا عبد مناف؟ کہا نہیں بن ابی طالب.... کہا بھتیجا؟ تو کہا: ہاں.... علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ عمرو میں نے سنا ہے کہ تجھے دو باتوں کی دعوت دی جائے تو اس میں سے تو

یک ضرور قبول کرلیتا ہے؟ کہنے لگا: ہاں.... فرمایا: میں تمہیں دعوت دیتا ہوں کہ اللہ ورسول ﷺ کے ساتھ ہو جا...

نہیں نہیں یہاں یہ دیکھا جائے گا کہ اللہ و رسول ﷺ کس کے ساتھ ہے.... اس کے ساتھ ہو جا.... اب چاہے مقابلے میں جماعت ہے.... چاہے بیٹا ہے.... چاہے تجارت ہے.... چاہے برادری ہے.... چاہے بیوی ہے.... میں تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا غلام ہوں... و نزل من خیله کانه شعلة نار... اس نے گھوڑے سے چھلانگ لگائی...

ایسے غصے میں جیسے آگ کا شعلہ ہوتا ہے اور یہ زور سے حملہ آور ہوا.... مٹی کا غبار اٹھا.... دونوں چھپ گئے.... سامنے سارے صحابہ فکر مند.... حضور اکرم ﷺ بھی دعا میں لگ گئے.... یا اللہ! مدد فرما.... اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تکبیر کی آواز سنائی دی.... آپ ﷺ نے فرمایا... قتل عدو الله ... اللہ کا دشمن قتل ہو گیا... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جو تلوار لگی تو عمرو کے ٹکڑے ہو گئے...

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھڑے کھڑے شعر پڑھے ۔

اعلی تختهم فوارس هكذا

عنی ونهم اخروا اصحاب

ابدا الحجارة منسفاهة أبه

واردت رب محمد بشواب

وصدرت عن لوابه ولوانه

كنت المقطر بزنى الواب

لا تحسبن الله خاذل دينه

ونبيه يمعشر الاحزاب

اے کفار کی جماعت پیچھے ہٹ جاؤ.... تمہیں پتہ چل گیا ہے کہ اللہ
اپنے رسول ﷺ کو اور اس کے ماننے والوں کو اکیلا نہیں چھوڑے ہوئے....
ورنہ میرے جیسا عمرو کو قتل نہیں کرسکتا تھا.... اللہ ہمارے ساتھ ہے.... جس نے
اس کو قتل کر کے دکھا دیا کہ میری طاقت تمہارے ساتھ ہے...

مسلمانو! محمدی وردی میں آجاؤ

میرے بھائیو! پاکستانی جرنیل بننے کے لئے ستائیس سال چاہئیں.... پھول لگ گئے سلیوٹ شروع ہوگئے.... اب یہ جرنیل صاحب اگلے دن اپنے دفتر میں ہندوستانی وردی پہن کر بیٹھ جائیں تو بتاؤ کچھ ہوگا کہ نہیں.... اس کا اپنا سپاہی اس پر کلاشنکوف تان لے گا...

سارا جی ایچ کیو آجائے گا.... گرفتاری کے آرڈر.... ہتھکڑی.... بیڑی.... کورٹ مارشل.... وہ کہے میں نے کیا جرم کیا ہے تو کہا جائے گا دیکھو تو سہی تو نے کیا کیا ہے.... جرنیل کہے میرا ظاہر مت دیکھو بلکہ میرا باطن دیکھو (اندر ٹھیک ہونا چائی دا اے باوردی کیری گل اے) میں یہ بات مثال سے سمجھانے لگا ہوں...

اس نے وفا نہیں بدلی.... صرف دشمن کا روپ اپنایا ہے تو وفائیں داغدار ہوگئیں.... پاکستانی فوج کو تو غیرت آجائے.... کیا اللہ کو غیرت نہیں آتی جب اپنے محبوب ﷺ کی زندگی کے خلاف زندگیاں دیکھتا ہے.... یہ بتاؤ کپڑے کیوں بدلتے ہو؟ جی گندے ہوگئے.... ان کا باطن تو ٹھیک تھا پاک تھے.... اپنے لئے تو صاف کپڑے اچھے لگتے ہیں اور اللہ کو گندا روپ دکھاتے ہیں یہ کہاں کی غلامی ہے...

یہ جرنیل کی وردی کی مثال پتہ ہے کیوں دی ہے کہ آج ہم مسلمان ہو کران کے روپ میں ہیں جنہوں نے ہمیں برباد کیا.... ہمیں کاٹ کر رکھ دیا....ان معصوموں کا کیا قصور ہے جن کے گلوں میں ٹائیاں لگی ہوئی ہیں.... یہ دشمن کا روپ ہے....جو آج بھی ہماری عزتوں اور جانوں کے دشمن ہیں اور ہمارے خون کے پیاسے ہیں...

پیسہ کے لئے ماں کے قتل کا منصوبہ

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ہم گشت پر جا رہے تھے... ایک آدمی نے اپنا گھر اور اپنا مال و دولت سب کا سب عیاشی میں اڑا دیا... آخر جب سب کچھ ختم ہو گیا تو صرف مکان باقی رہ گیا... اب اس کے ایک دوست نے مشورہ دیا کہ اب اپنی والدہ کو قتل کر دو....اور پھر مکان کو بھی فروخت کر دو...

اور خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ہم وہاں پہنچے....تو وہ دوست تو بھاگ گیا... پھر جب ہم نے ان سے اللہ رسول کی بات کی... اس نے کہا کہ مولانا آپ نے ہم پر بہت بڑا احسان کیا... ورنہ میں تو اپنی والدہ کو قتل کرنے کا پروگرام بنایا تھا... شراب نوشی کی عیاشی کے لئے....

معجزہ رسول اللہ ﷺ!

محبوب کے اشارہ پر دودھ کی نہریں بہہ پڑیں

ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے.... بچے سوئے ہوئے تھے.... حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بھی سوئے ہوئے تھے.... فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا بھی سوئی ہوئی تھیں.... حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی آنکھ کھل گئی اور انہوں نے اپنی ماں کو اٹھایا کہ مجھے پانی پلاؤ.... حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اٹھنے لگیں تو آپ ﷺ نے ان کو اٹھنے نہیں دیا اور ان سے کہا بیٹھو...

سامنے گھڑے میں پانی تھا.... آپ ﷺ نے پانی نہیں لیا بلکہ گلاس اٹھایا اور باہر صحن میں نکل گئے.... صحن میں علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ایک بکری کھڑی تھی جس میں سے دودھ خشک ہو چکا تھا.... اس بکری میں دودھ نہیں تھا.... لیکن آپ ﷺ نے اس کے تھنوں پہ ہاتھ پھیرا تو اس کے تھن دودھ سے بھر گئے.... پھر آپ ﷺ نے تازہ دودھ سے گلاس بھر لیا...

اندر لے کر آئے تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ بھی اٹھ گئے تھے.... وہ اپنے بڑے بھائی سے زیادہ پھرتیلے تھے.... دودھ پینے کے لئے ایک دم آگے بڑھ گئے تو آپ ﷺ نے کہا: تو پیچھے ہٹ جا.... حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یا رسول

اللہ ﷺ! آپ ﷺ کو حسن سے زیادہ پیار ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مجھے تو دونوں ہی پیارے ہیں لیکن جس نے پہلے مانگا ہے اس کو پہلے دوں گا...

ویسے ایک حدیث میں آتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حسن رضی اللہ عنہ میرا بیٹا ہے اور حسین رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ کا بیٹا ہے.... پھر آپ ﷺ نے ان کو دودھ پلایا.... اس سارے قصے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھ نہیں کھلی وہ سوئے رہے.... پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں.... تم.... یہ دونوں بچے اور یہ جو سویا ہوا ہے.... ہم پانچوں قیامت کے دن ایک ہی جگہ پر ہوں گے...

حیاء کی برکت

میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ ایک مطالبہ کرتا ہے... آنکھوں میں حیاء کا سرمہ ڈال لو... میں تمہاری آنکھیں اپنے نور کے لئے کھول دوں گا... اور جب تک تمہاری آنکھوں میں بے حیائی کے روڑے اور کنکر ہیں... نہ میں تمہیں نظر آسکتا ہوں... نہ میرا نور نظر آسکتا ہے... نہ میری خدائی نظر آسکتی ہے... نہ تمہیں میری ہیبت اور جلال نظر آسکتا ہے....

کسی چیز پر اللہ کی کسی صفت اور قدرت پر تم کبھی بھی مطلع نہیں ہوسکتے... جب تک تمہاری آنکھوں میں یہ حرام کے کنکرے ہیں... حرام کے کنکر ہیں... ان آنکھوں سے حرام نکال دو... حیاء کا سرمہ لگاؤ... پھر چپہ چپہ... پتہ پتہ کہے گا... اللہ نور السموات والارض....

حضرت عمرؓ کی دنیا سے بے رغبتی

میرے بھائیو! جب فتوحات کے دروازے کھل گئے.... تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں صحابہ نے مشورہ کیا.... اب یہ بوڑھے ہو گئے ہیں اور فتوحات ہو گئیں... لباس نرم پہنیں کھانا اچھا کھائیں.... ان امور کے لئے کوئی خادم رکھ لیں.... جوان کے لئے کھانا پکایا کرے.... اور لباس اور آرام کا خیال کیا کرے...

حضرت علی.... حضرت عبدالرحمٰن.... حضرت عثمان.... حضرت طلحہ.... حضرت زبیر.... حضرت سعد رضی اللہ عنہم یہ چھ بڑے بڑے صحابی آپس میں مشورہ کر رہے ہیں.... انہوں نے مشورہ کیا بات کون کرے طے یہ ہوا کہ حضرت حفصہ سے کہو جوان کی بیٹی ہے اور ام المومنین بھی ہیں...

حضرت حفصہؓ کے پاس آئے بات عرض کی کہ امیر المومنین کو اب سخت نہیں رہنا چاہئے تھوڑی نرمی پہ آجانا چاہئے اور ان سے بات کرو اگر وہ مان جائیں تو ہمارا نام بتا دینا اور اگر نہ مانے تو ہمارا نام نہ بتانا.... حضرت عمرؓ تشریف لائے...

حضرت حفصہؓ نے عرض کیا ابا جان آپ بوڑھے ہو گئے ہیں.... اگر آپ خادم رکھ لیں جو آپ کے لئے کھانا پکایا کرے اور لباس اچھا پہن لیا کریں کہ آپ کے پاس دور دور سے وفد آتے ہیں.... کچھ آرام بھی کر لیا

کریں.... فرمایا حفصہؓ یہ بات کس نے تجھے کہی ہے.... حفصہؓ نے کہا پہلے آپ یہ بتائیں مانتے ہیں کہ نہیں؟ فرمایا اگر مجھے پتہ چل جائے کہ یہ کس نے مشورہ دیا ہے تو میں مار مار کر اسے لہولہان کر دوں...

اے حفصہ!... صاحب البیت ادری بما فیہ... گھر والے کو پتہ ہوتا ہے کہ گھر میں کیا ہے تو نبی کی بیوی ہے تجھے اچھی طرح یاد ہے کہ حضور ﷺ تشریف لے گئے اور حال یہ تھا کہ کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہ کھایا.... اے حفصہ! تجھے اچھی طرح یاد ہے کہ تو نے ایک چھوٹی سے میز پر کھانا رکھ دیا تھا اور حضور ﷺ تشریف لائے... تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا... اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ کھانا نیچے رکھو میز پر نہیں کھاؤں گا.... آپ ﷺ نے کھانے کو نیچے رکھ کر کھایا تھا...

اے حفصہ! تجھے یاد ہے حضور ﷺ کے پاس ایک ہی جوڑا ہوتا تھا کہ نماز کا وقت ہو جاتا تھا اور بلال آ کر کہتا تھا... یا رسول اللہ ﷺ الصلوٰۃ الصلوٰۃ... اور آپ انتظار کرتے رہتے تھے.... یہاں تک کہ جوڑا خشک ہوتا تھا تو اسی کو پہن کر جاتے تھے...

اے حفصہ! تجھے اچھی طرح یاد ہے کہ تیرے گھر میں ایک ٹاٹ تھا جسے تو چوڑا کر کے بچھاتی تھی رات کو آپ کے آرام کیلئے ایک رات تو نے دوہرا کر کے بچھا دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے حفصہ! اس ٹاٹ کو چوڑا کر دے.... اس نے رات مجھے کھڑا ہونے سے روک دیا...

اے حفصہ! تجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک عورت نے حضور ﷺ کو دو چادریں ہدیہ میں دیں.... ایک چادر پہلے بھیج دی دوسری چادر دیر سے بھیجی.... آپ کے پاس کوئی کپڑا نہیں تھا.... اسی چادر کو لپیٹ کر نماز پڑھائی تھی.... اے حفصہ! گھر والا اچھی طرح سمجھتا ہے اور پھر رونا شروع کیا...

حضرت حفصہ کی بھی چیخیں نکل رہی ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بھی چیخیں نکل رہی ہیں اور فرمایا: اے حفصہ سن لے میری مثال اور میرے ساتھیوں کی مثال ایسی ہے ہم تین مسافر.... تین راہی.... تین مسافر.... ایک ہی منزل کو چلے.... پہلا مسافر راستے پر چلا اور وہ چلتا چلتا منزل مقصود پر پہنچ گیا.... پھر دوسرا اٹھا منزل کو چلا اور چلتا چلتا منزل مقصود پر پہنچ گیا...

اب تیسرے کی باری ہے.... میں تیسرا ہوں.... اللہ کی قسم میں اپنے نفس کو مشقت میں رکھوں گا اور دنیا کی لذتوں سے ہٹ کر چلوں گا.... یہاں تک کہ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل جاؤں.... اگر میں نے اپنے راستے کو جدا کر دیا.... میں اپنے ساتھیوں سے نہیں مل سکتا.... میں اسی طرح چلوں گا.... اور پھر میرے بھائیو! پھر اللہ نے دکھا دیا.... کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھیوں سے ملا دیا...

جب ابو لؤلؤ نے خنجر مارا.... آپ گرے اور آنتیں کٹ جانے کی وجہ سے خون بہنے لگا.... دودھ پلایا گیا تو آنتوں سے باہر نکل گیا.... سمجھ گئے کہ اب چل چلاؤ ہے.... اپنے بیٹے کو بلایا اور فرمایا: اے عبداللہ! جاؤ عائشہ رضی اللہ عنہا

سے جا کر اجازت لو کہ امیر المومنین کو نبی ﷺ کے پہلو میں دفن ہونا ہے...

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر حاضر ہوئے اور گھر پر دستک دی.... کہا: عبداللہ حاضر ہے امیر المومنین حضور ﷺ کے پڑوس میں دفن ہونے کی اجازت لینا چاہتے ہیں.... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں اور عرض کیا: اے عبداللہ یہ جگہ میں نے اپنے لئے رکھی تھی.... لیکن عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے اوپر ترجیح دوں گی.... عمر رضی اللہ عنہ کو لایا جائے...

واپس جا کر عرض کیا ابا جان خوشخبری ہو آپ کو اجازت مل گئی.... فرمایا پتہ نہیں.... ایسا نہیں کہ میرے احترام میں حضرت عائشہؓ نے اجازت دی ہو گی.... جب میں مر جاؤں میرے جنازے کو لے جا کر دروازے پر رکھنا.... پھر دوبارہ اجازت مانگنا.... اگر اجازت دے دیں تو پھر مجھے دفن کرنا.... ورنہ مجھے عام مسلمانوں کے قبرستان میں ڈال دینا.... جب موت کا وقت قریب آیا تو بیٹے نے سر کو گود میں رکھا ہوا تھا.... آپ نے فرمایا بیٹا میرا سر زمین پر ڈال دے.... حضرت عبداللہ کی سمجھ میں نہیں آیا کیا کہہ رہے ہیں...

بیٹا میرا سر زمین پہ ڈال دے.... اب مجھے یاد نہیں کیا لفظ فرمایا.... یا تو فرمایا... تربت یداک ... یا یوں فرمایا... ثقلتک امک... تیری ماں تجھے روئے تیرے ہاتھ ٹوٹ جائیں مجھے زمین پہ ڈال میں اپنے چہرے کو خاک آلود کرنا چاہتا ہوں تا کہ میرے مولا کو میرے اوپر رحم آ جائے...

یہ وہ عمر ہے جس کے بارے میں حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد اگر

کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا... انتقال ہوا جنازہ حضرت شعیب ؓ نے پڑھایا....
جنازہ اٹھا حجرہ مبارک کے سامنے رکھا گیا.... حضرت عبداللہ نے کہا: اے ام
المومنین!...امیر المومنین بالباب ...امیر المومنین دروازے پر آچکے
ہیں اور اندر آنے کی اجازت مانگتے ہیں.... حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا...
مرحبا بامیر المومنین مرحبا بامیر المومنین... بے شک
امیر المومنین کو اندر آنے کی اجازت ہے...

میرے بھائیو! اللہ نے دکھا دیا کہ جو نبی ﷺ کے طریقے پر چلتا ہے
میں اسے کیسے ساتھ ملاتا ہوں.... چنانچہ حضرت عائشہ ؓ نے اوڑھنی سر پر
رکھی اور باہر نکل گئیں اور حضرت عمر ؓ کو حضور ﷺ کے پڑوس میں دفن کیا
گیا.... آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اٹھوں گا اور میرے دائیں طرف
ابوبکر ؓ ہوگا اور میرے بائیں طرف عمر ؓ ہوگا اور میرے آگے آگے بلال
ؓ اذان دیتا ہوگا...

ایک حدیث میں آتا ہے کہ دوزخ والوں سے کہا جائے کہ دنیا میں
ریت کے جتنے ذرے ہیں اتنے سال تمہیں دوزخ میں رکھ کر نکال لیا جائے گا
تو وہ سارے خوش ہو جائیں گے ....اور اگر جنت والوں سے یوں کہا جائے
کہ دنیا میں جتنے ریت کے ذرے ہیں اتنے سال رکھ کر تمہیں جنت سے نکال
دیا جائے گا تو وہ رونے بیٹھ جائیں....لیکن نہ یہ نکلنے کو اور نہ وہ نکلنے کو.... یہ بھی
ہمیشہ اور وہ بھی ہمیشہ...

ظلم سے بچو! واقعہ

ہمارا ایک رشتہ دار تھا.... چار ایکڑ اس کی زمین تھی.... اس پاگل نے کسی کے کہنے پر کوئی پچاس ہزار روپیہ قرضہ لے لیا.... کوئی تین دفعہ اس کو جیل جانا پڑا پچاس ہزار کی وجہ سے... اور اس سے دو فرلانگ کے فاصلے پر ایک دوسرا زمیندار تھا وہ بھی ہمارا دوست تھا.... جاننے والا.... اس پر پچاس لاکھ کا قرضہ تھا.... اس کے ڈیرے میں بینک والا نہیں آ سکتا.... پچاس ہزار کے بدلے وہ بیچارہ غریب تین دفعہ جیل کی ہوا کھا گیا اور اس پر پچاس لاکھ تھا.... نہیں کوئی نہیں جا سکتا.... وہاں لینے کے لئے.... بڑے بڑے زمیندار ہیں.... یہ بیچارہ چار ایکڑ کا کاشت کار ہے...

تو کھوکھے والے کو بینک قرضہ دے گا؟ ہمارے ایک دوست ہیں اب اللہ کے فضل سے تبلیغ میں لگ گئے.... شوگر مل ہے ان کی اور میرے خیال میں وہ پہلا شوگر مل والا ہے جس کے تین چلے لگے.... اس نے ساری کہانی سنائی کہ کس طرح ہیرا پھیرا سے میں نے اسی کروڑ روپیہ بینکوں سے لیا....

ہاتھ میں پچاس لاکھ تھا اور کوئی بینک والوں کی شرط ہوتی ہے کہ اتنے فیصد ہونا چاہئے مالک کے پاس تو اس کے مطابق قرضہ ہوتا ہے.... ایسے ہر ایک کو تھوڑا دے دیتے ہیں.... کہا میرے پاس ٹوٹل پچاس لاکھ تھا.... اسی کروڑ

قرضہ لیا.... کسی کو ساتھ ملا.... کسی کو دانہ ڈال.... کسی کو بے وقوف بنا.... پھر آگے واپس کرنے کا بھی کوئی خیال نہ تھا.... یہی کہیں گے ہم تو دیوالیہ ہو گئے ہیں.... یہی پڑی ہے اٹھالو...

وہ تو اللہ نے تین چلے لگوا دیئے.... تو کہنے لگا مولوی صاحب! اب کیا کروں؟ مر گیا.... اگلے سال موت آ گئی تو کیا کروں گا؟ میں نے کہا نیت کرو کہ یا اللہ! میری توبہ اور آئندہ نہیں کروں گا تو ان شاء اللہ معافی ہو جائے گی اور دو کام کرو.... کوئی جائیداد مت خریدو.... کاروبار مت بڑھاؤ.... جتنا نفع آئے اتارنا شروع کرو...

کہنے لگا ہاں یہ بات سمجھ میں آئی.... ہمیں تو شیطان یہ چکر دیتا ہے نا کہ ایک پروجیکٹ اور لگالو.... ایک اور لگالو.... ایک اور لگالو.... تو ہماری اگلی نسلیں بھی اس میں پھنس جاتی ہیں.... کہنے لگا مجھے اس میں پانچ برس لگیں گے.... نکلنے کیلئے.... اس سال ملاقات ہوئی کہنے لگا ایک سال اور ہے.... ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ مجھے پاک کر دے گا...

بنجر اور ویران دل

میرے بھائیو! اللہ پاک ہماری زندگی کا مقصود ہے.... اللہ کو راضی کرنا ... اللہ پر مرمٹنا... اللہ کے حکموں پر چلنا اور اس کے نبی کے طریقے کو اپنانا... یہی ہماری زندگی کا مقصد ہے.... دنیا کا زیب و زینت آج بہت زیادہ ہو چکا ہے.... آنکھیں چندھیا گئی ہیں.... روشنیاں بڑھ چکی ہیں.... لیکن میری بہنو! دل اندھے ہیں.... آج دنیا سے انسانیت مٹ چکی ہے.... انسان پھر رہے ہیں.... صفات مٹ چکی ہیں اور انسان پھر رہے ہیں....
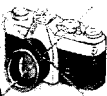
گھر روشن ہیں اور دل کالی رات سے زیادہ تاریک ہیں.... شہر ساری رات دمکتے ہیں.... سڑکیں روشن ہیں.... گھر روشن ہیں لیکن میرے آپ کے دل کی دنیا اجڑے ہوئے زمانہ گزر گیا.... دل اندھیروں میں پڑا ہے.... اس کے ہر کونے میں اندھیرا ہے.... اس کے ہر گوشے میں اندھیرا ہے.... آج زمینیں سرسبز ہو چکی ہیں.... لہلہا رہی ہیں.... سبزہ ہی سبزہ ہے....

لیکن دلوں کی زمین صحرا سے بھی زیادہ بنجر ہے.... صحرا سے بھی زیادہ ویران ہے.... شکستہ کھنڈر بن چکی ہے.... جس دل میں اللہ کی محبت نہیں.... جو دل اللہ کے لئے تڑپتا نہیں.... جو دل راتوں کو بستر سے مصلے پر نہیں پہنچتا.... جو دل جبینوں کو زمین پر نہیں ٹکاتا.... جو دل آنکھوں کے آنسوؤں کو جاری نہیں کرتا.... وہ دل دل نہیں ہے.... بلکہ پتھر ہے جو سخت ہو چکا ہے....

اللہ کی محبت کا ذائقہ

میری بہنو! آج بیوی نے خاوند کی محبت کا ذائقہ چکھا.... ماں باپ نے اولاد کی محبت کا ذائقہ چکھا ہے اور ہم سب نے درہم و دینار .... سونے اور چاندی.... روپے اور پیسے کی محبت کا ذائقہ چکھا.... لیکن نہیں چکھا تو اپنے رب کی محبت کا ذائقہ نہیں چکھا.... اللہ کی محبت میں رونا.... اللہ کی محبت میں پریشان ہونا.... اللہ کی محبت میں تکالیف اٹھانا.... یہ سب آج امت کے دل سے نکل گیا.... یہ امت بانجھ ہوگئی .... سب کے دل کی دنیا اجڑ گئی.... دل اندھے آنکھیں روشن ہیں.... دل کالے.... گھر سفید ہیں....

میری بہنو! انبیاء کا کام یہ ہے کہ آ کر اپنی جان مال اور سر دھڑ کی بازی لگا کر.... انسانوں کے اندر ایمان کی شمع روشن کرتے ہیں.... ایمان کا چراغ جلاتے ہیں.... دلوں کو اللہ کی محبت میں آباد کرتے ہیں.... پیشانیوں کو زمین پر ٹکا کر اللہ کی محبت میں رونا سکھاتے ہیں.... مخلوق کی محبت کو نکال کر اللہ کی محبت کو پست کرتے ہیں....

آج کی عورت کا المیہ

میرے بھائیو! وہ انسان چلے گئے جو اللہ کی یاد میں راتوں کو روتے تھے... آج ہماری راتیں مرداروں کی طرح گزرتی ہیں.... دن ہمارا بے کار گزرتا ہے.... آج کی عورت بے چاری مظلوم ہے جسے سوائے کھانا پکانے اور بچے پالنے کے اور کوئی کام بتلایا ہی نہیں گیا.... اس تبلیغ کی محنت کے ذریعے سے ہم بہنوں سے بھی عرض کرر ہے ہیں.... اور بھائیوں کو بھی کہہ رہے ہیں کہ تمہارا کام اپنے اللہ سے محبت کرنا ہے....

اپنے اللہ سے تعلق کو بنانا ہے.... نبی پاک سے محبت کرنا ہے.... نبی کی محبت اور اللہ کی محبت زندگی کا سرمایہ ہے.... اس کو سامنے رکھ کر چلنا ہے.... باقی ساری چیزیں پیچھے رکھنی ہیں.... لیکن کیا کریں جب ایک عورت ابھی صبح کے ناشتے سے فارغ نہیں ہوتی.... دوپہر کی ہانڈی چڑھ جاتی ہے.... اور وہ اترتی ہیں تو شام کی چائے چڑھ جاتی ہے.... وہ اترتی ہے تو رات کا کھانا شروع ہو جاتا ہے اور پھر تھک کے چور ہو کے بستر پر دراز ہو جاتی ہے.... رات بھی غفلت میں گزر رہی ہے.... دن بھی غفلت میں گزر رہا ہے.... پیٹ کا ایندھن بھر رہے ہیں.... پاخانہ و پیشاب بن رہا ہے....

یا اللہ تو ہی واحد آخری سہارا ہے

یا اللہ تو ہی آخری سہارا ہے.... یا اللہ ہمیں نہ کوئی بادشاہ کا سہارا ہے....
نہ کوئی فوج پہ نہ کسی پولیس پہ نہ کسی ایٹم بم پہ.... یا اللہ ہمارا تجھ پہ آسرا ہے....
ہم تجھے بلانے آئے ہیں.... تو آجا ہمارے ساتھ ہمارے مالک.... ہمارے
اندر کی فریادیں ہیں.... یا اللہ ہمیں کوئی کندھا نہیں مل رہا.... یا اللہ ہم کمزور
ہیں.... ہمیں رونے کے لئے کوئی کندھا چاہئے.... جس پر سر رکھ کر ہم روسکیں
.... مالک ہمیں کندھا دے.... ہمارا کندھا کوئی نہیں رہا.... یا اللہ ہمارے ماتھے
زخمی کرنے والے ہزاروں نہیں کروڑوں ہیں....

یا اللہ مگر کوئی ایسا کندھا نہیں ہے جس پہ ہم ماتھا رکھ کے روسکیں.... آنسو
بہاسکیں.... یا اللہ دنیا کے کام ختم ہو گئے.... جنہیں ہم سناسکیں.... اے ہر ایک
کی سننے والے.... اے ہر ایک کی فریاد پہ لبیک کہنے والے اللہ.... ہمارے
آسرے ٹوٹ گئے.... ہمارے سہارے بچھڑ گئے.... ہم بیچ منجدھار میں ہیں...
کشتی شکستہ دان ہے.... ہماری کشتیاں ٹوٹی ہوئی ہیں.... مولا پھٹے ہوئے
بادبان ہیں.... ملاح چھوڑ کے بھاگ گئے ہیں.... سودے کر گئے.... ہمیں بیچ
گئے.... مولا بھیڑ بکری کی طرح ہمارے سودے کر گئے....

یا اللہ منڈی کی جنس کی طرح ہماری بولیاں لگ گئیں.... اے مالک تو

آ جا ہم تجھے بلانے آئے ہیں.... آ جا اس پنچائیت کو رد نہ فرما.... میرے مولا یہ پنچایئے تجھے بلانے آئی ہے.... اتنی بڑی پنچائیت کو دنیا کے بادشاہ بھی رد نہیں کرتے.... یا اللہ تو تو ہے ہی سخی کریم رحیم یا اللہ تجھے اپنے بندوں کی محبت کا واسطہ.... تجھے اپنے محبوب کی محبت کا واسطہ.... یا اللہ تو اس امت کی مدد فرما.... تو ہی اس امت کو منجدھار سے نکال سکتا ہے.... تو نے ہی حضرت یوسف علیہ السلام کو کنوئیں سے نکالا تھا اور تو ہی تھا جس نے چھری کے نیچے اسماعیل علیہ السلام کو بچایا تھا....

وہ تو ہی تھا جس نے مکڑی کے جالے کے ذریعے اپنے محبوب ﷺ کو بچایا تھا.... اے وہ رب جو آج بھی ہے.... ہم مٹیں گے تو باقی ہے اور تو باقی رہے گا.... تو ہی ابتدا ہے.... تو ہی انتہاء ہے.... تو ہی اول ہے.... تو ہی آخر ہے.... تو ہی باطن ہے.... اے وہ رب جس کی صفات کی کوئی حد نہیں ہے.... جس کی طاقت کی کوئی حد نہیں ہے.... اس امت کے کمزور حصے پر کرم فرما.... کرم فرما.... کرم فرما....

ہمارا کوئی نہیں رہا.... تو بن جا.... تو سامنے آ.... ہم تیرے سامنے گرنا چاہتے ہیں.... تو ہمارے سامنے ہوتا تو ہم تجھ سے لپٹ جاتے.... میرے مولا تیرے پاؤں پکڑ لیتے.... یا اللہ تیری گود میں چھپتے.... تجھے اپنی غم بھری کہانیاں سناتے... یا اللہ کہ آج سننے والے نہ رہے... میرے مولا یا حی یا قیوم... یا حی یا قیوم.. یا حی یا قیوم برحمتک نستغیث....

حضرت ایوب علیہ السلام کی بیماری کا تذکرہ

میرے بھائیو! حضرت ایوب علیہ السلام کے بارے میں تو پتہ ہی ہوگا... اٹھارہ برس بیمار رہے اور سارا جسم گل گیا... آبلے اور چھالے پڑ گئے... یہ وہ اٹھارہ برس کی بیماری ایسی بیماری شاید ہی دنیا میں کسی پر آئی ہو.... امتحان تھا پھر اللہ نے صحت بھی دے دی.... تو ایک دن کسی نے پوچھا: نبی اللہ وہ بیماری کے دن یاد آتے ہیں؟ کہنے لگے: تجھے بتاؤں بیماری کے دن آج کے دنوں سے زیادہ اچھے تھے.... کہا: توبہ.... توبہ! وہ کیسے اچھے تھے؟

کہا: جب میں بیمار تھا تو اللہ تعالیٰ روزانہ میرا حال پوچھتے تھے.... ایوب کیا حال ہے؟ بس وہ جو کہتے تھے ناں.... کیا حال ہے؟ اس میں جو لذت تھی.... میرے سارے زخموں کے درد نکال دیتی تھی اور جب اللہ کو آپ دیکھ رہے ہوں.... ان آنکھوں سے دیکھ رہے ہو.... پھر اللہ آپ کا نام لے.... کیا حال ہے؟ خالد کیا حال ہے؟ ابوبکر کیا حال ہے؟ اور بھائی احسان کیا حال ہے؟ زینب کیا حال ہے؟ فاطمہ کیا حال ہے؟ وہ کیا انتہا ہوگی....

جھوٹ بولنا اور داڑھی منڈوانا دو گناہ

میرا ایک دوست تاجر تھا.... اس نے کچھ وقت کے بعد داڑھی رکھ لی... تین چار مہینے ملاقات نہیں ہوئی.... جب عرصے بعد ملا تو داڑھی صاف... میں نے کہا یہ کیا کیا؟ کہا جی ء سارا دن جھوٹ بولی دا سی میں کیا ایویں داڑھی رکھ کے جھوٹ بولاں میں منا چھڈی (سارا دن جھوٹ بولتا تھا.... میں نے خود سے کہا کہ ایسے ہی داڑھی رکھ کے جھوٹ بولوں گا تو میں نے منڈوا دی) میں نے کہا پاگل ہن دو گناہ کیتے ای (میں نے کہا پاگل اب تم نے دو گناہ کیے ہیں) اور جھوٹ کا تعلق داڑھی سے نہیں تھا.... جھوٹ کا تعلق کلمے کے ساتھ تھا کہ کلمہ کہہ رہا ہے جھوٹ نہ بولا کرو.... داڑھی تو نہیں کہہ رہی کہ جھوٹ نہ بولو.... اب تو تم نے دو گناہ شروع کر دیئے ایک جھوٹ بولنا ایک داڑھی منڈانا.... تم دو پرچوں میں فیل ہو گئے....

اللہ سے ڈرو

میرے بھائیو! اللہ کے واسطے توبہ کرو.... ہم خوفناک انجام کی طرف جارہے ہیں.... ایٹم بم سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے.... ایٹمی طاقت سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے.... ان کے ہاتھ میں مکھی کی بھی جان کوئی نہیں.... ان کے ہاتھ میں مچھر کی بھی جان نہیں.... وہ مچھر کو نہیں مار سکتے.... وہ مکھی کو نہیں مار سکتے.... پسو کو نہیں مار سکتے.... گندگی کے کیڑے کو نہیں مار سکتے.... کھٹمل کو نہیں مار سکتے.... ہمیں کیسے مار سکتے ہیں؟

اس اللہ سے ڈرو جس کے ہاتھ میں موت ہے.... اس اللہ سے ڈرو جس کے ہاتھ میں زندگی ہے.... اس اللہ سے ڈرو جس کے ہاتھ میں زندگی ہے.... اس اللہ سے ڈرو جو جبرائیل کو موت دے گا.... اس اللہ سے ڈرو جو عزرائیل کو موت دے گا.... اس اللہ سے ڈرو جس نے فرعون کو ماردیا.... وہ آج کے فرعونوں کو بھی مارے گا.... اس اللہ سے ڈرو جس نے نمرود کو اٹھا کے پٹخ دیا.... لنگڑے مچھر سے پٹوادیا.... آج کے نمرودوں کا بھی انتظار کررہا ہے.... اس اللہ سے ڈرو جس نے شدادوں اور قارونوں کو زمین میں دھنسایا....

وہ آج کے قارونوں سے غافل نہیں.... آج کے نمرودوں سے غافل نہیں... اس اللہ سے ڈرو جس نے شعیب علیہ السلام کی قوم کی تجارتی منڈیوں

کو آگ سے اور پتھروں کی بارش سے تہس نہس کر کے رکھ دیا.... آج کے تاجر سے اور آج کے صنعتکار کے مکر سے غافل نہیں.... اس کے سود سے غافل نہیں.... اس کی ضمانت سے غافل نہیں.... اس کی بد دیانتی سے غافل نہیں ہے....

دنیا قیمتی نہیں بلکہ دین قیمتی ہے

میرے بھائیو!... مسلمان ہونا بہت بڑی دولت ہے... ڈالر سے... پاؤنڈ سے... بنگلوں سے... ہر چیز سے بڑی دولت ایمان کی ہے... ادنیٰ سے ادنیٰ مسلمان کے لئے حضور ﷺ کا آنسو نکلا ہوا ہے... مسلمان کو کبھی گھٹیا نہیں سمجھنا چاہئے....

اس لئے کہتے ہیں کہ مسلمان کو ذلیل کرنا... بیت اللہ کو گرا دینے سے بڑا گناہ ہے... کہ گندے سے گندے مسلمان کیلئے بھی حضور ﷺ کا آنسو نکلا ہوا ہے... اور قیامت کے دن اس کے لئے بھی حضور ﷺ کی شفاعت ہوگی... مسلمان بے قیمت نہیں... دنیا کی سب سے قیمتی متاع مسلمان ہے... جس کے دل میں ادنیٰ ذرہ بھی ایمان ہے... وہ بڑا قیمتی ہے....

ایک بچے کا بہلولؒ سے مکالمہ

بہلولؒ بازار سے گزر رہے تھے.... بچے کھیل رہے تھے اور ایک بچہ رو رہا ہے.... انہوں نے سمجھا کہ شاید اس کے پاس اخروٹ نہیں کیونکہ اخروٹ سے کھیل رہے تھے.... بہلولؒ نے اس بچے سے کہا بیٹا تو رو نہیں میں تجھے اخروٹ لے کر دیتا ہوں....

بچہ کہنے لگا: بہلول! کیا ہم کھیلنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں؟ بہلولؒ بہت حیران ہوئے کہ میں نے تو سمجھا تھا کہ شاید اس کے پاس اخروٹ نہیں ہیں اس لئے رو رہا ہے.... انہیں چونکہ ایسے جواب کی توقع نہیں تھی اس لئے فرمایا: بیٹا تو ہم کس چیز کے لئے پیدا ہوئے ہیں؟ وہ کہنے لگا ہم تو اللہ کی عبادت کے لئے پیدا ہوئے ہیں.... بہلولؒ کہنے لگے: تیری کوئی ابھی عمر ہے ان باتوں کو سوچنے کی؟....

تو وہ بچہ آگے سے کہنے لگا: بہلول! مجھے دھوکہ نہ دے میں نے اپنی ماں کو دیکھا ہے جب وہ چولہے میں آگ جلاتی ہے تو پہلے چھوٹی لکڑیاں ڈالتی ہے.... پھر بڑی لکڑیاں ڈالتی ہے.... مجھے ڈر ہے کہیں اللہ دوزخ کو پہلے ہم بچوں سے نہ جلائے.... یہ ایک ماں کی تربیت ہے....

اور یہی تبلیغ کا پہلا نمبر ہے.... جو کام تبلیغ والے کر رہے ہیں وہ کام تو

اللہ تعالیٰ ماں باپ سے کہہ رہا ہے کہ اپنے بچوں کو ان کاموں کے لئے تیار کرو.... بعد میں جو چلے لگائیں گے پہلے سے بھی ان کو اس کام پر لگاؤ کہ پھر دنیا میں صرف اسلام پھیلانا رہ جائے.... اب تو مصیبت پڑی ہوئی ہے.... اپنوں کو بھی سنبھالو اور باہر کا کام بھی ختم ہو کر رہ گیا ہے....

حضرت سالم رضی اللہ عنہ کی دنیا سے بے رغبتی

ہشام بن عبدالملک شامی خلیفہ طواف کر رہا تھا... اس کے ساتھ سالم بن عبداللہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پوتے بھی طواف کر رہے تھے... تو ہشام نے کہا سالم کوئی ضرورت ہو تو بتاؤ میں پوری کردوں... سالم نے کہا... اتق اللہ ... اللہ سے ڈرتا نہیں... میں اللہ کے گھر میں ہوں تو پھر بھی مجھے اپنی طرف متوجہ کرتا ہے... تو ہشام چپ ہو گیا...
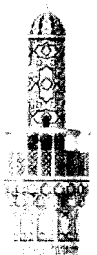
جب باہر نکلے تو کہا اب تو بتاؤ... کہنے لگے دنیا کی بتاؤں یا آخرت کی بتاؤں؟... ہشام نے کہا دنیا کی بتاؤ آخرت کی میں کیا پوری کر سکتا ہوں... تو فرمانے لگے... ما سالت من یجعلھا و کیف من یملکھا؟ ...دنیا تو میں نے دنیا بنانے والے سے نہیں مانگی تو تجھ سے کیا مانگوں؟....

خلیفہ واثق باللہ کی عبرت انگیز موت

واثق باللہ ایسا زبردست خلیفہ تھا.... بڑا جابر اور ظالم تھا.... اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے کوئی نہیں دیکھ سکتا تھا.... ایسی اس کی آنکھوں میں کوئی مقناطیسیت تھی کہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں کوئی نہیں ڈال سکتا تھا...اور اپنے ہاتھ سے اس نے ہزاروں لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارا تھا..

جب مرنے لگا مرض الموت آیا تو اس کا ایک وزیر تھا اس نے وہ شاہی خلافت کی جو عبا اس کے اوپر ڈالی ہوئی تھی تو اس کے وزیر نے ذرا چادر اٹھائی دیکھنے کے لئے کہ زندہ ہے کہ مر گیا تو اس نے یوں آنکھیں اٹھا کے دیکھا تو وہ اس حال میں بھی وزیر لڑکھڑا کے پیچھے جا پڑا.... اتنی اس وقت بھی اس کی آنکھوں میں طاقت تھی.... تھوڑی دیر بعد چادر کے نیچے حرکت ہوئی تو بھاگ کے گئے کہ یہ کیا حرکت ہے؟ چادر اٹھا کے دیکھا تو وہ مر چکا تھا اور ایک چوہا اس کی دونوں آنکھیں کھا چکا تھا....

یہ چوہا کہاں سے آ گیا عباسی محل میں؟.... جہاں پینتیس ہزار زربفت کے پردے لٹکے ہوتے تھے.... جس میں سے ساڑھے بارہ ہزار میں سونا ہی سونا بھرا ہوا تھا.... وہاں چوہا کہاں سے آ گیا؟ غیب کا نظام چلا کہ ان ظالم آنکھوں سے کیا کیا ہوا ہے.... موت سے پہلے ہی ایک چوہے کو کھلا کے دکھا دیا

اور جونہی وہ مرا تو وزیر نے فوراً خلافت کی چادر اتار کر صندوق میں ڈالی کہ اب اگلا آنے والے خلیفہ کہیں میری ٹھکائی نہ کردے کہ یہ چادر اس پہ کیوں ڈالی ہوئی ہے.... یہ دنیا اتنی ناپائیدار ہے....

حضرت شبانہ عابدہ کا قصہ

حضرت شبانیہ عابدہ رضی اللہ عنہا کی بہن نے خواب دیکھا کہ جنت سجائی جارہی ہے اور دروازے پر بڑی تیاریاں ہورہی ہیں تو انہوں نے پوچھا کیا بات ہے؟ جنت سجائی جارہی ہے اور یہ ساری حوریں.... باہر کھڑی ہوئی ہیں.... یہ کیا بات ہے؟ تو جواب آتا ہے کہ شبانہ عابدہ کا انتقال ہوا ہے اس کے استقبال میں اور اس کی روح کے استقبال میں جنت کو سجایا جارہا ہے اور جنت کی حوروں کو استقبال کے لئے لایا جارہا ہے.... یہ ان کی بہن خود خواب میں دیکھ رہی ہے کہ ان کی بہن کو اللہ جنت میں کتنا بڑا پروٹوکول دے رہا ہے .... کتنا بڑا اعزاز ہے.... اللہ جس کا اعزاز کرے....

بھائیو اور بہنو! یہ جذبے بھی رکھو.... یہ دنیا چھوٹ جائے گی یہ دھوکے کا گھر ہے.... یہ مچھر کا پر ہے.... یہ مکڑی کا جالا ہے.... اس کے مسائل بھی اللہ سے مانگتے ہیں کہ عافیت سے حل ہوں کہ ہمارے اصل مسائل وہ ہیں جو قبر سے شروع ہوں....

حلال لقمہ کی برکت

ایک مسلمان ملک پر انگریزوں نے حملہ کیا.. تو بادشاہ نے اپنے بیٹے کو مقابلے کیلئے بھیجا.... ایک ہفتے بعد خبر آئی کہ شکست ہوگئی اور بیٹا بھاگ گیا.. تو جو ملکہ تھی شہزادی وہ کہنے لگی: حضور! یہ خبر غلط ہے... بادشاہ کو بڑا غصہ آیا کہ تو اندر بیٹھ کے کیسے کہہ رہی ہے کہ خبر غلط ہے؟ کہنے لگی: بس یہ خبر غلط ہے...

ایک ہفتے بعد خبر آئی کہ وہ پہلے والی خبر غلط تھی.... اللہ تعالیٰ نے فتح دے دی.... دشمن بھاگ گیا.... بھاگ گیا کافر.... اب بادشاہ نے اپنی بیوی سے پوچھا یہ تو نے اندر بیٹھ کر یہ دعویٰ کیسے کیا تھا.... یہ تو اس زمانے کے بادشاہوں کی بیویوں کا حال تھا....

وہ کہنے لگی: جب اس کا حمل ٹھہرا تھا میں نے ایک لقمہ حرام تو بڑی بات ہے.... جس میں شک تھا وہ بھی نہیں کھایا تھا.... شک والا لقمہ نہیں کھایا اور جب دو سال اس کو دودھ پلایا.... جتنی دفعہ دودھ پلایا پہلے وضو کیا.... دو نفل پڑھے .... پھر اسے دودھ پلایا.... جو بچہ اتنا پاک دودھ پی کے پروان چڑھے وہ بھی کبھی موت کے ڈر سے بھاگ سکتا ہے....

اگر آپ یہ کہتے کہ شکست ہوگئی اور بیٹا شہید ہوگیا.... تو پھر میں مان جاتی.... میں کیسے مان جاؤں کہ ایسا پاک دودھ پی کے کوئی بچہ کافر کے سامنے

سے موت کے ڈر سے بھاگ جائے.... یہ نہیں ہوسکتا.... یہ بادشاہ کی بیگمات کا حال تھا....

سزامیں اللہ کا قانون

میرے بھائیو! اللہ کے قانون شکن دو طرح کے ہیں... ایک مسلمان اور ایک کافر ہیں... ہم چھوٹے مجرم ہیں... وہ بڑے مجرم ہیں... ہم چھوٹے مجرم اس لئے ہیں... کہ ہم نے اللہ کو بھی مانا... اس کے رسول کو بھی مانا... جنت اور دوزخ کو بھی مانا... لیکن اس کے قانون کو توڑتے رہے...

ایک بڑا مجرم جس نے نہ اللہ کو مانا... نہ اللہ کے رسول کو مانا... نہ آخرت کو مانا... نہ جنت کو مانا... نہ دوزخ کو مانا... ان کے لئے اللہ کا قانون یہ ہے... کہ بڑے مجرم کو اللہ کہتا ہے... ڈھیل دے دو... کھانے دو... ذرھم یخوضوا ویلعبوا ... چھوڑ دو انہیں... شہوات میں گھسنے دو... اور انہیں ناچنے دو....

ان کے شراب خانے آباد رہیں... ان کے شہروں میں قہقے... اور روشنیاں جلتی رہیں... حتی یلقوا یومھم الذی یوعدون ... جس دن ملاقات کا وعدہ ہے... اس دن تک ان کی چھٹی ہے.... یہ کافروں کے لئے قانون ہے... کہ ان کو عام طور پر مہلت ہے....

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا خوف خدا

جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے گھوڑا خریدا.... نوکر سے کہا: خرید کے لاؤ.... وہ لے آیا.... تین سو روپے میں سودا ہوا.... جب گھوڑے کو دیکھا تو گھوڑا مہنگا تھا.... مالک خود کو پتہ نہیں اپنی چیز کی قیمت کا.... تو وہ مالک سے کہنے لگے تیرے گھوڑے کے چار سو روپے دے دوں.... چار سو درہم.... کہنے لگا: جی بڑی اچھی بات ہے....

کہا: اگر پانچ سو کر دوں؟ کہا: یہ اس سے بھی اچھی بات ہے.... کہا: چھ سو کر دوں؟ کہا: یہ اس سے بھی اچھی بات ہے.... کہا: سات سو کر دوں؟ اب جو بیچنے والا تھا.... وہ چکر میں پڑ گیا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ کبھی خریدار نے بھی قیمت بڑھائی ہے.... یہ جو دوکاندار بیٹھے ہیں یہ کیا کرتے ہیں؟.... قیمت بڑھاتے ہیں اور جو لینے والا ہوتا ہے وہ کیا کرتا ہے قیمت گھٹاتا ہے.... گھٹاؤ.... وہ کہتا ہے نہیں.... وہ کہتا ہے گھٹاؤ.... وہ کہتا ہے نہیں....

یہاں الٹا ہو رہا ہے.... خریدنے والا رقم بڑھا رہا ہے.... بیچنے ولا حیران ہو کے سن رہا ہے.... پھر کہنے لگا: آٹھ سو دوے دوں؟ وہ کہنے لگا: میں تو تین سو پر بھی راضی تھا.... کہنے لگے: آٹھ سو دے دو.... گھوڑا رکھو....

جب وہ چلا گیا تو ان کے نوکر.... غلام نے کہا: یہ کیا کیا؟ میں تین سو

میں پکا سودا کر کے لایا تھا.... یہ پانچ سو کس خوشی میں دیئے ہیں؟ ارشاد فرمایا: یہ گھوڑا آٹھ سو کا ہے.... میں تین سو میں رکھ کے اللہ کو کیا جواب دیتا؟ جب کہ میں نے اللہ کے نبی ﷺ کے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ جب تک زندہ رہوں گا مسلمان کی خیر خواہی چاہوں گا....

عمر رضی اللہ عنہ کی دنیا سے بے رغبتی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے... دیکھا کہ چمڑے کا سرہانہ اور چٹائی آپ کا بستر... اور ایک کونے میں جَو پڑے ہوئے تھے... تو حضرت عمرؓ رونے لگے... یا رسول اللہ ﷺ!... یہ قیصر و کسریٰ نہروں اور باغات میں خوش و خرم ہیں... اور دو جہانوں کے سردار کا یہ حال ہے؟...

تو آپ ﷺ نے فرمایا: عمر!

...لهم فی الدنیا ولنا فی الآخرہ...

ان کے لئے دنیا ہے... اور ہمارے لئے آخرت ہے... تو ہم اللہ کی ڈھیل کو اللہ کی عطا نہ سمجھیں....

...سنستدرجهم من حيث لا يعلمون...

ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں... انہیں پتہ بھی نہیں چلتا....

...واملی لهم ان كيدی متين...

ہم انہیں بتا رہے ہیں... کہ ان کی پکڑ بڑی سخت ہے...

انسانی دل کی وسعت

میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ بھی فرماتے ہیں کہ میں زمین و آسمان میں تو آتا نہیں یہ تو بہت چھوٹے ہیں.... مجھے سہار نہیں سکتے.... لیکن اے میرے بندے! میں نے تیرا دل ایسا بنایا ہے کہ اس میں میں آسکتا ہوں.... تو اس کو میرے لئے صاف کر کہ میں اس میں آؤں....

میرا عرش ایک اوپر ہے.... اور ایک میرا عرش نیچے.... اوپر عرش تو وہ ہے جس پر میں نے اپنے تخت کو بچھایا اور نیچے عرش وہ ہے جو تیرے سینے میں تیرا دل دھڑکتا ہے.... یہ میرا عرش ہے....

...انا عندالمنکسرۃ قلوبھم...

ٹوٹا ہوا دل میرا عرش ہے.... اور یہ جتنا ٹوٹا ہوتا ہے.... اور یہ جتنا شکستہ ہوتا ہے.... اور یہ جتنا خواہشات سے پاک ہوتا ہے اتنا ہی میرا محبوب ہوتا ہے.... اتنا ہی میں اس میں آتا ہوں.... اترتا ہوں سما جاتا ہوں.... پھر ایک وقت ایسا آتا ہے...

.. کنت سمعا الذی یمسع بھا... میں اس کے کان بن جاتا ہوں

...بصرہ الذی یبصر بھا... میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں....

...یدہ التی یبطش بھا... میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں....

....رجلة التی یمشی بھا... میں اس کا پاؤں بن جاتا ہوں....
میں اس کے دل میں.... دماغ میں.... رگ رگ میں.... ریشے میں....
خون میں.... کھال میں.... ہڈیوں میں.... اس کے جسم کے ایک ایک ذرے
میں اپنی محبت کے دریا بہا دیتا ہوں اور اس کے اندر کو نور ہی نور بنا دیتا
ہوں.... اس کے اندر اور باہر ایسی زندگی بنا دیتا ہوں کہ جو اس کے پاس بیٹھتا
ہے اسے بھی اللہ کی محبت کی حرارت محسوس ہوتی ہے کہ یہاں کچھ ہے....

جیسے بڑے گھر کے سامنے جب آدمی گزرے تو پتہ چلتا ہے کہ یہاں
کچھ پیسے والا کوئی رہتا ہے.... اور کسی جھونپڑے کے پاس سے گزرے تو پتہ
چلتا ہے کہ یہاں کوئی فقیر رہتا ہے.... اور جس دل میں اللہ ہوتا ہے اس سے
بڑا تو دنیا میں کوئی بادشاہ ہی نہیں.... چاہے وہ مرد ہے یا عورت....

دنیا امتحان گاہ ہے

میرے بھائیو! اب اتنی بڑی کائنات کو وہ سنبھال کے چل رہا ہے ....اس میں ذرہ برابر بھی انحراف نہیں ....تو ہمیں بھی ایک حکم دیتا کہ سیدھے ہو جاؤ....کون نافرمان ہوتا؟ ہمارے ساتھ یہ نہیں....کیوں؟....

...لیبلوکم ایکم احسن عملا ...

ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ میری مان کے کون چلتا ہے....اور اپنی مان کے کون چلتا ہے....اللہ کو کون راضی کرتا ہے اور اپنے من کو اور نفس کو کون راضی کرتا ہے....اس امتحان میں....

''خلق الموت والحیات... لیبلوکم ایکم احسن عملا''

ہم نے زندگی اور موت کا نظام چلایا ہے یہ دیکھنے کے لئے کہ تم میں کون ہے....جو ہماری مان کے چلتا ہے....

میرے بھائیو اور بہنو! یہاں ہم آزاد نہیں ہیں...

...افحسبتم انما خلقنکم عبثا...

میرے بندو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسے زندگی گزار رہے ہو کہ جیسے تمہیں آزاد پیدا کیا گیا ہے تم پر کوئی نگہبان نہیں ہے....تمہیں خبر نہیں ہے کہ....

...مایلفظ من قول الا لدیہ رقیب عتید...

تمہاری زبان کا ہر بول میں لکھ رہا ہوں....

...بلی و رسلنا لدیھم یکتبون...

میرے فرشتے تمہارے ہر بول کو لکھ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی کھلی کتاب ہمیں بتا رہی ہے کہ تمہارا ہر بول لکھا جاتا ہے....

...یعلم خائنۃ الاعین...

تمہاری آنکھ غلط دیکھتی ہے تو وہ بھی لکھا جاتا ہے....

...وما تخفی الصدور...

تمہارے اندر غلط جذبات پیدا ہوتے ہیں وہ بھی لکھا جاتا ہے....

...وما خلقنا السماء والارض وما بینھما ...

زمین وآسمان اور جو کچھ اس میں ہے میں نے کوئی کھیل کود کے لئے تو نہیں پیدا کیا....

...لو اردنا ان نتخذ لھوا لا تخذنہ من لدنا...

اگر مجھے کھیل کا کوئی تماشہ بنانا ہی ہوتا تو اپنے پاس بناتا.... تمہیں پیدا میں نے اس لئے تھوڑی کیا ہے....

نماز کی اہمیت اور اسرائیلیوں کا خوف

میرے بھائیو! 1991ء میں اردن میں ہماری جماعت گئی تھی.... ہم اسرائیل کے بارڈر پر چلے گئے.... آمد و رفت بات چیت ہوتی رہتی ہے.... چونکہ کچھ عرب ادھر رہتے ہیں.... کچھ عرب ادھر رہتے ہیں .... رشتے داریاں ہیں.... تو کہا یہ یہودی ہم سے پوچھتے ہیں.... تمہارے فجر میں نمازی کتنے ہوتے ہیں اور تمہارے جمعے میں نمازی کتنے ہوتے ہیں.... ہم نے پوچھا یہ تحقیق کیوں کرتے ہو؟....

انہوں نے کہا ہماری کتابوں میں یہ ہے کہ جب فجر کی نماز کے نمازی اور جمعے کی نماز کے نمازیوں کی تعداد برابر ہو جائے گی تو یہودی دنیا سے مٹ جائیں گے.... اب یہاں فجر میں ڈیڑھ صف ہوتی ہے اور جمعے میں باہر بھی صفیں بنی پڑیں.... چلو میں کہتا ہوں مان لیا ۱/۳ طبقہ باہر سے آیا ہے.... یہ ۲/۳ تو یہیں سے اٹھ کے آیا ہے.... یہ ہر نماز میں کیوں نہیں آتا؟

دل کو بغض و کینہ سے پاک رکھنے کا انجام

ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے.... آپ ﷺ نے فرمایا: اس دروازے سے ایک جنتی آرہا ہے.... اتنے میں ایک انصاری صحابیؓ اندر آئے.... جوتا ہاتھ میں تھا.... اور داڑھی سے پانی ٹپک رہا تھا.... اگلے دن آپ ﷺ بیٹھے تھے آپ نے فرمایا: اس دروازے سے جنتی آرہا ہے.... وہی انصاری صحابیؓ اگلے دن بھی آئے.... جوتا ہاتھ میں تھا اور وضو کا پانی داڑھی سے ٹپک رہا تھا....

تیسرے دن آپ بیٹھے تھے.... آپ نے کہا اس دروازے سے جنتی آرہا ہے.... پھر وہی صحابیؓ آئے.... تو حضرت عبداللہ بن عمرو کہنے لگے میں دیکھوں تو سہی یہ کیا عمل کرتا ہے.... وہ اس کے پاس چلے گئے.... کہا چچا میری ابا سے لڑائی ہوگئی ہے.... میں چاہتا ہوں کہ کچھ دن اپنے باپ سے دور رہوں.... تو آپ مجھے اپنے گھر میں ٹھہرالیں.... کہا بیٹا آجاؤ.... تین دن وہاں رہے کچھ بھی نہیں دیکھا.... بس رات کو تہجد کے نفل پڑھتے تھے.... جو مسنون ہیں....

تہجد کی گیارہ رکعات ہیں آپ نے کبھی گیارہ سے زیادہ رکعات نہیں پڑھیں.... کبھی پڑھ لی ہو شاید.... آٹھ رکعات نفل اور تین رکعت وتر تہجد کی نماز

ہے.... کبھی آپ نے دو رکعت نفل اور تین وتر پڑھے.... کبھی چار رکعت نفل اور تین وتر پڑھے.... لیکن آپ نے مستقل گیارہ رکعات پڑھی ہیں....

حضرت عبداللہ ابن عمرو تیسرے دن کہنے لگے" چچا میری تو کوئی لڑائی نہیں اپنے باپ سے تین دن آپ کو جنت کی بشارت ملی.... میں دیکھنا چاہتا تھا آپ کرتے کیا ہیں؟ کہنے لگے بیٹا یہی کچھ ہے جو تو نے دیکھا ہے.... کہنے لگے یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو ہم بھی کرتے ہیں....

جب جانے لگے تو اس صحابی نے کہا: ادھر آؤ ایک بات بتاؤں جو اندر کی ہے.... میرا دل تمام مسلمانوں کے لئے پاک ہے.... میرے دل میں کسی مسلمان کے لئے کوئی بغض نہیں.... انہوں نے کہا ہاں یہی ہے تمہارے جنتی ہونے کی وجہ.... میں جان گیا ہوں.... یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے حضرت محمد ﷺ کی رسالت کو سب سے پہلے مانا تھا اور اس پر لبیک کہہ کر آپ کے پیغام کو دنیا میں پھیلایا....

لقمانؑ کی اپنی اولاد کو نصیحت

یعنی اقم الصلوٰۃ ... بیٹا نماز پڑھا کرو.... مائیں پیچھے پیچھے ہوں اور کہیں نماز پڑھو.... بیٹی نماز پڑھو.... لیکن یہاں تو کہتے ہیں ناں ناں سونے دو بچہ ہے.... نیند خراب نہ کرو میرے بچے کی.... میری بیٹی کی نیند خراب نہ کرو ابھی اس نے سکول جانا ہے پھر سکول میں نیند آئے گی....

اقم الصلوٰۃ .... اقم الصلوٰۃ ... آگ میں جل جائے لیکن نماز نہ چھوٹے.... ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں لیکن نماز نہ چھوٹے.... سولیوں پر لٹک جائیں لیکن نماز نہ چھوٹے....

نماز کا سبق اگر ماں باپ نے دیا ہوتا تو آج نارووال کے بازار اذان پر بند ہو جاتے.... اتنا بڑا بازار ہے اور یہ چھوٹی سے مسجد ہے.... معلوم ہوتا ہے نمازی ہی نہیں ہیں.... اگر نمازی ہوتے تو یہ مسجد تو ٹوٹ چکی ہوتی اگر صرف یہی بازار سارا نمازی ہوتا.... تو اس مسجد میں تو بیٹھنے کے لئے جگہ ہی نہ ملتی.... معلوم ہوتا ہے نمازی نہیں ہیں.... جیسے گھر کی ویرانی بتاتی ہے کہ یہاں رہنے والا کوئی نہیں ہے.... ایسے ہی مسجد کا چھوٹا ہونا بتا رہا ہے کہ بازار میں نمازی نہیں ہیں.... اگر ماں باپ نے سورۂ لقمان پڑھ کر بنیاد بنائی ہوتی تو آج یہ حال نہ ہوتا... اقم الصلوٰۃ ... بیٹا نماز پڑھنی ہے... اور کیا کرنا ہے؟...

وامر بالمعروف... بھلائی پھیلانی ہے....

امت وسط کیلئے دنیا کی ہر چیز غلام بن جاتی ہے

عقبہ بن نافع رضی اللہ عنہ....انیس صحابہ کے ساتھ تیونس کے دیس میں ....اس لشکر میں انیس صحابہ تھے....قیروان کا شہر بنانا تھا....ٹیلے پر سوار ہوئے اور انیس صحابہ کو ساتھ لیا اور جنگل میں اعلان کیا کہ ہم اللہ کے رسول ﷺ کے غلام ہیں....تین دن میں جنگل خالی کر دو اس کے بعد جو ملے گا قتل کر دیا جائے گا....تین دن میں شیر بھاگ گئے.... چیتے بھاگ گئے.... ہاتھی بھاگ گئے....سانپ دوڑ پڑے....بھیڑیئے دوڑ پڑے....

چالیس مربع میل میں پھیلا ہوا جنگل ختم....سارے کے سارے اس جنگل کے وحشی اور درندے بھاگ گئے.... وہ عقبہ رضی اللہ عنہ کی بات سمجھ کے جا رہے....ابھی بیٹا.... باپ کی نہیں سمجھتا....ادھر شیر سمجھ رہا تھا کہ درمیان میں کھڑے تھے...امۃ وسطا ...تھے...امۃ وسطا ...درمیان میں کھڑے تھے....ناممکنات....ممکن بنتے چلے گئے....بپھرے ہوئے سمندر میں گھوڑے ڈالے اور دوڑتے ہوئے پار چلے گئے....

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا عجیب صدقہ

ایک صحابیؓ ساری رات باغ کو پانی دیتے رہے.... ابو عقیل رضی اللہ عنہ صحابی کا نام تھا.... تو اس یہودی نے جس کا باغ تھا چھ کلو کھجوریں دیں.... تین کلو گھر میں بچوں کو دیں.... تین کلو جھولی میں ڈال کر مسجد میں لائے.... وہاں عبدالرحمٰن بن عوف نے ایک ہزار من کھجور دی ہوئی تھی.... تبوک کا موقعہ تھا.... کہاں تین سیر کہاں ایک ہزار من.... لیکن آپ نے وہ تین کلو کھجوریں لے کر پوری کھجوروں پر پھیلا دیں....

ایک اور صحابی تھے وہ کہنے لگے: یا اللہ! اب تیرے نبی نے کہا ہے جان بھی لگاؤ اور مال بھی لگاؤ.... مال ہے ہی نہیں کیا لگاؤں.... تو جس کسی نے میری بے عزتی کی ہے میرا اس پر کچھ حق بن گیا ہے میں اسے صدقہ کرتا ہوں اور کچھ میرے پاس صدقہ کرنے کو ہے نہیں.... وہ صحابی رضی اللہ عنہ صبح فجر کی نماز میں آئے تو آپ ﷺ نے پوچھا رات کو صدقہ کس نے کیا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم خاموش رہے....

آپ ﷺ نے پھر پوچھا رات کو صدقہ کس نے کیا ہے؟ اس صحابی کے تو ذہن میں بھی نہیں تھا کہ میری بات ہو رہی ہے.... پھر آپ نے پوچھا کہ رات کو عزت کا صدقہ کس نے کیا ہے؟ تو پھر وہ صحابی کھڑا ہو گیا اور فرمایا کہ پیسے نہ

تھے میں نے ایسے صدقہ کردیا....آپ نے فرمایا: کہ وہ تیرا مقبول صدقہ لکھ لیا گیا ہے....

تو اللہ تعالیٰ دونوں چیزیں مانگتا ہے.... پیسہ بھی لگاؤ جان بھی لگاؤ.... تب جا کر ڈیلنگ مکمل ہوگی....

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور اتباع سنت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کرتا پہنا تو اس کا آستین بڑا تھا اس میں بازو چھپ گیا... اپنے بیٹے سے کہا بیٹا چھری لاؤ اس کو کاٹتا ہوں... انہوں نے کہا ابا جان آپ اس کو قینچی سے کاٹیں... سیدھا کٹے گا... کہا نہیں میرے بیٹے میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو دیکھا تھا... ان کے کرتے کا یہ آستین بڑھ گیا تو انہوں نے اس کو چھری سے کاٹا تھا... تو میں بھی چھری سے کاٹوں گا... میں نہیں اس کو قینچی سے کاٹتا....

تو میں یوں کہتا ہوں کہ چاہے اس وقت آپ کو قینچی ملی نہ ہو... آپ نے چھری سے کاٹ دیا... لیکن جیسے کرتے دیکھتے ویسے کرتے چلے گئے... ایک جگہ سے گزرے... حضور ﷺ کو ٹھوکر لگی... عمر رضی اللہ عنہ جب بھی وہاں سے گزرتے تو ٹھوکر کھاتے... کہ یہاں میرے محبوب کو ٹھوک لگی تھی... میں بھی ٹھوکر کھاؤں گا... یہ کیا عشق ہے....

حضور ﷺ کی دعا کی برکت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سردیوں میں باریک کپڑا پہنتے.... گرمیوں میں موٹا کپڑا پہنتے.... ابویعلیٰ کے بیٹے ہیں عبدالرحمٰن انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ کیا بات ہے کہ امیرالمومنین الٹا کام کرتے ہیں.... گرمیوں میں موٹا لباس پہنتے ہیں.... سردی آتی ہے تو باریک لباس پہنتے ہیں.... تو انہوں نے کہا کہ میں پوچھتا ہوں.... پوچھ کر بتاتا ہوں....

تو ابویعلیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ لوگ پوچھ رہے ہیں.... کہ یہ آپ کیا کرتے ہیں.... الٹا کام کرتے ہیں.... تو فرمایا کیا تم خیبر میں میرے ساتھ تھے؟ جی ہاں.... کہا کہ جب حضور ﷺ نے مجھے جھنڈا دیا تھا تو میرے لئے دعا کی تھی... اللھم قہ الحر و البرد ... اے اللہ اس کو گرمی سے بھی بچا سردی سے بھی بچا....

وہ دن اور آج کا دن نہ مجھے گرمی لگتی ہے.... نہ سردی لگتی ہے.... اللہ جس کے چاہے دور کر دے ان کو ضرورت نہیں ہے کہ وہ موٹا کوٹ پہنیں اور ضرورت نہیں ہے کہ باریک کپڑا پہنیں.... اللہ نے اندر سے گرمی اور سردی کے نکلنے کی صفت کو نکال لیا.... اپنے نبی کی دعا کی برکت سے....

ایک حدیث میں آتا ہے میرے بندے! دنیا کو ہوس کی نظر سے مت دیکھ... سب سے پہلے قبر میں کیڑا جس چیز کو کھاتا ہے وہ تیری آنکھ ہے....

جھکا لے....اپنی نظر کو بے حیا نہ بنا.... یہ اس لئے نہیں کہ تو اوروں کی بیویاں اور بیٹیاں دیکھے... یہ اس لئے نہیں کہ تو نادانوں کے کھڑے محل دیکھے...

حقیقت دنیا

میرے بھائیو! ان سے بڑا بھی کوئی نادان ہے جو چند سانس.... چند گھڑیاں .... چند گھنٹے.... چند ہفتوں کے لئے کروڑوں کے گھر بنا کے بیٹھا ہو.... کروڑوں کے باغیچے بنا کے بیٹھا ہوا ہے.... آبشاریں لگائے بیٹھا ہو ہے....ان سے بڑا نادان بھی کوئی ہے جو گرتی ہوئی شاخ پہ آشیانہ بنائے.... جو ٹوٹے ہوئے کنارے پر گھر کی بنیاد اٹھائے....

علی جرف هار فانها ربه... جو گرتی دیوار کے نیچے سہارا لے.... جو گرتی دیوار سے ٹیک لگانے کی کوشش کرے.... جو مٹتے ہوئے جہان سے جی لگانے کی کوشش کرے.... جو اڑتے ہوئے آشیاں میں بچے رکھنے کی کوشش کرے.... جو مچھر کا پر اور دھوکے کا گھر اور مکڑی کا جالا اور پل کا بھروسہ نہ ہو جس کا....اس نے ہر ایک سے دغا کی.... ہر ایک سے غداری.... ہر ایک سے مکاری کی.... یہ غدار دنیا.... یہ مکار دنیا.... یہ بے وفا دنیا....نہ پہلوں کے پاس رہی نہ میرے پاس رہے گی....نہ آپ کے پاس رہے گی....

بے حیائی پر عذاب

میرے بھائیو! اللہ پاک نے پہلی قوموں کے واقعات بیان کئے اور ان کو اللہ کے عذاب نے پکڑا ان کا بڑا جرم کفر تھا...

...الا ان عاد اکفروا ربھم...ان فرعون علی فی الارض...قال انا ربکم الاعلیٰ...الا ان ثمود کفر و ربھم...

تمام قوموں کو کفر پر پکڑا... لوط کی قوم بھی کافر تھی.... لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو کہیں بھی کافر نہیں کہا.... ہر جگہ ان کو بے حیا کہا ہے.... بے حیائی کو آگے رکھا.... کفر کو پیچھے رکھا اور سب سے بڑا مجرم تو فرعون ہے جس پر ایک عذاب آیا.... کہ اسے پانی میں ڈبو دیا.... کسی پر پانی کا عذاب آیا.... کسی پر ہوا کا عذاب آیا.... کسی پر پتھروں کا عذاب آیا.... کسی پر آگ کا عذاب آیا....

لوط علیہ السلام کی قوم پر اللہ تعالیٰ نے پانچ عذاب بھیجے.... کسی قوم پر اکٹھے پانچ عذاب نہیں آئے.... شعیب علیہ السلام کی قوم پر تین عذاب آئے... وہ بددیانت تھے.... ساتھ کافر بھی تھے.... لوط علیہ السلام کی قوم پر زلزلہ آیا... فرشتے کی چیخ آئی.... پتھروں کی بارش ہوئی.... چہروں کو مسخ کر دیا.... اوپر کا حصہ نیچے اور نیچے کا حصہ اوپر کر دیا.... بے حیائی کی وجہ سے پانچ عذاب

ان پر اکٹھے آئے....

جب کسی نوجوان کا ماتھا زمین پر لگنے سے انکاری ہوتا ہے.... جب کسی کی نظر بے حیا ہو جاتی ہے.... جب کوئی عورت بے پردہ ہو جاتی ہے اور زیب و زینت سے بن ٹھن کر بازار میں قدم اٹھاتی ہے تو یہ آیت آگے آ کر اس کا کندھا پکڑ لیتی ہے....اور کہتی ہے اے میری بندی! میں نے تجھے بنایا تھا تو میری ہی باغی ہو گئی....

اے میرے بندے! میں نے تجھے بنایا تو میرے بارے میں ہی بدگمان ہو گیا.... کبھی ماؤں نے بھی اپنی اولاد کا برا چاہا ہے.... میں نے جو تمہیں کہا ہے پردہ کرو.... میں نے جو تمہیں کہا ہے زمین پر سر رکھو اور سجدے کرو.... اور نمازیں پڑھو.... میں نے جو تمہیں کہا ہے کہ مرد و عورت میں حد فاصل رکھو.... میں نے جو تمہیں کہا ہے کہ مرد و عورت کا اتصال آگ ہی آگ ہے اس سے بچو....

تو کیا کبھی ماں بھی اپنی اولاد کا برا مانگتی ہے.... میں نے جو تمہیں کہا ہے کہ رمضان کے روزے رکھو.... میں نے جو تمہیں کہا ہے کہ باپ کے سامنے سر نہ اٹھاؤ.... میں نے جو تمہیں کہا ہے کہ خاوند کی اطاعت کرو.... میں نے جو کہا ہے خاوند سے بیویوں کا حق ادا کرو.... میں نے جو کہا تھا دوکان پر تجارت صحیح کرنا.... صحیح تولنا.... اپنی ملازمتوں میں ظلم نہ کرنا.... اپنی طاقت سے غلط فائدہ نہ اٹھانا....

لیکن تم نے کیا کیا؟ تم نے قدم قدم پر میرے حکموں کو توڑ دیا.... نمازوں کو چھوڑ دیا.... میرا ہی نافرمان بن گیا.... قرآن قصہ ماضی بن گیا.... برکت کے لئے قرآن گھر میں پردوں میں لپیٹ کے رکھے ہوئے ہیں.... پڑھنا بھول گئے.... سیکھنا بھول گئے.... سکھانا بھول گئے....

ہم بہت چھوٹے تھے.... مجھے اپنا بچپن یاد ہے.... کہ ہم مسجد سے قرآن پڑھ کر گھر آتے تھے.... تو گھر میں بوڑھی عورتیں قرآن کھول کر پڑھ رہی ہوتی تھی.... حالانکہ چھوٹا سا ہمارا گاؤں.... دیہاتی علاقہ ملتان.... لیکن گھر گھر میں عورتیں قرآن پڑھ رہی ہوتی تھیں.... اب رات ایک بجے ٹی وی چلتے ہیں.... اور جہاں کیبل آئے گی وہاں بے حیائی بھی آئے گی.... زنا کے بازار گرم ہوں گے....

تھوڑی سی ریا بھی شرک ہے

معاذ ابن جبلؓ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر بیٹھے رو رہے تھے....
اوپر سے عمرؓ آگئے.... معاذ کیوں رو رہے ہو؟ کہا ایک بات رُلا رہی ہے جسے میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے سنا تھا آج وہ بات یاد آگئی تو محبوب کی بات یاد کر کے اس کی قبر پر بیٹھ کر رو رہا ہوں.... کیا یاد آگیا؟ کہا: اللہ کے نبی ﷺ نے کہا تھا تھوڑی سی ریا بھی شرک ہے....

آپ بڑے مزے میں ہیں.... آپ سب اللہ کی رضا کے لئے آئے ہو.... اس ممبر اور کرسی پر بیٹھنے والا دعویٰ نہیں کر سکتا کہ میں اللہ کے لئے بول رہا ہوں.... آپ نے کون سی واہ واہ چاہنی ہے.... کھینچ کے لانے والا صرف اللہ ہی کا ذوق ہے.... میں اللہ کے لئے بول سکتا ہوں.... اپنی واہ واہ کیلئے بھی بول سکتا ہوں.... مجھے کیا خبر کب تک ڈیڑھ دو گھنٹے میں میری نیت بدل جائے بہک جائے یہ بت میرے لئے خطرناک ہے....
تھوڑی سی بھی ریا آگئی تو شرک ہو گیا.... جو کسی اللہ کے دوست سے دشمنی مول لیتا ہے اللہ اس کے خلاف اعلان جنگ کر دیتا ہے....

...ان اللہ یحب الابرار... اللہ کو پسند ہیں نیک لوگ...

...الاتقیاء... مجھ سے ڈرنے والے...

...الاخفیاء... چھپے ہوئے.... گمنام.... بے نام....

...الذین اذا غابوا لم... چلے جائیں تو ان کی کمی محسوس نہ ہو...

...ان حضرو لم یدعو لم یقربوا...

آ جائیں تو انہیں قریب بلا کر بٹھانا پسند نہ کرے....

...ولکن قلوبهم مصابیح الهدیٰ...

لیکن وہ اندر میں کیا ہیں؟.... ان کے اندر سورج کی طرح چمکتا ہوا ایمان کا چراغ ہے....

...یخرجون من کل غبرا مظلمة...

جہاں سے گزرتے ہیں.... اندھیرے بھی روشنیوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں....

انسانی جسم کا حفاظتی نظام خدا

میرے بھائیو! جس نے اتنا بڑا وجود بخشا...آنکھوں میں چراغ جلائے ....کانوں میں فون لگائے....دماغ میں برقی روئیں دوڑائیں....دل کو دھڑکایا ....سارے بدن کو خون پہنچانے کا نظام چلایا....پھیپڑوں میں فیکٹریاں چلائیں....رگوں میں خون پہنچایا....ہڈیوں کو غذا پہنچائی....زبان کو بولنے کی طاقت دی دانتوں کو کاٹنے کی طاقت دی....دو نالیاں لگائیں....سانس کی الگ کردی اور معدے کی الگ کردی....

اور وہاں پردہ لگایا....جو غذا منہ میں جائے....تو معدہ کھل جائے....اور پھیپھڑے کی طرف جانے والی نالی رک جائے....جو اللہ اتنی حفاظت کرے کہ آپ کا لقمہ آپ کے معدے میں جائے....وہ دونوں نالیاں بالکل ساتھ ہیں اور اللہ اتنی طاقت والا ہے کہ سانس کی نالی بند کردے اور معدے کی نالی کھولے....اور غذا کو منہ میں سے گزار کر وہ معدے میں پہنچائے....پھر ایک زبردست طاقتور نظام چلائے....اس کو توڑ کر آنتوں میں پہنچائے....

پھر کروڑوں قسم کی فیکٹریوں کو حرکت دے....اور اس میں سے خون کو کھینچے....پھیپھڑوں کو غذا....

خون کو غذا....

خون خود غذا لے کے چل رہا....

آنتوں کو غذا....

دماغ کو غذا....

ہڈیوں کو غذا....

ناخن کو غذا....

ایک ناخن کھینچ لے تو ہم کیا کریں؟ کیا میرے مولا کا نظام ہے....یہ ہمارا قبرستان ہے....مردہ سیل باہر نکل رہے اور ناخن کی شکل میں باہر آرہے ....پھر آگے جا کے اور سخت ہو رہے....تھوڑا سا ناخن زیادہ کٹ گیا....سارا دن سی سی کرتا رہے....سارا دن ہائے ہائے کرتا رہے یہی ناخن میرا رب کھینچ لے تو ہم تو ایک ناخن کا شکر ادا نہیں کر سکتے....یہ جوڑ بنا دیئے....سیدھا کر دے تو ہم اسی کا شکر ادا نہیں کر سکتے....

میرے بھائیو! یہ سب کچھ کر کے پھر ہم اللہ کے باغی ہو جائیں....کوئی عقل میں آنے والی بات ہے؟ کوئی سوچ وچار کی بات کہ پندرہ سو روپے دیئے اور اس نے چائے کی پیالی نہ دی تو نکال دیا....اس نے گاہک کو ڈیل نہیں کیا تو نکال دیا....

اللہ کو منالو

میرے بھائیو! اپنا یہ رمضان سال میں ایک دفعہ آتا ہے اور باقی تین چار راتیں ہیں... میں یہ کہہ رہا ہوں ہر رات جو اللہ کو منا گیا اس کیلئے وہی رات شب قدر ہے.... جس نے اللہ کو منالیا اس کے لیے وہی رات شب قدر ہے.... اس میں یہ ضروری نہیں ہوتا کہ روشنی نظر آگئی اور اجالا ہو گیا.... وہ ایک رات ہے جو شام سے چھاتی ہے اور اللہ کی رحمت کے در کھلتے ہیں اور اللہ اعلان فرماتا ہے آجاؤ.... آجاؤ.... آجاؤ....!!! .... جبرائیل گلیوں میں چکر لگاتے ہیں....

کون مانگ رہا ہے.... کون رو رہا ہے.... کون تڑپ رہی کس کے آنسو بہہ رہے.... کس کا جگر پھٹ رہا.... کس کی آہیں.... کس کے نالے.... کس کے آنسو.... کس کی بے قراریاں ہیں.... تو جوں جوں شب قدر ڈھلتی ہے اللہ کی محبت میں تیزی آجاتی ہے.... اور بندہ اللہ کے قریب ہوتا جاتا ہے اور بندیاں اللہ کے قریب ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ میرے بھائیو وہ وقت آجاتا ہے کہ بندہ اللہ کی رحمت کی گود میں جا گرتا ہے....

جیسے بچہ ماں کی گود میں آتے ہی ٹھنڈک محسوس کرتا ہے.... یہ وہ وقت ہوتا ہے جب بندہ اللہ کی رحمت کی آغوش میں گر کر وہ چین پاتا ہے کہ لفظ چین

بھی اس کی تو تعبیر نہیں کرسکتا.... تو اپنے اللہ سے صلح کرو.... اپنے اللہ کو اپنا بناؤ... اس سے صلح کرنے کیلئے کوئی الیکشن لڑنے کی ضرورت نہیں.... کوئی فیکٹری چلانے کی ضرورت نہیں.... اس کے محبوب ﷺ کے طریقوں پر آؤ اس کے نبی کی زندگی اپناؤ اس کی محبوب زندگی کو اپنی زندگی بناؤ....

گنہگاروں کے لئے خوشخبری

میرے بھائیو! یہ روح نکل جانے سے پہلے... اور ٹھاٹھ باٹھ کے اٹھ جانے سے پہلے توبہ کرلو... اپنے اللہ کو راضی کرلو...... اپنے اللہ کو منالو... اللہ سے زیادہ مہربان کوئی نہیں... شفیق کوئی نہیں... ماں کیا محبت دے گی جو اللہ دیتا ہے... باپ کیا شفقت دے گا جو اللہ دیتا ہے... اس کی فرمانبردار سے محبت تو پتہ نہیں کتنی ہے....

نافرمانوں کے بارے میں کہتا ہے... یا داؤد بشر المذنبین.... اے داؤد جا میرے نافرمانوں کو خوشخبری سنا... جو حوصلے ہارے بیٹھے ہیں... دل چھوڑے بیٹھے ہیں... سوچ رہے ہے کہ ہماری توبہ ہی کوئی نہیں... ہم نے اتنے گناہ کیئے کہ ہماری توبہ ہی کوئی نہیں.... جا جا ان کو خوشخبری سنا... یا اللہ ان کو کیا بتاؤں؟.... کہا انہیں کہہ دو تمہارا بڑے سے بڑا گناہ بھی معاف کرنا میرے لئے مسئلہ نہیں.... تم توبہ تو کرو... پھر میری معافی دیکھنا....

سیونگ اکاؤنٹ ختم کرادو

میرے بھائیو! نماز نہ چھوٹنے پائے.... نماز نہیں تو کچھ بھی نہیں....

قرآن کی تلاوت کے لئے وقت مقرر کریں.... آپ میں جو ایسے تاجر ہیں جو سود میں پھنسے ہوئے ہیں.... پیسہ ہے.... زکوٰۃ ادا کریں.... یہ سیونگ اکاؤنٹ بہت بڑا ایمان پر ڈاکہ ہے.... یہ سیونگ نہیں ہے.... یہ بربادی ہے بربادی.... سود کو سیونگ کا نام دیا.... آج کے Economist (ماہر اقتصادیات) بڑے ظالم ہیں.... یہ آپ کے ایمان پر ڈاکے مار گئے.... چار دن کے پیسے چمک اور دمک کے لئے.... ان کے چکر میں مت آئیں....

مجبوری ہے بنک رکھنا.... سیونگ سے نکال کر کرنٹ اکاؤنٹ میں بدلو.... ایک پیسہ بھی سود وہ تباہی ہے کہ جس کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا.... مجھے بتاتے ہوئے شرم آتی ہے.... اس کی سزا میں منہ سے نہیں بتا سکتا....

جنت میں جمعہ بازار لگے گا.... جب لوگ اللہ کا دیدار کر کے واپس آئیں گے.... مرد بھی عورت بھی.... تو اللہ پاک کا دیدار کا نشہ ایسا ہوگا کہ جنت سب کو بھول جائے گی.... تو یہ سب اللہ کے دیدار سے واپس آئیں گے تو اللہ ہی کے جمعہ بازار میں جائیں گے.... جمعہ بازار کیا ہے؟ صورتیں لٹکی ہوئیں .... ایک بازار مردوں کا ہے ایک بازار عورتوں کا ہے.... اس میں بہت

خوبصورت فریم شدہ تصویریں لگی ہوئی ہیں....اس کے نیچے لکھا ہوا ہے اگر آپ پسند فرمائیں تو میں آپ کے اندر تبدیل ہوسکتی ہوں....

اب چلتے چلتے میاں کو ایک صورت پسند آئے گی....کہے گا یہ ہوتی تو بڑا مزہ تھا....تو چہرہ ایک دم تبدیل ہو جائے گا....یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ گردن کاٹ کر پھر فٹ کرے گا....پھر تو بڑی مصیبت ہے....پھر تو آپریشن کرنا پڑے گا....وہ صرف خیال ہی کرنے کی دیر ہے کہ چہرہ اس میں ڈھل جائے گا....
ادھر بیگم کو ایک شکل پسند آگئی کہ یہ کتنی خوبصورت تصویر ہے میں تو یہ بننا چاہتی ہوں....اگلے پل میں یہ چہرہ اس شکل میں تبدیل ہو جائے گا....

اب میاں کی شکل بھی بدل گئی اور بیگم کی شکل بھی بدل گئی....اب گھر آتے ہوئے دونوں کو پریشانی نہیں ہوگی کہ ہائے یہ کون آرہا ہے اجنبی میرے گھر میں....مرد کہے گا یہ کون غیر محرم میری جنت میں چلی آرہی ہے....
دونوں ایک دوسرے کو پہچانیں گے....اچھا تو نے یہ شکل بنالی....اچھا آپ نے یہ شکل بنالی....سارے میک اپ کے شوق اللہ پورے کردے گا....مگر یہاں مرد وعورت دس زیور پہن لیں....کتنا آسان کام ہے....

حضرت عائشہؓ اور فکر آخرت

میرے بھائیو! جو آخرت کے لئے پوری طرح تیار ہیں ان کا یہ حال ہے کہ... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حالت نزع میں تھیں... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ آئے تو دیکھا آپ رو رہی ہیں... اور روتے روتے آپ کی اوڑھنی تر ہو چکی ہے.... آج کی اوڑھنی نہیں تھی... یہ تو اوڑھنی ہے ہی نہیں... جس میں بال نظر آجائیں وہ کیا اوڑھنی ہے... بلکہ بڑی موٹی چادر ساری آنسوؤں سے تر ہو چکی تھی....

حضرت عبداللہ بن عباس ﷜ فرمانے لگے: اے اماں جان آپ کیوں رو رہی ہیں... آپ تو اللہ کے رسول ﷺ کی وہ بیوی ہیں جن کے سینے پہ اللہ کے نبی کا سر مبارک تھا... اور آپ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے....

آپ ﷺ کے انتقال کے وقت آپ ﷺ کا سر مبارک حضرت عائشہؓ کے سینے پر تھا... حضرت عائشہؓ نے فرمایا: ہاں! جب اللہ کے رسول ﷺ نے دنیا کو چھوڑا تو آپ کا سر مبارک میرے سینے پر تھا....

حضرت عبداللہ بن عباس ﷜ نے فرمایا: پھر آپ کیوں رو رہی ہیں آپ تو اللہ کے حبیب ﷺ کی سب سے محبوب بیوی ہیں... کہا: عبداللہ! مجھے ان باتوں سے دھوکہ نہ دے... کاش میں کچھ بھی نہ ہوتی....

جب موت شکنجے گاڑتی ہے تو ہر چیز بے کار ہو جاتی ہے... اللہ ہمیں

ہماری حیثیت سمجھا رہا ہے... کہیں ہم اپنی اوقات کو بھول نہ جائیں... اپنے مرتبے کو بھول نہ جائیں... اپنے آپ سے باہر نہ ہو جائیں... ایک سانس نکلا اور سارے القابات مٹی میں تبدیل ہو گئے... ساری عزتیں خاک میں مل گئیں... اور ایک زمانہ آیا کہ ہوا نے گردش زمانہ نے اور وقت کے پہیے نے قبر کا نشان بھی مٹا دیا....

ولی کی صحبت کا اثر

ابوبکر شبلیؒ آئے جنید بغدادیؒ کے پاس.... ابوبکر شبلی تھے گورنر.... کہنے لگے کہ جنید جو تجھے اللہ نے دیا ہے یا مفت دے دے یا قیمت لے لے.... کہنے لگے مفت دوں گا تو قدر نہیں کرو گے.... اور قیمت تیرے پاس ہے نہیں.... پلے کیا ہے کہ جس پر خریدنا چاہتے ہو.... کہنے لگا کیا کروں؟ کہنے لگے کہ پہلے حکومت چھوڑ کر آ.... صوبے کی حکومت چھوڑ دی.... اور پانچ سال ان کے پاس رہے....

پانچ سال کے بعد کہا ابوبکر کیا حال ہے؟ کہنے لگے کہ اپنے آپ کو دنیا کا سب سے بدترین انسان سمجھتا ہوں.... کہنے لگے جا تیرا کام بن گیا.... وہ بات جو اس دن مانگتا تھا.... وہ جنید نے نہیں دی.... بلکہ اللہ نے دی ہے.... تربیت کی.... بغیر تربیت کے اگر کروایا جائے گا تو وہ اسلام کے بجائے کفر بن جائے گا....

میرے بندے میری مان کر چل

میرے بھائیو! ہمارا تو سارا کا سارا وجود ہی اللہ کا مرہون منت ہے... کہ نطفے سے انسان بنے ہوئے ہیں... تو اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات ہماری خدمت میں لگا کر ہم سے صرف ایک مطالبہ کیا ہے... یا ابن آدم خلقت الاشیاء الاجلک ... میرے بندے سارا جہان تیرے لئے ہے... و خلقتک لاجلی... اور تو میرے لئے ہے....

لہذا میری مان کے چل... ہمیں بھائی آپ کی خدمت میں دو تین باتیں کرنی ہیں... ان میں سے پہلی بات میں نے مکمل کی ہے کہ ہم اللہ کی ماننے والے بنیں... وہ نہ مانیں جو میرا جی چاہتا ہے... وہ مانیں جو اللہ پاک چاہتا ہے... آپ لوگ حکومت کی مانتے ہیں تو آپ کو تنخواہ ملتی ہے... اور آپ حکومت کی ماننا چھوڑ دیں تو حکومت والے نکال دیں گے....

تو جب آپ اللہ پاک کی مانیں گے تو اللہ پاک تو حکومت سے زیادہ غیرت والا ہے... جب آپ اللہ کی مانیں گے تو اللہ پاک کے غیبی خزانے کھلیں گے... تو جب آپ اللہ کے سپاہی بنیں گے تو اللہ غیرت کتنی کھائے گا ... یقیناً اللہ کا غیبی نظام آپ کے لئے حرکت میں آئے گا....

اپنے کریم رب کے حضور جھک جا

تو میرے بھائی ہم اللہ کی مانیں... آج تک جو کچھ ہوا اس سے توبہ کرلیں... اللہ کی ذات جیسی رحیم اور کریم... اور اس سے بڑا مہربان اور معاف کرنے والا بحر و بر میں کوئی نہیں... ساری زندگی گناہوں میں گزر جائے... صرف ایک دفعہ کہہ دے اے اللہ معاف کردے... اللہ پاک سارے ہی معاف کردیتے ہیں... طعنے بھی نہیں دیتے....

آپ کی اور ہماری ماں خدانخواستہ ناراض ہوجائے... اسے راضی کرنا پڑے تو پہلے طعنے بولیاں دے گی... پھر معاف کرے گی... اور اللہ تعالیٰ کا معاملہ سبحان اللہ.... آپ نے صرف کہا: یا اللہ مجھے معاف کردے غلطی ہوگئی... چل میرا بندہ سارے ہی معاف... تو بھئی ہم معافی مانگ لیں... اللہ سے صلح ہوجائے گی تو سارے مسئلے ہی حل ہوجائیں گے... زمین و آسمان جوش کھاتے ہیں کہ اے اللہ اجازت ہو تو تیرے نافرمانوں کو نگل جائیں....

پاکستان میں ایسے خطے موجود ہیں... جن میں ایک آدمی کو بھی کلمہ نہیں آتا... کتنے بڑے علاقوں میں... غاروں میں گھر ہیں... شریف لوگ ہیں اور کسی نے ان کو کچھ بتایا ہی نہیں... تو بھئی ہم غفلت میں نہ مرجائیں... اللہ کو راضی کرکے مریں... اپنے حالات کو سامنے رکھ کر ارادے نہ کریں... اللہ کی ذات کو سامنے رکھ کر ارادے کریں... حالات اللہ نے بنانے ہیں....

مومن کا دل اللہ کا گھر

میرے بھائیو! جیسے ہم گندا کپڑا اٹھا کر پھینک دیتے ہیں... گندے بستر سے اٹھ جاتے ہیں... ایسے ہی گندے دل کو اللہ اٹھا کے پھینک دیتا ہے... سبحان اللہ ہم بھی کیسے ظالم ہیں... اپنے لئے تو صاف ستھرا کمرہ پسند کیا ہوا ہے... صاف ستھرا لباس پسند کیا ہوا ہے... اپنے لئے روزانہ نہانا پسند کیا ہوا ہے....

اللہ نہ کپڑا دیکھے نہ کمرہ دیکھے نہ مکان دیکھے... جہاں اللہ نے رہنا ہے وہ تو دل ہے اللہ اکبر... اللہ فرماتے ہیں نہ میں زمین میں آتا ہوں نہ آسمان میں آتا ہوں... کہاں آتا ہوں؟... اپنے بندے کے دل میں آتا ہوں... نہ مجھے زمین سہارتی ہے نہ آسمان سہارتا ہے... میرے بندے کا دل مجھے سہارتا ہے....

جس دل میں اللہ نے آنا تھا اس دل کو دنیا کی محبت سے گندا کر دیا... دنیا کی محبت سے... مال کی محبت سے... زیور کپڑے کی محبت سے گندا کر دیا... خراب کر دیا... برباد کر دیا... ایسے دل کو اللہ دھتکار دیتا ہے .. پھٹکار دیتا ہے... اللہ سونے کو نہیں دیکھتا... چاندی کو نہیں دیکھتا... کپڑے کو نہیں دیکھتا... حسن و جمال کو کیا دیکھے... ہاں وہ دل کو دیکھتا ہے کہ دل میں کون ہے... میں کہ میرا غیر....

ہم اپنے وجود کو اللہ اور رسول کی مرضی پر ڈالنا سیکھیں

میرے بھائیو! یہ سیکھا ہوا انسان نہیں ہے... کہ میری شہوت کہاں جانی چاہئے اور کہاں رکنی چاہئے... اور بریک ٹھیک ہو چکے ہیں... پیچھے سے اللہ اور رسول ﷺ کی طرف جو حکم آرہا ہے... اس کی وجہ سے جسم کی حرارت میں آرام اور سکون ہے... ہمارا جسم اس سے باغی ہے... بغاوت ہے اللہ و رسول کے ساتھ....

میرے بھائی اس کو سیکھنا پڑے گا... اس طرف ہماری حرکت ہو جس طرف اللہ چاہتا ہے... اور اس چیز سے رک جائیں جس سے اللہ ناراض ہے... حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے... جب حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو پتہ چلا تو بڑی تیزی سے آئیں... جب آپ ﷺ نے دیکھا کہ صفیہ آرہی ہے اور کہا کہ اس کو روکو... یہ آپ ﷺ کی پھوپھی تھیں... کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر بے قابو نہ ہو جائیں....

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ دوڑ کر گئے یہ ان کے بیٹے تھے... اماں رک جاؤ رک جاؤ... ایک مکا مارا تو اڑ کے ادھر جا گرے... جب پیچھے حضور ﷺ کی آواز آئی تو یک دم رک گئیں اور بریک لگائی... اور کہا کہ ہم اللہ اور رسول کے امر پر راضی ہیں... تو ہمارا یہ سسٹم خراب ہو چکا ہے... جس گاڑی کا

بریک خراب ہوتو آپ اس پر سوار ہوں گے... چاہے ایک کروڑ کی گاڑی ہو کوئی بھی سوار نہ ہوگا....

میرے دوستو! ہمارے وجود کی گاڑی کی بریک فیل ہو چکی ہے... پھر اس کو لے کر کیوں جاتے ہیں دوکان میں... بازار میں... پہلے اسے ٹھیک تو کرلیں... ورنہ ایسی ٹکر ہوگی جس سے جہنم کے علاوہ کوئی ٹھکانہ نہیں ملے گا... ہم اس وجود کو اللہ اور رسول ﷺ کی مرضی پر ڈالنا سیکھیں....

عمر رضی اللہ عنہ کے ایمان پر فرشتوں کی خوشی

عمر رضی اللہ عنہ قتل کو آرہا ہے اور بدترین انسان بن کے آرہا ہے.... جب سے حضور اکرم ﷺ کا دامن پکڑا ہے ایسا اونچا اٹھ گیا ہے کہ آسمان سے جبرائیل آگیا...اور کہا یارسول اللہ ﷺ! عمر کے اسلام کی خوشی ہو رہی ہے؟ کہا ہاں... کہنے لگے آسمان کے فرشتے بھی خوش ہو رہے ہیں.... عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے پر.... یہاں زندگی کے گندگی کے ڈھیروں کی گہرائی میں گرا پڑا ہے....اور ادھر حضور اکرم ﷺ کا دامن پکڑتا ہے....تو عرش کے اوپر اس کی پرواز چلی جاتی ہے....

تین سو ساٹھ بتوں کے پجاری ہیں... جب کہتا ہے...اشھد ان محمد رسول اللہ... تو فرشتے اس کے قدموں میں آکر بیٹھ جاتے ہیں...

ہاتھ اٹھے، مردہ زندہ ہوگیا

ام سعد رضی اللہ عنہا کا بیٹا فوت ہوگیا... جب ان کو پتہ چلا کہ بیٹا فوت ہوگیا تو آئیں... میت کو غسل دیا گیا تھا... اس میت کے پاؤں کی طرف آ کر بیٹھ گئیں... اور حضور ﷺ بھی ساتھ تشریف فرما تھے... ان سے کچھ نہیں کہا خاموشی سے دعا کرنا شروع کی....

...امنت بک طوعا وھاجرت الیک رغبہ ...یا اللہ تیری محبت میں کلمہ پڑھا... تیری محبت میں گھر چھوڑا... اور تیرے حبیب کے گھر آئی... اور یہ میرا بیٹا تم نے لے لیا... فلا تشمت بی الا عداء... یا اللہ آپ دشمن کو کیوں موقع دیتے ہیں... کہ وہ کہیں گے کہ باپ دادا کا مذہب چھوڑا... بیٹا گیا... یا اللہ میری عزت رکھ... صرف اتنا ہی کہا کہ... فلا تشمت بی الاعداء... میرے دشمنوں کو ہنسنے کا موقع نہ دیں....

تو حضرت انس ﷺ فرماتے ہیں کہ... خدا کی قسم اس کے الفاظ پورے نہ ہوئے تھے... کہ میت میں حرکت ہوئی اور اپنے اوپر سے کفن کھولا اور اٹھ کر بیٹھ گیا... یہ تعلق ہم بھی اللہ سے بنا سکتے ہیں... اللہ کے رسول سامنے ہیں... ان سے نہیں کہا کہ آپ ﷺ دعا کریں... خود دعا کی... مسلمان کا مسلمان کے لئے دعا کرنا سنت ہے... اور دعا کی طلب بھی سنت ہے....

سورج! اللہ کی نشانی

میرے بھائیو! سورج ایک سیکنڈ میں... صرف ایک سیکنڈ میں جتنی آگ پھینکتا ہے... دس لاکھ ایٹم بم زمین پر گرائے جائیں... اس سے جتنی آگ اور حرارت نکلتی ہے... سورج اتنی حرارت ہر سیکنڈ میں زمین پہ پھینک رہا ہے... اور جب سے چل رہا ہے پھینک رہا ہے....

...وجعلنا فیھا سراجا وھاجا...

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم نے دہکتا ہوا چراغ اور انگارہ تمہارے سروں کے اوپر چلا دیا... اور اس میں سے جو آگ نکلتی ہے... اس کے بیس کروڑ حصے کیے جائیں تو بیس کا کروڑواں حصہ دنیا میں آ رہا ہے... باقی انیس کروڑ ننانوے لاکھ ننانوے ہزار نو سو ننانوے حصے... اللہ تعالیٰ فضا میں جلا رہا ہے اور ختم کر رہا ہے....

اگر اللہ صرف بیس کروڑ میں کا ایک کی بجائے دو حصے ڈالنا شروع کر دے... تین حصے ڈالنا شروع کر دے... تو ساری کائنات جل کے راکھ ہو جائے گی... یہ وہ اللہ کا نظام ہے جو فرعون کے لئے بھی چل رہا ہے... موسیٰ علیہ السلام کے لئے بھی چل رہا ہے... پولیس والوں کے لئے بھی چل رہا ہے... فوج والوں کے لئے بھی چل رہا ہے... اور اس میں اللہ تعالیٰ نے

کوئی بخل نہیں کیا....

اور یہ سارے انعامات دے کر اللہ ہم سے صرف ایک مطالبہ کرتا ہے ... کہ اپنے جسم و جان کو میری مرضی کے مطابق استعمال کرو... اپنی مرضی کے مطابق استعمال مت کرو....

میرے بھائیو! ایک تنہا اللہ ہے جو سارے کائنات کے نظام کو چلا رہا ہے... سورج کو بھی اس میں کھڑا کر دے... رات کو کھڑا کر دے... اور ایک وقت آئے گا کہ اللہ رات کو کھڑا کر دے گا... سورج کو کہا جائے گا مت نکلو... رات کو کہا جائے گا مت ڈھل... گہری تاریکی چلتی رہے...

ساری کائنات کی طاقت آج سورج کو نہیں نکال سکتی... کہ تیرے رب کا امر متوجہ ہو چکا ہے... اے رات! رک جا اور اے سورج! مت طلوع ہو آج کوئی نہیں نکل سکتا... اللہ دکھا رہا ہے کہ میں اگر رات کو روک دوں تو کون سی طاقت ہے جو تمہارے لئے سورج کو لائے گی....

ہوا! اللہ کی نشانی

میرے بھائیو! میں عرض کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ اس ہوا کے غلاف کو اٹھا دے... کیسے اٹھائے... زمین اس کو سکیڑ دے زمین سکڑ جائے... تو اس کی کشش گھٹ جائے گی... تو ہوا میں اڑ جائے گی.... یا پھر زمین باقی رکھے. اس کی کشش خود ختم کر دے... اس کو کیا مشکل پڑتی ہے تو ہوا اڑ جائے گی... ہوا اڑے گی تو اسلام آباد بھی اڑ جائے گا... اور پولیس بھی اڑ جائے گی... گھیا ہر شے اڑ جائے گی....

کبھی آپ نے دیکھا ہے یہ بچے گیس والا غبارہ لے کر چل رہے ہوتے ہیں... وہ ہاتھ سے چھوٹ جائے تو یوں فضا میں اڑ جاتا ہے... ہم پورے گھروں... بنگلوں... گاڑیوں سمیت ہوا میں اڑ جائیں گے زمین پہ ٹک نہیں سکتے... ہوا کے پریشر نے... زمین کی کشش نے ہمیں زمین پہ بٹھایا ہوا ہے....

ایک دفعہ میں لیٹا ہوا تھا دیکھا چھپکلی اوپر جا رہی تھی... میں نے کہا اے اللہ تیری کیسی قدرت ہے کہ یہ الٹی چل رہی ہے... تھوڑی دیر کے بعد خیال آیا کہ ہم بھی تو الٹے بیٹھے ہوئے ہیں... یہ زمین ہے اور یہ پاؤں ہیں... اور سر فضا میں ہے... ہم سارے کے سارے الٹے زمین کے ساتھ چپکے ہوئے ہیں... الٹے چل رہے ہیں... کبھی محسوس ہوا کہ الٹے چل رہے ہیں...

چھپکلی بھی الٹی چل رہی ہے... گرتی بھی نہیں... ہاں ہم بھی تو پچاس سال سے الٹے چل رہے ہیں... کبھی گرے ہیں....

ملکہ نور جہاں کا ویران مقبرہ

میرے بھائیو! جاؤ! دیکھو جس کا نام گونج رہا ہے... مغل کی تاریخ میں... وہ راوی کے کنارے ایک ٹوٹا سا مکان ہے... دیکھو تو سہی... جاؤ! دیکھو کون ہے یہاں؟... کون پڑا ہوا ہے؟....

دن کو بھی جہاں شب کی سیاہی کا سماں ہے
سر شام جہاں تربت سے اٹھتا سا دھواں ہے

کون ہے؟... کہتے ہیں یہ آرام گاہ نور جہاں ہے... ہندوستان کی ملکہ... یہ عورتیں کیا کریں گی... چار کنال کے بنگلے کی مالک بن گئیں... تیس کنال کے بنگلے کی مالک بن گئیں....

پورا برا عظم... ہندوستان... بشمول افغانستان اور ایران کا بہت سا علاقہ... اس کی واحد ملکہ... اس کا پایہ تخت بھی دلی نہیں لاہور تھا لاہور... جاؤ اس کے ٹوٹے مقبرے سے سوال کرو... کہ تو نے کیسی حسینہ کو اپنے اندر دبا دیا ... اور اس کے وجود کو بھی کھا گئی... تو اے قبر! تجھے یہ خیال بھی نہ آیا کہ کتنی بڑی ملکہ ہے....

ظاہر میں کمتر! باطن میں ہیرا

امام شہابی سے مروان نے پوچھا.... کہ حجاز کا امام کون ہے آج کل؟.... کیا صفتیں بیان کی گئی ہیں؟.... کالے... ناک کے چپٹے... اندھے... لنگڑے... لولے... ایسا معذور آدمی بھی... اللہ کی بارگاہ میں... اتنا اونچا مقام... حاصل کر سکتا ہے... جو کالا بھی ہو... چپٹا بھی ہو... اندھا بھی ہو... لولا بھی ہو... لیکن پورے عرب کا امام تھا....

سلمان بن عبدالمالک جیسا جابر بادشاہ... ان کے سامنے دوزانو بیٹھتا تھا... پھر اس کا بیٹا ایوب... وہ اس کی زندگی میں مر گیا... پھر حضرت عمرؒ بن عبدالعزیز کو... اپنے بعد حکمران بنایا تھا... تو کسی نے کہا... جی ایوب آیا بیٹھا ہے.. فرمانے لگے مجھے پتہ ہے آیا ہوا ہے لیکن اس سے سننا چاہتا ہوں... اسے بھی پتہ چل جائے اس کے باپ کو بھی پتہ چل جائے... اللہ کے کچھ بندے ایسے ہیں... جنہیں ان کی پرواہ ہے نہ ان کی حکومت کی پرواہ ہے...

ایسا معذور آدمی بھی میرے بھائیو!... پورے دین کو لے کر چل سکتا ہے... اس لئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے دین کو وجود میں لانے کے لئے... نہ مال کو شرط لگایا ہے نہ حسب ونسب کی شرط لگائی... نہ دولت کی شرط لگائی نہ اقتدار کی شرط لگائی....

بغیر انجن والا جہاز! پرندہ

میرے بھائیو! تم پرندوں کو نہیں دیکھتے... کہ کیسے ہوائی جہاز ہیں جو ہوا میں پھرتے رہتے ہیں؟... نہ ان میں کوئی انجن ہے... نہ ان کو ایندھن کی ضرورت ہے... نہ ان کو کسی بارڈر پر اڑانے کی ضرورت ہے... وہ اپنی اڑان اڑتے ہیں... اللہ تعالیٰ ان کو ہواؤں میں تھامتا ہے... اور ان کے لئے لمبے چوڑے ایئر پورٹ کی ضرورت نہیں ہے... نہ رن وے کی ضرورت ہے اترنے کے لئے نہ چڑھنے کے لئے...

درخت کی ایک چھوٹی سی شاخ اس کا ایئر پورٹ ہے... وہ اس پر لینڈنگ کرتا ہے... بڑی بلندی سے اور بڑی تیزی کے ساتھ سیدھا اسی شاخ پہ بیٹھتا ہے جس کا وہ ارادہ کرتا ہے... کبھی آپ نے نہیں دیکھا ہوگا کہ وہ گرا ہو... آج کل کی ٹیکنالوجی جہاز کبھی اوپر ہوا میں اڑتے رہتے ہیں کہ ایئر پورٹ مصروف ہے... کبھی آپس میں ٹکراتے ہیں کبھی نیچے گر جاتے ہیں... کبھی الٹے ہوتے ہیں اسی طرح کئی حادثات ہوتے ہیں....

اللہ کا بنایا ہوا جہاز ایک چھوٹی سی شاخ کو اپنا رن وے بناتا ہے... اور سیدھا وہاں جا کے اترتا ہے... کبھی ایسا نہیں ہوا کہ اتنے میں پھسل کر گر گیا ہو... پھر اڑنے کے لئے صرف تھوڑا سا پر ہلاتا ہے... تو ہوا میں نظر آتا ہے

میں سے کوئی چھپنا بھی چاہے چھپ نہیں سکتا...یقول الانسان یومئذ این المفر ... بھاگنا چاہے بھاگ نہیں سکتا... لڑنا چاہے لڑ نہیں سکتا...فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان ... بھاگو آج کہاں بھاگو گے کس سے لڑو گے طاقت نہیں ہے...

بھاگ نہیں سکتا... چھپ نہیں سکتا...اور اللہ کے سامنے ہر ایک کو پیش ہونا ہے...ولقد جئتمونا فرادیٰ ...اکیلے اکیلے...کما خلقنا کم اول مرۃ... جیسے اکیلے پیدا کیا...وترکتم ما خولنکم وراء ظهور کم ... دنیا کی دولت مال متاع تم سارا دنیا میں چھوڑ کر آ گئے... میرے پاس اکیلے آئے ہو....

تو میرے بھائیو!... ہم میں سے ہر ایک نے خدا تعالیٰ کا سامنا کرنا ہے... ساری دنیا کے انسان اس بات کی تیاری کیلئے یہاں بھیجے گئے ہیں... ہم اپنی عقل سے آخرت کو نہیں سمجھ سکتے تھے کہ مر گیا تو پھر کیسے زندہ ہوگا... قال من یحیی العظام وھی رمیم..... یہ کیسے زندہ ہوں گے.... یہ تو ہڈیاں پرانی ہوگئی.... بکھر گئیں....

مرنے کے بعد کیا ہوگا؟

میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کے انسانوں کو تھوڑی دیر کیلئے یہاں بھیجا ہے... یہ منزل نہیں ہے یہ تو گزرگاہ ہے... دھوکے کا گھر ہے... **وما الحیوۃ الدنیا الا متاع الغرور**... اور منزل آگے ہے....

....وسارعوا الی مغفرۃ من ربکم و جنۃ عرضھا السموت والارض اعدت للمتقین.....

دوڑو اپنے رب کی مغفرت کی طرف... اور اس جنت کی طرف جو تقوے والوں کے لئے بنائی ہے... اور اس کی چوڑائی آسمان زمینوں کو جوڑ دیا جائے... تو اس کے برابر ہے یہاں منزل ہے تو وہاں ایک خطرناک گھاٹی بھی ہے...

...**قوا انفسکم واھلیکم نارا**... اے ایمان والو بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل کو آگ سے... جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں... اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ... اور اپنے آپ کو جنت کی طرف لے کر چلو... یہ دنیا عارضی ہے اس میں کسی کو ہمیشہ نہیں رہنا...

... **کل من علیھا فان** ... جو آیا ہے اسے اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے... **یومئذ تعرضون لا تخفی منکم خافیہ** ... وہ ایسا دن ہے کہ تم

... نہ اسے کپتان کی ضرورت... نہ اسے انجن اور ایندھن کی ضرورت... اللہ فرماتے ہیں کہ ان میں غور کرو گے تو میرے قدرت نظر آئے گی... میری کبریائی نظر آئے گی...

دلوں میں محبت اللہ تعالیٰ ہی ڈالتے ہیں

میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ سب کام میں کرتا ہوں... تمہارا اللہ یہ کرتا ہے کہ ماں باپ کے دل میں تمہاری محبت ڈال دیتا ہے... اور جب چاہتا ہے کھینچ لیتا ہے... جیسے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے دل سے محبت کو کھینچ لیا تھا... فرعون نے موسیٰ کو دودھ پلانے کے لئے دایہ کی ضرورت تھی... اس نے بہت سی دایوں کو دربار میں طلب کیا تاکہ دودھ پلائیں بچے کو... مگر اللہ نے فرمایا... ''ہم نے موسیٰ پر اپنی ماں کے علاوہ سب کا دودھ حرام کر دیا تھا''...

بالآخر ایک عورت نے کہا جو اس مجلس میں تھی... کہ میں دایہ کو لیکر آؤں... فرعون نے کہا کہ ہاں... جب وہ عورت دایہ کو لے کر آئی وہ دایہ نہیں بلکہ حقیقی ماں تھی... وہ اپنے جذبات کو قابو نہیں رکھ سکتی تھی... اللہ نے فرمایا کہ اگر میں اس وقت اس کے دل سے محبت کو نہ کھینچتا... تو بہت حال خراب کر دیتی....

بالوں میں اللہ کی نشانیاں

میرے بھائیو! ہم تو اپنی ذات میں ایسے بے بس ہیں کہ اپنے بالوں پر بھی کنڑول نہیں کر پاتے... اگر اللہ تعالیٰ سر کے بالوں کی طرح سینوں اور پنڈلیوں کے بالوں کو بھی بڑھا دیں... تو ہم میں اور ریچھ میں کیا فرق رہ جائے...

اللہ تعالیٰ یہ بال نہیں بڑھاتا... یہ اللہ کا نظام ہے کہ سر کے بالوں کو بڑھاتا ہے... اور جسم کے دوسرے حصوں میں بال کو بڑھنے نہیں دیتا... یہ پلکوں کے جو بال ہیں... ان کو ایک خاص مقدار میں بڑھا کر بند کر دیتا ہے ...ان کو بڑھانا شروع کر دے...وفی انفسکم افلا تبصرون...اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ اپنے میں بھی کبھی غور کرو....
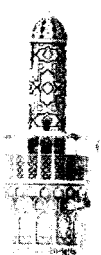
سائنس میں غور کرتا ہے... ایٹم میں غور کرتا ہے... پانی میں کیا ہے... پاخانے میں کیا ہے؟... پیشاب میں کیا ہے؟... اپنے پیشاب پاخانے میں سوچتا ہے... لیکن اپنی ذات میں نہیں سوچتا کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ کے کتنے انعامات ہیں... تو اس کائنات میں وہ ہوگا جو اللہ چاہے گا...لا الہ الا اللہ ... مخلوق سے کچھ نہیں ہوتا... لہٰذا مخلوق سے امیدیں ہٹالو... ان سے جی ہٹالو... اللہ کو مطلوب بنالو....

ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے

میرے بھائیو! دنیا کا سب سے بڑا فاتح چنگیز خان ہے... کوئی اس کی قبر تو دکھا دے کہاں ہے... اس کی بادشاہی ختم ہوگئی... آپ کی بادشاہی کیا ہے؟.... بادشاہی جس کو اللہ نے دی آج اس کی قبر کا نشان کوئی نہیں.... بھائیو! ہم اپنی حیثیت یاد رکھیں... ہم کچھ نہیں بے حیثیت بے قیمت ہیں....

میرے بھائیو! پیسے سے اگر کام بنتا تو قارون نہ بن جاتا... حکومت سے کام بنتے تو فرعون کیوں نہ بن جاتا... اگر شہرت سے کام بنتے یا مسائل حل ہوتے تو سکندر کہاں چلا گیا... ذوالقرنین کہاں چلا گیا... وہ رومن ایمپائر کہاں چلی گئی... وہ پرشین ایمائر تین ہزار ایک سو چونسٹھ سال چلی... کس طرح کہاں چلے گئے....

قیصر کہاں چلے گئے... وہ بنوامیہ کہاں چلے گئے... بنوعباس کہاں چلے گئے... عثمانی ترک کہاں چلے گئے... چنگیز خان دنیا کا فاتح کہاں ہے... آج اس کی قبر کوئی تو دکھا دے... اس کی ہڈیوں کے نشان تو کوئی دکھا دے... ہلاکو خان کائنات کو ہلا دینے والا... آج اس کی قبر کا کوئی نشان تو دکھا دے... کہاں گیا محمود غزنوی... تیمور لنگ... کہاں چلے گئے... جاؤ ان

کی قبروں کو دیکھو جو عبرت کا نشان بنی پڑی ہیں... سارا جہان جن کے آگے جھکتا تھا قبر کے کیڑوں نے ان کا وجود مٹا کر رکھ دیا....

اللہ اور رسول کو ساتھ لے لو... دونوں جہاں کے کام بن گئے... تبلیغ کوئی جواز نہیں ہے... تبلیغ اس بات کی محنت ہے کہ ہر مسلمان اپنے اللہ کو راضی کرنا اپنی زندگی کا کام بنالے...

ایک کو راضی کرلو... سارے مسئلے حل ہو جائیں گے...

ایک کے سامنے جھک جاؤ سارے مسئلے حل...

ایک کے سامنے پڑ جاؤ... سارے کام بن جائیں گے...

ایک کو راضی کرو... وہ سب کو راضی کردے گا...

ایک کو ساتھ لے لو... سارے کام بن جائیں گے....

کیا آپ قبر کے امتحان کے لئے تیار ہیں؟

میرے بھائیو! یہ دنیا امتحان کی جگہ ہے... جیسے طالب علم کمرہ امتحان میں ہوتے ہیں... وہ پرچے حل کرتے ہیں... جب وقت پورا ہو جاتا ہے تو ان سے پرچے لے لئے جاتے ہیں... ایسے ہی ہم اس دنیا میں امتحان میں ہیں... جو کچھ ہم نے بولا... سوچا... فرشتے "کراماً کاتبین" یہ سب لکھتے ہیں....

قیامت کے دن یہ اعمال کی کتاب ہمیں دی جائے گی... اور کہا جائے گا پڑھو...

...اقرا کتابک کفی بنفسک الیوم علیک حسیبا...

وہ کہے گا...

...مالک هذا الکتاب لا یغادر صغیرة ولا کبیرة الا احصٰها...

ہم اپنے اعمال کے بقدر پاس یا فیل ہوں گے...

جیسے دنیا میں امتحان کے بعد شہرت ہوتی ہے... ایسے ہی قبر میں اور قیامت کے دن شہرت ہوگی... تین سوال قبر میں اور پانچ سوال حشر میں ہوں گے... اور انسان اس وقت تک ہل نہیں سکے گا... جب تک ان تین سوالوں کا جواب نہ دے لے....

قبر کے تین سوال:...

...من ربک... تمہارا رب کون ہے؟...

...ما دینک... تمہارا دین کیا ہے؟...

...من نبیک... حضور ﷺ کے متعلق تم کیا کہتے ہو؟...

حشر کے پانچ سوال:...

...زندگی کیسے گزاری؟...

...جوانی کیسے گزاری؟...

...مال کیسے کمایا؟...

... کیسے خرچ کیا؟...

...اپنے علم پر کیا عمل کیا؟...
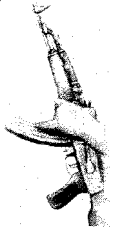
مسلمان قرآن کی نظر میں

" ان المسلمین والمسلمٰت والمومنین والمومنٰت والقٰنتین والقٰنتت والصٰدقین والصٰدقت والصٰبرین والصٰبرت والخٰشعین والخٰشعت والمتصدقین والمتصدقٰت.."

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری زندگی کی یہ دس تصویریں ہیں... یہ اللہ تعالیٰ نے دس نمونے بنائے مسلمان مرد... مسلمان عورت... ظاہری ڈھانچہ اسلام ہو...

یہ حلیہ مسلمان کا ہے یہ مولوی کا نہیں ہے..... یہ حلیہ... یہ ڈاڑھی... یہ پگڑی... یہ کرتا یہ ٹخنوں سے اوپر شلوار ہو... تہبند ہو... پاجامہ ہو... یہ مسلمان کی نشانی ہے... یہ ملاں کی نشانی نہیں ہے... ایسا ظلم نہ کرو اپنے نبی ﷺ کی زندگی کا ایسا مذاق نہ اڑاؤ... اتنی غلامی میں نہ آؤ... پہنو پہننے کا شوق ہے... شرٹ پہنو... ٹائیاں پہنو... پینٹیں پہنو... پر اس کا مذاق نہ اڑاؤ... کل کو بڑے ذلیل ہو جاؤ گے...

یہ وہ شکل ہے جو اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو عطا فرمائی... یہ وہ شکل ہے جس پر حسن بھی فدا... اماں عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تھا یوسف علیہ السلام

کو دیکھ کر عورتوں نے ہاتھ کاٹے تھے... میرے محبوب ﷺ کو دیکھتیں تو سینے چیر کے بیٹھ جاتیں... یہ وہ محبوب ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خزانوں سے حسن بخشا....

اللہ کی مہلت اور ہماری بغاوت وسرکشی

میرے بھائیو! ہم نے بغاوت کی... اللہ نے مہلت دی... اس نے دیا... ہم نے ٹھکرایا... اس نے سمجھایا... ہم نہ سمجھے... اس نے بتایا... ہم نہ مانے... اس نے نشانیاں بتائیں... ہم نے منہ موڑ لیا... اس نے قرآن کا نغمہ سنایا... ہم نے کانوں میں ڈاٹ دے لئے....

اس نے قدم قدم پہ عبرت کے نمونے قائم کئے... ہم نے آنکھوں پر پردے ڈال لئے... اس نے غور وفکر کی نشانیاں پھیلا دیں... ہم نے اپنے غور وفکر کی تاروں میں تانوں بانوں میں سوائے پیسے کی کمائی کے اور کچھ نہ رکھا... اس نے دل دیا کہ اس میں میں ہوتا ہوں... ہم نے اسے بھی بتوں سے سجا لیا... اس نے وجود دیا کہ اس میں اطاعت ہوتی ہے... ہم نے اسے گناہوں سے بھر دیا....

اس کے باوجود وہ مہلت دیتا چلا گیا... دیتا چلا گیا.... دیتا چلا گیا... یہی اس کی سنت ہے... اگر اس کی اپنے بندوں سے محبت نہ ہوتی... تو آج زمین پہ کوئی انسان نہ ہوتا....

ذرہ ذرہ اللہ کی تسبیح کرتا ہے

میرے بھائیو! یہ کائنات کا ذرہ ذرہ اس کی تسبیح پڑھتا ہے...

...کل قد علم صلاته و تسبیحه... کل قد علم صلاته و تسبیحه...

ہر چیز اس کی تسبیح پڑھتی ہے....

...تسبیح له السموت السبع والارض ومن فیهن ...

ساتوں آسمان... زمین اس کے درمیان اس کی تسبیح پڑھتا ہے...

...وان من شیء الا یسبح بحمده...

ہر چیز اللہ کی تسبیح میں ہے... اس کا ذرہ... یہ کتنی اینٹیں لگی ہوئی ہیں... ان میں کتنے ذرات ہیں... یہ لوہا ہے... یہ اس کی چھت ہے... چھت کا لینٹر ہے... یہ پنکھے ہیں... یہ فانوس ہے....

یہ میرا کرتہ ہے... کرتے میں تار ہیں... ہر تار میں کتنے ذرے ہیں... قالین ہے... قالین میں کتنی تاریں ہیں... ہر تار میں کتنے ذرے ہیں...

باہر فرش ہے... فرش میں رگیں ہیں... رگوں میں کتنے ذرے ہیں... ہوا کے جھونکے ہیں... ہر جھونکے میں کتنے ذرے ہیں....

درخت ہیں... درختوں کے پتے ہی... ڈالیاں ہیں... ٹہنیاں ہیں... ہر ڈالی ہر ٹہنی کے کتنے ذرات ہیں... ذرا صحرا میں چلے جاؤ... ریت ہی ریت ہے... ذرات ہی ذرات ہیں... پانی کا ایک ایک قطرہ... ایک ایک قطرے میں ارب ہاارب ذرات ہیں... تیرا میرا رب یوں کہہ رہا ہے...

میرے بھائیو!... ہر ہر ذرہ تیرے رب کی تسبیح پڑھتا ہے... اللہ سنا سکتا ہے... کہتا ہے ان کانوں سے حرام سننا چھوڑ دو... پتہ پتہ تمہیں میری تسبیح پڑھتا سنائی دے گا... سن سکتے ہو... سن سکتے ہو... لیکن ان کانوں کو گانوں سے بچاؤ... ان کانوں کو حرام سے بچاؤ... ان کانوں کو فاحشہ عورتوں کی لے سے بچاؤ... شیطانی سر ساز سے بچاؤ...

پھر دیکھو پتہ پتہ تمہیں سبحان اللہ کہتا سنائی دے گا... سنو گے انہی کانوں سے سنو گے کہ کائنات گونج رہی ہے... گونج رہی ہے... اور اس کی گونج سے عرش و فرش میں بھونچال ہے... کہ فرشتوں سے لے کر تحت الثریٰ میں چلنے والا ایک کیڑا جو مائیکرو اسکوپ کے بغیر نظر بھی نہیں آتا... وہ بھی کہہ رہا ہے...

...سبحانہ ما ھذا ماشانہ...

ساری کائنات پر بادشاہ ہے... بلا شرکت غیرے وہ مالک ہے... وہ خالق ہے....

میاں بیوی میں لڑائی پر شیطان کی خوشی

میرے بھائیو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا... بہترین مسلمان وہ ہے... جو بیوی سے اچھا سلوک کرتا ہے... میں نے کل بھی آپ کو بتایا تھا ... کہ سب سے بڑا کارنامہ شیطان اس کا سمجھتا ہے... جو میاں بیوی کو لڑا کے آرہا ہو... سب سے بڑا شیطان روزانہ کچہری لگاتا ہے... اور پوچھتا ہے... ہاں بھئی کیا کر کے آئے ہو؟....

ایک کہتا ہے: زنا کروا کے آیا ہوں...

کہتا ہے: ٹھیک ہے بیٹھ جاؤ...

دوسرے سے پوچھا: تم نے کیا کیا؟...

تو کہا: قتل کروایا... ٹھیک ہے بیٹھ جاؤ...

تیسرے سے پوچھا: تم نے کیا کیا؟...

چوری کروائی... ٹھیک ہے بیٹھ جاؤ...

چوتھے سے پوچھا: تم نے کیا کیا؟...

تو کہا: ڈاکہ ڈلوایا... ٹھیک ہے بیٹھ جاؤ...

پانچویں سے پوچھا: تم نے کیا کیا؟....

ایک لنگڑا سا بھیڑا سا شیطان کھڑا ہو کے کہتا ہے... میں نے میاں

بیوی کولڑوادیا... کہتا ہے شاباش!... شاباش تو کام کرکے آیا ہے... کہ اب ایک گھر میں نہیں... بلکہ گھروں میں آگ بھڑکے گی... میاں بیوی کا لڑنا کوئی

دو کا لڑنا تو نہیں ہوتا نا!... نسل اولاد برباد... کئی گھر برباد... ادھر بھی آگ... ادھر بھی آگ... نفرت کے الاؤ... نسل ختم ہوجاتی ہے....

جاؤ دیکھو مغرب کی ناپاک زندگی... دیکھو جہاں بچوں کو ماں باپ نصیب نہ ہوں... اور بڑھاپے میں اولاد نصیب نہ ہو... وہ معاشرہ بھی کوئی قابل رشک معاشرہ ہے؟... بچہ پیدا ہوتا ہے... تو اس کو ماں کا نہیں... پتہ وہ تو بے چاری کام کررہی ہے... باپ ان کا ہوتا ہی کوئی نہیں....

وہ پہلے ہی کس کس مصیبت کا شکار ہیں... جب وہ جوان ہوکر بوڑھے ہوتے ہیں... تو اب اولاد کوئی نہیں ہے... بچپن ہے تو ماں باپ کوئی نہیں... بوڑھے ہیں... تو اولاد کوئی نہیں... جوان ہیں... تو خاوند کوئی نہیں... جوان ہیں... تو بیوی کوئی نہیں....

موت کے بعد پتہ چلے گا کہ کیا کھویا کیا پایا

میرے بھائیو! جب تم مرتے ہو تو تمہاری قیامت تو آگئی... میں مرا... میری قیامت... آپ مرے آپ کی قیامت... ہم مرے تو ہماری قیامت تو آگئی... ادھر مرتے ہیں ادھر نام ہی بدل جاتا ہے... طارق جمیل کی بجائے میت کہتے ہیں میت تیار ہے... جنازہ کب اٹھے گا..... نام ہی بدل گیا.... ابھی طارق جمیل کہا جا رہا تھا..... ابھی میت بن گیا..... ابھی وہ کب آئیں گے.... کب جائیں گے.... کب پہنچیں گے کی بجائے کب میت اٹھے گی.... کب جنازہ چلے گا.... کب میت کو دفن کیا جائے گا....

یہ دنیا اتنی ظالم ہے... کہ اتنی تیزی سے نام کی تختی اتار کے پھینک دیتی ہے... کہ جیسے کوئی حرف غلط تھا... جو دھرتی کے صفحے پہ لکھا گیا... جلدی سے مٹاؤ... جلدی سے مٹاؤ... ایسے حرف غلط کی طرح... بھلانے میں پہل کرنے والی اپنے پیٹ کی اولاد ہوتی ہے... اوروں سے کیا گلہ کرنا... وہی بھول جاتے ہیں....

كان لم تكن بيني و بينك خلة

ولا حسن ود مرة في التبازل

ایسے ہو جاتا ہے جیسے اماں کبھی آئی ہی نہ تھی... جیسے ابا کبھی آیا ہی نہیں

تھا... ہم ہی ہم تھے... ہمیں کسی نے نہیں پالا... وہ مائیں جن کے ناخنوں سے پیشاب کی بدبو مرتے دم تک نہیں جاتی... وہ ایسے جا کر قبروں میں ایسے پھینک دیا جاتا ہے... کہ پھر کوئی فاتحہ پڑھنے بھی نہیں آتا... ایسی ویرانیوں کے ڈیرے لگ جاتے ہیں... ایسی وحشت کے ڈیرے لگ جاتے ہیں....

اللہ کی ناراضگی کی نشانیاں

میرے بھائیو! موسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا: یا اللہ! تیرے ناراض ہونے کی نشانی کیا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب میں ناراض ہوتا ہوں تو بارشیں بے وقت کرتا ہوں.... پیسہ بخیلوں کو دیتا ہوں.... حکومت ظالموں کو اور بے وقوفوں کو دیتا ہوں.... تو آج کل پیسہ بخیلوں کے پاس ہے.... حکومت بے وقوفوں کے پاس ہے.... بارشی نظام درہم برہم ہے....

بہار گزر گئی اور بارش کا ایک قطرہ نہ گرا.... زمین تڑپتی رہی اور کلیاں آسمان کی طرف دیکھتی رہیں لیکن انسانوں کی نافرمانیوں نے ان کو تڑپا کر رکھ دیا اور پیاسا چھوڑ دیا.... حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا یا اللہ! جب تو راضی ہوتا ہے تب کیا کرتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے کہا جب میں راضی ہوتا ہوں تو بارشیں وقت پر کرتا ہوں.... پیسہ سخی لوگوں کو دیتا ہوں.... حکومت سمجھداروں کو دیتا ہوں...

شہد کی مکھی! اللہ کی نشانی

اب اللہ نے شہد کی مکھی کو حکم دیا ہے کہ...

...فاوحیٰ ربک الی النحل ان اتخذی من الجبال بیوتا ومن الشجر ومما یعرشون ثم کلی من کل الثمرات فاسلکی سبل ربک ذللا...

چل میں نے تیرے لئے راستے مسخر کر دیئے... تو چل شہد کو تلاش کر میرے بندوں کو اس کی ضرورت ہوتی ہے... وہ شہد کی مکھی نکلتی ہے شہد کی تلاش میں... کئی سو میل چلی جاتی ہے....

جہاں دیکھتی ہے کہ یہاں شہد موجود ہے.... وہاں سے اپنے چھتے تک بیس میل دور ہے... مشرق کی طرف ہے یا مغرب کی طرف ہے... سو فٹ اونچائی پر ہے یا سو فٹ نچائی پر ہے... یہ سارے نقشے وہ ذہن میں لیتی ہے ... پھر وہیں جہاں اس نے شہد کو تلاش کیا ہوا ہے... ان ہی کے تھوڑا اوپر جا کر وہاں رقص کرتی ہے... اور اس میں وہ اپنی جگہ کا پیغام چھوڑ دیتی ہے....

اور اس کے چھتے میں ایسا سسٹم ہے کہ وہ اس آواز کو قبول کرتی ہے...

اور یہ ایسا زبردست نظام ہے... کہ اس کا چھوڑا ہوا جو پیغام ہے اس کو دوسری شہد کی مکھی کیچ نہیں کر سکتی... یہاں تو پانچ میٹر پر دوسروں کی کیچ کر لیتے

ہیں... لیکن شہد کی مکھی کو اللہ نے ایسا آلہ دیا ہے... جو اپنا پیغام چھوڑتی ہے تو صرف اسی کی مکھیاں اس کو وصول کرتی ہیں....

دوسرے چھتوں کی مکھیاں اس کو وصول نہیں کر سکتی ہیں... اس کے سر کے اوپر ایک انٹینا ہے... اس کو وہ ادھر ادھر گھماتی ہے... اسی کو سب کچھ بتاتی ہے... کہ میں مشرق میں ہوں یا مغرب میں ہوں... سو فٹ نیچے ہوں یا اوپر ہوں... تو وہ پکارتی ہے کہ آ جاؤ... تو وہاں سے ۳۰ ہزار مکھیوں کا لشکر نکلتا ہے... تو وہ مکھیاں سیدھی وہیں آتی ہیں... وہاں آ کر اس کو لے کر واپس چلی جاتی ہیں... تو اوپر والی مکھیاں اس کو چیک کر لیتی ہیں... نہ ان کی کوئی خوردبین ہے... نہ الٹرا ساؤنڈ ہے... بس ان کی آنکھ ہی سب کچھ ہے....

جس مکھی میں ذرا گندگی ہوتی ہے تو اس کا پر توڑ کر اس کو نیچے پھینک دیتی ہے... اس لئے شہد سو سال پڑا رہے تو خراب نہیں ہوتا... ہر چیز کا ایگریمنٹ ہے... چھ مہینے بعد ختم ہو جاتا ہے... اور اس چیز کو پھینکا جاتا ہے ... شہد کا کوئی ایگریمنٹ نہیں... پک جائے.... پکے ہوئے کو اتارا جائے... تو دو سو سال بعد بھی کچھ نہیں ہوتا... یہ اللہ کا نظام ہے....

دوزخ کا دہشتناک منظر

میرے بھائیو! موسیٰ کے کہنے پر اللہ تعالیٰ نے دوزخ کا دروازہ کھول دیا... کہا دیکھو یہ نافرمان کا مقدر ہے... ایک انگارہ دوزخ کا زمین و آسمان سے بڑا ہے... جہنم کے پانی کا ایک ڈول ساتوں سمندروں میں ڈال دیا جائے... تو ساتوں سمندر کھولنے لگ جائیں... ایک قطرہ زمین پر گر جائے تو سارا میٹھا پھل اڑ جائے....

دوزخ کا سانپ زمین پر پھونک مار دے تو ساری کائنات سے سبزہ اڑ جائے... اور ایسی طاقتور جہنم ہے کہ جب میدان حشر میں آئے گی... اگر اللہ تعالیٰ نہ روکے تو سب کو ہڑپ کر جائے... اگر دوزخ کے پتھروں کا ایک ٹکڑا دنیا کے پہاڑوں پہ رکھ دیا جائے... تو سارے پہاڑ سیاہ پانی میں اس کی گرمی کی وجہ سے تبدیل ہو جائے....

موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے: یا اللہ! تیری عزت و جلال کی قسم! اگر کافر کو سارا جہان بھی مل جائے... اور مر کے دوزخ میں چلا جائے... تو اس نے کچھ نہیں دیکھا... اگر آخرت خراب ہو... تو دنیا کی کامیابی بھی اتنی ہی بے معنی جتنی کہ ناکامی بے معنی ہے... اگر آخرت خراب ہوگئی تو دنیا کی عزت اور ذلت ایک چیز ہے... دنیا کی تونگری و فقر ایک چیز ہے... اور اگر آخرت بن

گئی تو دنیا کا فقر کوئی فقر نہیں ہے....

...یعلم خائنة الاعین... جب تیری نظر بدمعاشی کرتی ہے تو میں دیکھ رہا ہوتا ہوں... یہ نہ سمجھو کہ پتہ نہیں چلا... میں نے دیکھ لیا ہے کہ تو نے کس کو دیکھا ہے اور کیوں دیکھا ہے؟... یہ بھی میں تیرے سامنے کردوں گا...اقرا کتابک کفی بنفسک الیوم علیک حسیبا ...پڑھ یہ تیری کتاب تیرے سامنے ہے... یہ دیکھ فلاں موڑ پہ تیری نظر بے حیاء ہوگئی تھی... اتنا طاقتور نظام لے کر جو چل رہا ہے اس سے ٹکر لینا... ہے کوئی عقل میں آنے والی بات....

انسان کی پیدائش کا مقصد

تو میرے بھائیو! اس نبی کی بات کرتے ہیں اور اس کا عشق دلوں میں لئے پھرتے ہیں... کہ وہ اپنے گھروں سے اپنے بیوی بچوں کو چھوڑتے ہیں... آج کاروبار چھوڑنے کتنے مشکل ہیں....

میرے بھائیو! یہ اس کو چھوڑ کر نکلتے ہیں... اس کی شکل بناتے ہیں... اسی کی سیرت بنانے کی کوشش کرتے ہیں... اس کی صورت میں ڈھلنے کی کوشش کرتے ہیں... نماز کی بات کرتے ہیں کہ پوری امت نماز پہ آجائے... نبی والے علم کی بات کرتے ہیں... کہ نبوت والے عمل کے بغیر دنیا میں کچھ نہیں ہوتا... نبی والے ذکر کی بات کرتے ہیں....

حدیث قدسی میں آتا ہے...

...یا عبادی... اے میرے بندو...

...انی لم اخلقکم... میرا سب سے حکم...

...لاستکثر بکم من قلۃ ولا لاستانس بکم من وحشہ...

میں نے تمہیں اس لئے نہیں پیدا کیا کہ میرے خزانے تھوڑے تھے... تمہیں پیدا کر کے خزانے پورے کروں گا... نہ اس لئے پیدا کیا کہ اکیلے میں جی گھبراتا تھا...

...ولا لا ستعين بكم على امر قد عجزة عنه...

اس لئے پیدا کیا میں کوئی کام نہیں کرسکتا... تجھ سے کراؤں... نہیں نہیں.... بلکہ ارشاد فرمایا...

...انما خلقنکم لتعبدونی طویلا وتذکرونی کثیرا وتسبحونی بکرۃ و اصیلا....

تو میرے بھائیو! اللہ نے ہمیں مقصد بتلایا ہے... صبح بھی یاد کرو شام بھی یاد کرو... دیوانہ وار یاد کرو... جیسے کل سے ہم دیکھ رہے تھے کہ ایک دوسرے کو الفت اور محبت سکھاتے ہیں...

میرے نبی کی حدیث... جو توڑے اس سے جوڑو جو چھینے اسے عطا کرو... جو ظلم کرے اسے معاف کردو جو تم سے برا بنے تم اس سے اچھے بنو... میں تمہیں اخلاق کی چوٹیوں تک پہنچانے آیا ہوں....

فاحشہ سے ولیہ بننے کا سفر

پچھلے سال ہم گئے تھے امریکہ... کرنل امیرالدین وہاں انڈیا کے ہمارے دوست ہیں... بوڑھے ہیں... وہ جو حیدرآباد دکن کے نواب تھے... ان کی فوج میں ریکارڈ کرنل تھا... تو پنیر میں وہاں کلب میں گشت کرنے گئے... عرب کا کلب تھا....

تو وہاں عربی مسلمان شراب پی رہے تھے... ایک لڑکی اسٹیج پر بالکل ننگی ناچ رہی ہے... ساتھ ایک گانا بجا رہا ہے... تو انہوں نے ان کو اکٹھا کر کے دعوت دینی شروع کی... تو وہ لڑکی بھی وہاں کھڑی ہو کے سننے لگی... وہ تو سارے نشے میں تھے ان کو کیا سمجھ میں آرہا تھا... تو وہاں بات ختم ہوئی... تو پیچھے سے بولی جو بات آپ نے ان کو سمجھائی ہے وہ میں سمجھ گئی... آپ مجھ سے جو چاہتے ہیں وہ میں کرنے کے لئے تیار ہوں... تو انہوں نے یوں پیچھے دیکھا منہ سامنے رکھا....

کہا بیٹی بہت آسان کام ہے... کلمہ پڑھ لے اسلام میں آجا... اس نے اسی حال میں کلمہ پڑھ لیا... کہا یہ میرا خاوند ہے اس کو بھی پڑھاؤ... اس کو بھی پڑھایا... کس حال میں ہیں ابھی میں نے آپ کو بتایا... ایک ہفتہ رہے... اور کہا بیٹی یہ ہمارا پتہ ہے... یہاں تم نے یہ یہ کام کرنے ہیں... یہ

کرنا یہ نہیں کرنا... اگر کوئی مشکل پیش آئے تو ہمیں فون کر کے پوچھ لینا....

تو دو ڈھائی مہینے گزرے فون آیا... کہتی ہے کرنل آپ مجھے پہچانتے ہیں... پہچان گئے... کہنے لگے بیٹی معلوم ہوتا ہے کہ تو وہ ڈانسر ہے جسے میں ڈرنگ ور میں ملا تھا... کہا میں وہی ہوں... کہا ایک بہت بڑا مسئلہ ہو گیا... کہا کیا ہوا... کہا غضب ہو گیا... بیٹی بتاؤ تو سہی کیا ہوا....

کہا بات یہ ہے کہ آپ نے مجھے دیکھا تھا میں کیا کرتی تھی... میں پانچ سوڈالر یومیہ لیتی تھی... ہم دونوں میاں بیوی پانچ سوڈالر ایک رات کے لیتے تھے... جب آپ نے ہمیں طریقہ بتایا... تو میں نے پھر خاوند سے کہا اب تو کما میں گھر میں بیٹھوں گی... میرے لئے تو اللہ پاک نے پردے کا حکم دیا ہے... تو میرا خاوند بھی کچھ کام نہیں جانتا تھا اب مزدوری کرتا ہے....

اس کو چالیس ڈالر روز کے ملتے ہیں... پانچ سو میں سے چالیس میں آنا کوئی معمولی بات نہیں... ہم نے گھر بیچا... گاڑیاں بیچیں... ایک چھوٹا سا اپارٹمنٹ لیا... اس میں ہم دونوں میاں بیوی رہتے ہیں... آپ نے کہا تھا اپنے عزیزوں کو جا کے دعوت دینا ہے... تو میرے شوہر جب کام سے فارغ ہو کے آتے ہیں... ہم کھانا کھا کے دونوں نکل جاتے ہیں... اور اپنے عزیزوں کو جا کے اسلام کی دعوت دیتے ہیں....

آج جب ہم دونوں میاں بیوی جارہے تھے... تو ہمارے پاس گاڑی تو ہے نہیں تو ہم بس میں تھے... تو بس کو چلتے چلتے جھٹکا لگا تو میرا جو کرتے کا

بازو تھا... تو وہ اس جھٹکے سے نیچے ہو گیا... اور میری ایک چوتھائی کلائی ننگی ہو گئی... تو کیا اس سے میں سے دوزخ میں تو نہیں چلی جاؤں گی... یہ کہہ کر رونے لگی بلبلا کر.....

جو آج سے دو مہینے پہلے ننگی اسٹیج پر ناچ رہی تھی... اور دو مہینے بعد کہہ رہی ہے کہ... میں اس کلائی کے چوتھائی حصے کے ننگا ہونے پر کیا میں جہنم میں تو نہیں چلی جاؤں گی... اس کے رونے نے ہم کو بھی رلا دیا... ہم بھی رونے لگ گئے... کہا بیٹا اللہ ایسا ہے اس کا قانون سخت نہیں ہے... وہ مہربان ہے... رحیم ہے... کریم ہے... غلطی سے آپ سے ہو گیا ہے... اللہ معاف فرمانے والے ہیں....

پتھر نما پھل میں قدرت خداوندی

میرے بھائیو! ناریل کا درخت پچاس فٹ اونچا ہے... اس کے پھل پتھر جیسے ہیں... اللہ تعالیٰ نے اس کو ایسے پتھر کی طرح اس کے پھل کو بنایا جس کے اوپر تین سوراخ ہیں... میرا بندہ پیئے گا تو اس کا پانی اس سوراخ سے پی سکتا ہے... اور اس کے اندر ایسا پانی رکھا... کہ وہ پانی زمین کھود دیں تو اس میں نہیں...

پتوں کو توڑ دیں... تو اس میں نہیں...

درخت کو کاٹیں... تو اس میں نہیں...

شاخوں کو چیریں... تو اس میں نہیں...
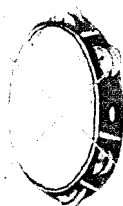
پانی وہ نہیں جو زمین والا ہے... یہ اندر ایسا پانی ہے جو کئی بیماریوں کے لئے شفا اور علاج ہے... اس میں اس مالک کا نظام ہے جس نے اس درخت کو ہدایت دی ہوئی ہے... اللہ کی حکومت اس میں چلتی ہے... آج ہم سمجھتے ہیں کہ اللہ نے یہ دنیا بنائی ہے اور خود فارغ ہو کر بیٹھ گیا ہے... اب جو کرنا ہے ہم نے کرنا ہے... حکومت ہم نے چلانی ہے... کہتے ہیں کہ جو کرتے ہیں وہ کھاتے ہیں... حقیقت میں اللہ کھلا رہے ہیں....

ارے میرے بندے! آوارہ عورتوں کے پیچھے... بازاری عورتوں

کے پیچھے... تو کیسا نادان ہے کہ جنت کی پاک عورت کا سودا کر بیٹھا...
رے ہوش میں آ... ارے سنبھل جا... یہ سب دھوکہ ہے فریب ہے...
پاکدامن رہ... تیری پاکدامنی پر خود تیرا اللہ جنت دے گا... لڑکی سے شادی
کرے گا... ایمان والی مومن عورت صالح عورت بخشنے والی... رونے
والی...

...صالحات.... غافلات.... قانتات....

تائبات.... عابدات...

ایک تصویر قرآن جنت کی عورت کی کھینچتا ہے....

...قانتات... صٰبرٰت ... صٰدقٰت ...خاشعٰت...

متصدقٰت ...صائمٰت... حافظٰت ... ذاکرٰت

...مومنٰت...مسلمٰت...

دس خوبصورت صفات کی مالک...

...مسلمٰت ...اسلام والی عورت...

...مومنٰت...ایمان والی عورت....

...قانتٰت... صبر والی... صدقے والی... خشوع والی... اپنی عزت
کی حفاظت کرنے والی... ذکر کرنے والی... روزہ رکھنے والی... عبادات....
بندگی کرنے والی...

...صائحات... اللہ کی محبت میں منزلیں طے کرنے والی

...صائحات... کا جو ترجمہ ابن القیم نے کیا ہے وہ میرے دل میں ٹھکا ہے... اس کے بے شمار ترجمے ہیں لیکن جو ابن القیم کر گئے...

...صائحات... اللہ کی محبت میں... اللہ کی طرف پرواز کرنیوالی..

پرواز کرنے والے... الصائحون... پرواز کرنے والے...

الصائحات...

یہ عورت جب جنت میں آئے گی... تو جنت کی حور سے ستر ہزار گنا زیادہ خوبصورت ہو جائے گی...

...تلک الدار الآخرة...

یہ ہے وہ جنت کا گھر... جسے اللہ نے بنایا... پھر سجایا... پھر مہکایا....

صحابہؓ اور فکرِ آخرت

میرے بھائیو! اللہ نے دوزخ کے سات حصے بنائے ہیں... جھنم ...لظیٰ... حطمہ... سعیر... سقر... جحیم... ھاویہ... اور حضرت جبرائیل امین کے ذریعے سے اللہ نے آخری پیغمبر ﷺ کو بتایا کہ کس حصے میں کون ہوگا؟... اور ان میں ایک حصہ ہے جہنم... اس میں مسلمان ہوں گے... جو گناہوں میں رہے اور توبہ نہ کی....

حضرت جبرائیلؑ جب یہ بتا رہے تھے تو جہنم پر آ کر چپ ہو گئے... خاموش ہو گئے... آپ ﷺ نے فرمایا: بولتے کیوں نہیں؟... کہا کہ آپ ﷺ سے حیا آتی ہے... کہا بتاؤ تو سہی؟... کہا کہ جہنم میں آپ ﷺ کی امت ہوگی... جو کبیرہ گناہ کرتے مر گئے اور توبہ نہ کی... حضور ﷺ غش کھا کر گر گئے اور گریہ طاری ہو گیا... تین دن گزر گئے... نماز پڑھنے کے لئے آتے اور پھر کمرے میں بند ہو کر بیٹھ جاتے... رو رہے ہیں....

اس بے قراری کو دیکھ کر حضرت ابوبکر صدیقؓ پوچھنے کے لئے گئے... اندر آنے کی اجازت چاہی اجازت نہیں ملی... حضرت عمرؓ پوچھنے کے لئے گئے... اجازت چاہی اندر آنے کی.... نہیں ملی... حضرت سلمان فارسیؓ پوچھنے کے لئے گئے... اندر آنے کی اجازت چاہی.... نہیں

ملی... حضرت سلمان فارسی ؓ بھاگے ہوئے گئے حضرت فاطمہ ؓ کے پاس... کہ بیٹی آج تیرے ذریعے سے کام ہوگا... آج تیسرا دن ہے اللہ کے نبی ﷺ کا یہ حال ہے... تجھے رد نہیں کریں گے....

حضرت فاطمہ ؓ دوڑی ہوئی گئی..... دروازے پر دستک دی..... آپ ﷺ نے دستک سے پہچان لیا کہ فاطمہؓ ہے.... کہا اندر آجاؤ.... دیکھا تو آپ ﷺ بے قرار... تڑپ رہے ہیں...

کہا ابا جان! کیا ہوا؟...

آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ! کیا بتاؤں کیا ہوا؟....

... مجھے جبرائیلؑ کے ذریعے بتایا گیا ہے... میری امت کا نافرمان جہنم میں جلے گا... کتنی عورتیں ہوں گی جن کے سر کے بالوں سے جب فرشتے پکڑیں گے تو وہ کہیں گی... ہائے ہماری بے پردگی... ہائے ہمارے شرمندگی! یہی پردہ دنیا میں کرلیتی تو آج یہ بے پردگی نہ ہوتی....

اللہ کا اپنے بندے سے خطاب

میرے بھائیو! تم دیکھ سکو کچھ تو سمجھو... کچھ تو دیکھو... کچھ تو غور کرو... کہ میں تمہیں کیسی کیسی نشانیاں بتلا کے اپنی طرف بلا رہا ہوں... میری طرف تو آؤ... اے میرے بندو میری طرف کو دوڑو میری طرف آؤ...

اے میرے بندے مجھے تم سے محبت ہے.. تجھے میری عزت کی قسم! میرے حق کی قسم! تو بھی میرے سے محبت کر... تو کس کے پیچھے دوڑتا ہے....

میں نے تمہیں پروان چڑھایا... پالا پوسا... جوان کیا اور رزق دیا... عقل اور فہم دی... اب تو بیوی کی خاطر مجھے ٹھکراتا ہے... اور دوکان کی خاطر مجھے ٹھکراتا ہے... اور کرسی کی خاطر مجھے ٹھکراتا ہے... اور وزارت کی خاطر میرے عمل کو توڑتا ہے...

میرے امر سے تجھے عزت ملی...
میرا امر تجھے ذلت کی وادیوں میں پھینک دے گا...
میرے امر سے تجھے زندگی ملی...
میرا امر تجھے موت کی گھاٹ اتار دے گا....

میرے امر سے تجھے رزق ملا...
اور میرا امر تمہیں بھوک میں مبتلا کر سکتا ہے...

اور تو کدھر کو بھاگتا ہے مجھے چھوڑ کر... میں نے تجھے پیدا کیا... پروان چڑھایا... اور سارے عالم سے بہتر بنایا... اور تجھے اس طرز پر اٹھایا اور پروان چڑھایا... کہ میں تمہاری خوابگاہوں میں تمہاری حفاظت کرتا ہوں... میں اپنے فرشتوں کو تمہاری حفاظت کے لئے مقرر کرتا ہوں... اگر تمہاری حفاظت کے لئے میرے فرشتے نہ اتریں... تو تمہیں میری ساری پوشیدہ بلائیں چیر پھاڑ کر کھا جائیں... میرے فرشتے تمہاری حفاظت کے لئے چل رہے ہیں....

میرا غیبی نظام ہے جو تمہیں آفات سے بچا رہا ہے... اور آسمانی بلاؤں سے بچا رہا ہے... چھپے ہوئے فتنوں کو تم سے دور کر رہا ہے... اور تم سے ساری بلاؤں کو دھکیل رہا ہے... اور پھر تم مجھے کہاں چھوڑ کر بھاگتے ہو... اور میرے علاوہ کسی اور کی طرف متوجہ ہوتے ہو....

میں ہی اکیلا ہوں میں ہی تن تنہا ہوں... میں ہی اکیلا ہوں... کوئی میری مثال نہیں کوئی میرا بدل نہیں... لاشریک کوئی میرا مشابہ نہیں... کوئی میرا مقابل نہیں... کوئی میرے سامنے نہیں آسکتا... میں اکیلا تن تنہا ہوں جو تجھے عدم سے وجود میں لایا... سوچ تو سہی... تو کیا تھا جب نہ تیرا زمینوں میں ذکر تھا نہ آسمانوں میں ذکر تھا....

میں نے زمین اور آسمان کی چکی کو چلایا... سورج چاند کی گردش کو چلایا... اور تجھے مٹی سے نطفہ بنایا... پھر تجھے نطفہ بنا کے ماں کے پیٹ میں

اے میرے بندے! مایوس نہ ہو... اگر تیرے گناہ زمین کو بھر دیں... آخر اوپر اٹھتے چلے جائیں اور خلا کو بھر دیں... اور خلا سے نکل کر آسمان کے کناروں تک چلے جائیں... ہماری کائنات تیرے گناہوں سے بھر کر... اور تیرے گناہ آسمان کو چھونے لگیں... پھر تجھے ندامت آجائے... اور تیرے آنسو نکل جائیں... اور تو توبہ کیلئے ہاتھ اٹھائے...

میں ایسا کریم... میں ایسا سخی... میں ایسا رحیم کہ تیرے سارے گناہوں پہ قلم پھیر دوں گا... اور مجھے کوئی نہیں پوچھ سکتا... مجھے کوئی نہیں پوچھ سکتا... مجھے کوئی نہیں پوچھ سکتا... میں تیری توبہ کا منتظر ہوں کہ تو میری طرف کو جھکے میری طرف کو آئے... ماں سے زیادہ محبت کرنے والا کوئی نہیں...

سب سے رحیم ذات...

سب سے کریم ذات...

اور سب سے مہربان ذات اللہ پاک ذات عالی ہے...

اللہ جل جلالہ کی ذات عالی اور اللہ پاک جیسی رحیم و کریم ذات... اے میرے بندے میں تیرے سے محبت کرتا ہوں تجھے میری طرف کو آنا ہے... میری طرف کو آ....

میں تجھے یاد کرتا ہوں تو مجھے بھول جاتا ہے

میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو مجھے یاد کرتا ہے... میں تجھے یاد کرتا ہوں... تو مجھے بھول جاتا ہے... میں پھر بھی تجھے یاد کرتا ہوں... اور میں تیری طرف نگاہ لگا کے رکھتا ہوں... کہ میرا یہ بندہ مجھے بھولا ہوا ہے... اسے مہلت دو... اسے ڈھیل دو... شاید میرا بندہ میری طرف لوٹے... شاید میری طرف لوٹے... میں موت تک مہلت دیتا چلا جاتا ہوں... موت تک تجھے ڈھیل دیتا چلا جاتا ہوں... آج آجائے آج توبہ کرلے....

میرے بھائیو! زمین اجازت چاہے کہ اے اللہ! دھنسا دوں... فرشتوں نے اجازت چاہی اے اللہ! ان کو ہلاک کردیں... لیکن وہ کریم ذات میرے بھائیو نافرمانوں سے اتنی محبت کرتی ہے... تو فرمانبرداروں سے محبت کا کیا اندازہ ہوگا....

کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں... اگر یہ تمہارے بندے ہیں اور تمہارے پیدا کردہ ہیں تو پکڑلو اور ہلاک کردو... اگر یہ میرا بندہ ہے تو بیچ میں سے ہٹ جاؤ... میں بندے کی توبہ کا انتظار کررہا ہوں... اگر دن میں بھی توبہ کا خیال آگیا تو میں اس کی توبہ کو قبول کروں گا... کبھی رات میں توبہ کا خیال آیا تو میں اس کی توبہ کو قبول کروں گا....

ٹھہرایا... پھر تجھے خون میں بدلا... پھر تجھے لوتھڑے میں بدلا... پھر تجھے ہڈیوں میں بدلا... پھر تم پہ گوشت چڑھایا... پھر تمہیں ایک نئی خوبصورت شکل دی... پھر بھی تو میرے سے بھاگتا ہے....

آپ ﷺ کا فرمان: صدقہ سے علاج کرو

...داؤد بالصدقات ... اور اپنے مریضوں کا علاج کرو صدقہ دینے کے ساتھ.... صدقہ دو اللہ صحت دے گا.... بھائی اس کا کیا تعلق ہے کہ کوئی چیز پیٹ میں جائے گی تو کچھ ہوگا اور غریب کو روپے دینے سے میری بیماری کیسے جائے گی.... یہ تو نظر نہیں آتا نظر وہ آتا ہے جو آج کا ماحول ہے....

گولی پیٹ میں آرام آگیا سر میں.... غریب کو صدقہ دینے کا بیماری کے ساتھ کیا تعلق؟ یہ نبی ﷺ کی خبر ہے یہ آزمائی نہیں جاتی بغیر آزمائے سچ اور حق ہے.... صدقہ دو اللہ صحت دے گا.... اپنے خزانوں سے دے گا.... اپنی قدرت سے دے گا.... صحت دینے کے لئے کسی دوا کا محتاج نہیں...

ماں کے پیٹ میں روزی کس نے دی؟

میرے بھائیو! اللہ نے نبیوں کا سلسلہ چلایا... اور ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کو بھیجا... کہ جاؤ میرے بھٹکے ہوئے بندوں کو میرے سے جوڑو یہ میرے سے جڑیں... سب سے زیادہ سب سے بڑی قدرت اللہ پاک کی انسان کی تخلیق میں استعمال ہوئی ہے... زمین و آسمان کو بہت بڑی قدرت کے ساتھ پیدا کیا....

ٹپکتی ہوئی... کھنکتی ہوئی مٹی مرد وعورت کا پانی... تمہیں کھنکتی مٹی سے بنایا... اور بنا کر کہاں سے وجود دیا... ماں کے پیٹ کو تیرے لئے قرار بنایا... اے میرے بندے ماں کے پیٹ میں تجھے مضبوط جگہ عطا فرمائی... اور تجھے پردوں میں لپیٹا... کہ ماں کے پیٹ میں تجھے خوف محسوس نہ ہو... ماں کے پیٹ کے اندر کہ اندھیروں سے تجھے خوف محسوس نہ ہو... میں نے تجھے پردوں میں لپیٹا... تین پردے....

چہرے کو تیری ماں کی پشت کی طرف پھیر دیا... تاکہ اندر کھانے کی گندگی سے تجھے تکلیف نہ ہو... اور میرا نظام فرعون کے لئے بھی چل رہا ہے... اور یہ میرا نظام میرے موسیٰ علیہ السلام کے لئے بھی چل رہا ہے... مجھے پتہ ہے کہ پیٹ میں بننے والا فرعون بنے گا... یہ پیٹ میں بننے والا شداد

بنے گا... اور یہ پیٹ میں بننے والا کیا کچھ بنے گا....

اللہ نے فرمایا میری قدرت میری محبت اور میری رحمت ہے... کہ میں تجھے اسی طرح سے پالتا ہوں کہ جیسے نبیوں کا نظام چلاتا ہوں... نہ خود بچہ اپنی طاقت سے نیچے کو ہوتا ہے... اور نہ بچہ اپنی طاقت سے وجود میں آتا ہے... اللہ کا غیبی نظام ہے جو اس پر اتر رہا ہے....

اے میرے بندے آج تو روزی کی خاطر... اور ان کے رزق کی خاطر تو نے میرے دین کی محنت کو چھوڑا... یہ بتا کہ تجھے ماں کے پیٹ میں روزی کس نے پہنچائی تھی... جب تو ماں کے پیٹ میں تھا وہاں کون سا نظام تھا... دوکان کو کون سی تجارت تھی... کون سی حکومت تھی... کون سی زراعت تھی... کون سا نقشہ تھا کوئی نہیں تھا میرا نظام تھا....

میری تدبیر اور تیرے لئے چلتی رہی... تجھے پروان چڑھاتی رہی... جسے توڑنا چاہتا ہوں فرشتوں کو کہتا ہوں... میں نے اسے پروان نہیں چڑھانا اسے ختم کر دیا جاتا ہے... اور جسے میں نے پروان چڑھایا... اسے میں وجود دے کر کہتا ہوں اسے پیدا کیا جائے گا... تیری قبر کی مٹی لا کر تیرے نطفے میں گوندھ کر... تیری ماں کے رحم میں رکھ دیا جاتا ہے... اور تجھے وہیں دفن ہونا ہوگا.... جہاں سے تیری مٹی کو اٹھا کر تیرے نطفے میں ڈالا گیا....

ایسا قوی نظام ہے... تیرے دانے دانے پر مہر میں نے لگا دی تیرے آنے سے پہلے... اور جب تیرے ماں کے پیٹ میں رہنے کا زمانہ پورا ہو گیا

... میں نے اس فرشتے کو بھیجا جس کے ذمے میں نے کام ہی یہی لگایا ہے... کہ ماں کے پیٹ سے بچے کو باہر لاؤ... اس فرشتے نے تمہیں اپنے پر کے اوپر باہر نکالا... میں ہی ہوں جو تیرے دنیا میں آنے کے راستے کو آسان کرتا ہوں... راستہ آسان کیا... ماں کے پیٹ سے باہر نکالا... ماں کے پیٹ سے گود میں آیا... اس حال میں آیا تیرے منہ میں دانت نہیں کسی چیز کو کاٹ سکے... ہاتھ میں طاقت نہیں کسی چیز کو پکڑ سکے....

آج جوانی پر ناز کرتا ہے... اپنی جوانی پہ مستی کرتا ہے... اور وہ وقت بھول گیا جب اس میں اتنی بھی تمیز نہیں تھی... کہ پیشاب اور پاخانے میں لتھڑا ہوا ہے... آج اپنی عقل پر مست ہوتا ہے... اپنے علم پہ ناز کرتا ہے... اور اپنی قوت پہ ناز کرتا ہے... کہ میں میں... ارے میرے بھائیو! تن تنہا ایک اللہ ہی ہے جو سب کچھ کرتا ہے....

کامیاب انسان کون؟

میرے بھائیو! بروز قیامت اگر سیدھا پلڑا جھک گیا... الٹا اٹھ گیا... اعلان ہوگا... فلان ابن فلان.... فلاں بنت فلاں... فلاں فلاں کا بیٹا.... فلاں فلاں کی بیٹی...

...ثقلت موازینه وسعد سعادة لا یشقی بعدها ابدا...

وہ کامیاب ہوگیا یہ کبھی ناکام نہ ہوگا... یہ اعلان ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کا نظام چلے گا...

...یحلون فیها من اساور من ذهب...

کہا جائیگا کہ سونے کے کنگن لاؤ. فرشتو پہناؤ.. پہنائے جارہے ہیں..

...یلبسون ثیابا خضرا ... ریشمی سبز جوڑے لاؤ... فرشتو پہناؤ... سر پہ تاج رکھو... چہرے پہ نور کی بجلی اللہ ڈالے گا... کہا جائے گا میرے بندے تجھے کامیابی مبارک ہو...

یہ ایسے نعرے لگائے گا...

"هاؤم..فما من اوتی کتابه بیمینه فیقول هاؤم اقرؤا کتابیه"

آجاؤ.... آجاؤ.... کیا ہوا...

...اقرؤا کتابیه...

میرا پیپر دیکھو... میں پاس.... میں کامیاب... کوئی کاٹا نہیں.... کوئی غلطی نہیں... نمبر پورے کے پورے ہیں میں کامیاب ہوگیا... تو کیسے کامیاب ہوگیا...

...انی ظننت انی ملاق حسابیه...

میں دنیا میں غافل نہ رہا... مجھے پتہ تھا کہ میرا حساب ہونا ہے... چپکے چپکے تیاری میں لگا رہا....

اوپر سے جواب آیا...

فهو فی عیشة الراضیة ...فی جنة عالیه... قطوفها دانیه ... کلوا وشربوا هنیئا بما اسلفتم فی الایام الخالیة...

لاؤ میرے بندے کو آج... لاؤ اسے جنت کی سواری دو... جنت کا دروازہ کھولو... جنت کے تخت پہ بٹھاؤ... بہتی ہوئی نہروں کے جال...

...تجری من تحتهم الانهار... قطوفها دانیة...

جہاں جھکے ہوئے پھل ہوں گے....

دنیا مکڑی کا جالا ہے

میرے بھائیو! ہم دنیا کے نازنخروں کے لئے نہیں آئے... بلکہ یہ گزر گاہ ہے... یہ دھوکے کا گھر ہے... یہ مچھر کا پر ہے... یہ مکڑی کا جالا ہے... یہ غدار ہے... یہ دغا باز ہے... یہ مکار ہے... یہ فریبی ہے... یہ دھوکے باز ہے... اس کا ظاہر اور ہے اور باطن اور ہے...

اس کی خوشیوں کے پیچھے غم کی قطاریں ہیں...

اس کی راحت کے پیچھے دکھوں کے سمندر ہیں...

اس کی عزت کے پیچھے ذلت کی سیاہیاں ہیں...

اس کے اقتدار کے پیچھے زوال کا بہت بڑا محیط سانپ ہے...

اس کی خوشیوں کو غم نگلتے ہیں...

اس کی زندگی کو موت کھاتی ہے...

اس کی جوانی کو بڑھاپا لے جایا کرتا ہے...

اس کے غنا کو فقر مٹاتا ہے... اس کی راحت کو مصیبتیں لے جاتی ہیں...

اور اس کی سیج کو قبر کی سیج سے بدل دیا جاتا ہے... ارے دس منزلہ بلڈنگ بنانے والے... کیا پتہ دس ہاتھ گہری تیری قبر تیار ہو چکی ہو... ارے اونچے سے اونچے جوڑے پہ تیری نگاہ نہ جم رہی ہو... اور کیا پتہ تیرے

میرے کفن کا کپڑا بازار میں آچکا ہو.....

ارے بڑی عمدہ خوشبو سے اپنے آپ کو معطر کرنے والے... کیا پتہ قبر کی اندھیر کوٹھڑی... تیرے میرے پیٹ کو پھاڑ کر پوری قبر کو بدبودار بنانے کے لئے تیار ہو چکی ہو... ارے خوشیاں منانے والے... کیا پتہ کہ تیرے اوپر ماتم ہونے والے ہوں....

کینسر سے شفا کا نسخہ

ایک عورت آئی لاہور میں.... بڑے مالدار آدمی کی بیٹی تھی اور ابھی بھی زندہ ہے....اس کے جگر میں کینسر ہو گیا....وہاں ایک بزرگ کے پاس گئی کہ میں امریکہ میں علاج کے لئے جارہی ہوں....آپ میرے لئے دعا کریں... انہوں نے اس کو ایک چھوٹی سی دعا دی...

...یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع...

یہ پڑھ لیا کرو....

ایک مہینے تک اس عورت نے یہ وظیفہ پڑھا....ایک مہینے بعد واپس اسپتال میں چیک کرایا تو ڈاکٹروں نے کہا یہ وہ مریض نہیں ہے جو پہلے ہمارے پاس لایا گیا تھا....اللہ مردوں کو زندہ کرسکتا ہے تو ناممکن بیماریوں کو صحت بھی دے سکتا ہے...

سچی توبہ کی ضرورت

تو میرے بھائیو! ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ اللہ سے ڈرو... کیسے ڈرو؟... توبہ سے... توبہ پچھلا دھودے گی... اگلی راہ کھول دے گی... پچھلے پر کرو توبہ... اتنی تو میری مانو... کہ آج ہم سب مل کر توبہ تو کریں... بولو یہ میرا کوئی ناجائز مطالبہ ہے... یہ کئی ہزار کا مجمع ہے... اور اللہ کا شکر ہے مجھے خوشی ہو رہی ہے کہ یہاں نرسری زیادہ بیٹھی ہوئی ہے... درخت تھوڑے ہیں... محفل بہار ہے پودے نظر آ رہے ہیں....

اٹھانوے فیصد مجھے نوجوان نظر آ رہے ہیں... یہ اگر آج توبہ کرلیں تو میرے بھائیو عرش تک دھوم مچ جائے... نقارے بج جائیں... آسمان پہ چراغاں ہو جائے... فرشتے جھوم جھوم اٹھیں... اللہ کے نبی کی روح کو بھی قرار آ جائے... کہ میرے آج اتنے ہزار امتیوں نے توبہ کرلی....

تو میرے بھائیو! جب اللہ اتنا کریم ہے تو آج نیت تو کرو... یا اللہ میری توبہ... ارے بولو تو سہی... بھائی ہم آج توبہ کرلیں... کریں کہ نہیں... اب خوشخبری سنو... مجھے نہیں پتہ کہ کس نے سچی کی... کس نے منہ زبانی کی... لیکن جس نے سچی توبہ کی ہے... مجھے اس رب کی قسم جس نے آسمان کی چھت کو تانا... زمین کے فرش کو بچھایا... چاند کو گھٹایا اور بڑھایا...

رات کو اندھیرا بخشا... دن کو اجالا بخشا....

مجھے اس ذوالجلال والاکرام کی قسم... جو اس مجمع میں سچی توبہ کر چکے ہیں انہیں مبارک ہو... آج اس وقت وہ ایسے ہیں کہ ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہوں... موج کرو... تمہارے الٹے ہاتھ والی فائل اللہ نے پھاڑ کر پھینک دی... یہ فرشتے کی تیس سالہ محنت ضائع چلی گئی....

بیس سالہ... پچاس سالہ... ستر سالہ... اسی سالہ... پچیس سالہ... چالیس سالہ اس کی محنت ضائع ہوگئی... ساری فائل اللہ نے پھاڑ دی... جلادی اور فرمایا نئی لگادو... مبارک ہو ان کو جنہوں نے سچی توبہ کی... اب جنہوں نے جھوٹ موٹ کی ہے وہ اب سچی توبہ کرلیں... معاملہ پاک ہوجائے... صاف ہوجائے....

اب کیا ہوا چند معاف... حقوق باقی... سو روپے دبا لئے... سو روپے کی چوری معاف ہوگئی... سو روپے ادا کرنا باقی ہے... نماز چھوڑی... نماز کا چھوڑنا یہ جرم معاف... نماز کی ادائیگی باقی... اس لئے کہہ رہا ہوں سارے معاف ہوگئے... ہاں حقوق ہیں ان کی ادائیگی رہ گئی... جرم معاف ہوگیا... تو بھائی یہ کام تو کرلیا نا سب نے؟....

اگلا کام کیا ہے... آج کے بعد محمدی بن کر اللہ کو دکھا دیں... ہم نے تاجر بن کے دکھایا... پولیس مین بن کر دکھایا... فوجی بن کر دکھایا... زمیندار بن کے دکھایا... مسلم لیگ بن کر دکھایا... پیپلز پارٹی بن کر دکھایا... پتہ نہیں

کیا کیا بن کر دکھایا... آج کے بعد اللہ کو محمدی بن کر دکھا دیں....

تبلیغ اس بات کی محنت ہے... اور یہ کلمے کی محنت ہے.... آپس میں محبت سے چلو... حضرت محمد ﷺ کے طریقوں کو لے کر پھرو... یہ پھرنا بڑی طاقتور چیز ہے... اس کا توڑ ہی کوئی نہیں ہے.... حضرت محمد ﷺ کی مبارک زندگی اپنی زندگی بنالو... وہ سردار ہیں آپ کو بھی سرداری ملے گی.....

عروہ بن زبیر کے پاؤں میں پھوڑا نکلا... وہ بڑھتے بڑھتے گھٹنے تک آ گیا... طبیب نے کہا کاٹنا پڑے گا ورنہ سارا پاؤں بیکار ہو جائے گا ... طبیب نے کہا تو نشے والی چیز پی لے... میں کاٹتا ہوں... انہوں نے کہا نہیں نہیں... نشہ اور ایمان دونوں ایک پیٹ میں نہیں آسکتے... کہا میں نماز پڑھتا ہوں تو کاٹ لے....

طبیب نے جراح کا کام شروع کیا... اور زخم کی مرہم پٹی کی... لیکن ان کی نماز میں ایک رائی کے برابر فرق نہیں آیا... سلام پھیرنے کے بعد کہا کاٹ لیا؟... کہا جی کاٹ لیا... فرمایا مجھے تو خبر ہی نہیں ہوئی... فرمایا اے اللہ! گواہ رہنا کہ میرا یہ پاؤں تیری نافرمانی میں کبھی نہیں چلا....

صحابہ رضی اللہ عنہم کی کیفیت نماز

میرے بھائیو! اللہ کی قسم ہم لٹے ہوئے مسافر ہیں... لٹے ہوئے راہی ہیں... ہمیں پتہ ہی نہیں کہ لذت کسے کہتے ہیں؟... زندگی کسے کہتے ہیں؟... جو روٹی کھانے کی لذت اٹھاتا ہو... اسے کیا خبر کہ ذکر کی لذت کیا ہے؟... جو نظر اٹھانے کی لذت جانتا ہو... تو اسے کیا خبر کہ نظر جھکانے کی لذت کیا ہے؟... جس شخص کو نماز کی لذت محسوس نہیں اس سے بڑا کوئی محروم ہوگا... ہائے ہائے کروڑوں کی آبادی میں کوئی ایسا نظر آئے... جس کو نماز کی لذت نصیب ہے....

یہ تو ہم نماز پڑھنے والوں پر روتے ہیں... جو نماز نہیں پڑھتے ہیں ان پر خون کے آنسو روئیں تو بھی کم ہے... جو نماز پڑھتے ہیں انہوں نے کبھی بیٹھ کر سوچا ہے کہ... اے مولا تیری محبت کا سجدہ تجھے نہیں دے سکا... تیرے تعلق کی ایک رکعت بھی نہیں پڑھ سکا....

اے اللہ اب تو آجا!

ہر تمنا دل سے رخصت ہو گئی
اب تو آجا اب تو خلوت ہو گئی

اس کی دعا ہی کوئی نہیں مانگتا... دعا مانگتے ہیں... اے اللہ روٹی دے

دیں... صحت دے دیں... ملازمت دے دیں... یہ بھی مانگنی ہے اس سے نہ مانگے تو کس سے مانگے؟... لیکن یہ بھی مانگ لیں کہ اے اللہ اپنا تعلق بھی دے دیں... ایسی نماز دے دیں کہ جب میں اللہ اکبر کہوں تو سب سے بیگانہ ہو جاؤں....

ابو ریحانہ نے کہا کہ میں بھول گیا... جب میں نے نماز شروع کی تو میرے سامنے جنت کھل گئی... مجھے پتہ ہی نہیں چلا کہ میں کہاں کھڑا ہوں.. یہ عبادت دے گئے... نماز عظیم الشان عمل ہے... نماز ٹھیک ہو جائے گی تو پوری زندگی اسلام میں آجائے گی... یہ نمازیوں کی زندگی ٹھیک اس لئے نہیں ہے کہ ان کی نمازیں ٹھیک نہیں ہیں... لیکن نہ پڑھنے والوں سے یہ بدر جہا بہتر ہے... جیسے بھی پڑھتے ہیں نہ پڑھنے والوں سے ان کو نہیں ملا سکتے... یہ سر سجدے میں رکھنا ہی ہوگا....

اللہ کا پرنور دیدار

میرے بھائیو! جب جنت والے جنت میں ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا... میرے بندو آؤ... بھئی آج ایک وعدہ پورا ہو رہا ہے... آج ایک ملاقات ہو رہی ہے... ایک جنت کی وادی ہے... جس میں درخت نہیں... جس میں نہر نہیں... جس میں حور نہیں... جس میں محل نہیں... جس میں کوئی شے نہیں...

ایک گھاس کا فرش ہے... مخمل کی طرح بچھا ہوا ہے... جو اللہ نے اپنے دیدار کی جگہ بنائی ہے.... اس میں انبیاء... شہداء... صدیقین ہوں گے ... عورتیں ایک طرف مرد ایک طرف... عورتیں حضرت فاطمہؓ کے ساتھ ... مرد حضرات حضرت محمد ﷺ کے ساتھ ہیں.. دونوں کا الگ الگ میدان لگا دیا...

پھر اللہ تعالیٰ اعلان کرے گا...

....ھل وجدتم ما وعدکم ربکم الا حقا....

میرے بندو! وہ جو میں نے وعدے کیے تھے پورے کر دیئے یا باقی ہیں؟... کہیں گے... یا اللہ سب پورے ہو گئے....

...فان سلمت لی فی ما ارید... کفیتک فی ما ترید...

تو میری مان لے میں تیری مان جاؤں گا....

جوانی چاہیے؟... ایسی دوں گا کہ کبھی بڑھاپا نہ دیکھو گے...

حسن چاہیے؟... ایسا دوں گا کہ سورج کو انگلی دکھاؤ گے تو سورج تیری انگلی کے سامنے غروب ہو جائے گا... تیرا چہرہ کیسا ہو گا...

کپڑے چاہئیں؟... تو ایسے جوڑے دوں گا جو سو سو جوڑے باریک و مہین ہوں گے... سو سو جوڑے پہنو گے... ہر جوڑے کا رنگ الگ دکھائی دے گا...

خوشبو الگ دوں گا... مہک الگ دوں گا...

زیور چاہیے تو چھوڑ و حرام کمائی کو....

اللہ

اللہ کا کھا کر اس کو ناراض کرنا کہاں کا انصاف ہے؟

بھائیو! بغیر توبہ کے کوئی نہ رہے... یہ ظلم نہ کرے... یہ ظلم نہ کرے... اللہ کے واسطے... اس کی کھا کر اسی کو غرانا... یہ تو کتا بھی نہیں کرتا... یہ تو بلی بھی نہیں کرتی... یہ تو شیر بھی نہیں کرتا... یہ جو چڑیا گھر میں یا جو سرکس والے ہوتے ہوں گے... وہ ان کو جو گوشت کھلاتا ہے... وہ بھی اس کے سامنے بکری بن کر رہ جاتا ہے....

اور پھر زمین کو گناہوں سے جلادیں... اللہ کی ہواؤں کو استعمال کریں... اور ساری فضا میں گناہوں کا دھواں بھر دیں... آنکھوں کی شمع اس نے جلائی... ہم اوروں کی عزتوں کو دیکھیں... کانوں کو ٹیلی فون اس نے دیئے.... اور ہم رنڈیوں کے گانے سنیں.... دل و دماغ اس نے دیا اور ہم نافرمانی میں استعمال کریں... شہوت اس نے رکھی اور وہ زنا میں استعمال ہو...

جسم اس نے دیا اور وہ نافرمانی میں استعمال ہو... یہ تو کوئی عقل کی بات ہی نہیں ہے... کتا ایک روٹی کھا کر ساری زندگی اس کی وفاداری کرتا ہے... آپ سوتے ہیں وہ جاگتا ہے... ساری رات پہرہ دیتا ہے... تو میں کتے سے بھی نیچے چلا جاؤں... جو ایک روٹی پر ایسی وفا کر جائے... اور میں سارے جہاں کی نعمتیں کھا کر اس کو ٹھکرا جاؤں... وہ انسانیت نہیں ہے....

جنت کے انوکھے پرندے

میرے بھائیو! جنت میں جنتی سے پرندہ خود کھانے کی دعوت دے گا...

لحم طیر ممّا یشتھون ... پرندے آرہے... دوڑتے آرہے... بھاگے ہوئے آرہے... لڑائی کرکے آرہے....

ایک پرندہ کہہ رہا ہے.... مجھے کھاؤ دوسرا کہہ رہا ہے مجھے کھاؤ... تیسرا کہہ رہا ہے مجھے کھاؤ.... چوتھا کہہ رہا ہے مجھے کھاؤ.... گھر کی مرغی ذبح کرنے جاؤ تو آگے آگے جائے... واپڈا ٹاؤن میں پھر پھر کر تھکا دے... آج پرندے خود اٹھ کر آرہے ہیں.... مجھے کھایئے.... مجھے کھایئے... پرندوں میں مقابلہ ہو رہا ہے... کس بات کا؟... یہ نہ کھایا جائے میں کھایا جاؤں....

ایک پرندہ کہہ رہا ہے اللہ کے ولی میری بھی سن... میں نے جنت الفردوس کا گھاس کھایا... سلسبیل کے چشمے کا پانی پیا.... ادھر سے کباب نکلے گا... ادھر سے پکا ہوا نکلے گا... بتاؤ میں کھلاؤں؟... کہے گا کھلا... اپنے پر پھیلائے گا.... اس کے ستر ہزار پر ہوں گے... اسے ایسے ہوا میں لہرائے گا... ہر پر میں سے کھانے کی الگ الگ قسمیں گرتی چلی جائیں گی.... اب کھالے... سود چھوڑا تھا نا... اب کھالے.... دھوکہ نہیں دیا تھا... اب خوش

ہوجا....

اللہ کا احسان... اللہ کا علم... اللہ کا انصاف... کوئی ایسا غیر متوازن ہے؟... حلال حرام ایک جگہ تول دیا جائے؟... رات کا شرابی اور رات کا تہجد گزار ایک جیسا کر دیا جائے گا؟... نہیں... یہ نہیں ہوسکتا... آج اللہ کہے گا آجا میرے بندے بیٹھ یہاں... کھلاؤ اسے... پلاؤ اسے... پہناؤ اسے... دنیا میں شراب سے بچا.... حرام سے بچا....

آج انڈیل انڈیل کر سلسبیل پی رہا ہے... آج زنجبیل پی رہا ہے... آج معین پی رہا ہے... خود اٹھا اٹھا کر پی رہا ہے... یہ ایک مقام ہے... ایک مقام اس سے اعلیٰ درجے کا ہے... فرشتے حاضر ہو رہے ہیں... جیسے غریب خود اٹھا کر پی لیتا ہے.... بڑے لوگوں کے لئے ٹرے میں رکھ کر لا رہے ہیں گلاس بھر رہے ہیں....

فرشتے آرہے ہیں... پیش کر رہے ہیں....

حوریں آرہی ہیں... پیش کر رہی ہیں....

بیویاں آرہی ہیں... پیش کر رہی ہیں....

غلام آرہے ہیں... پیش کر رہے ہیں....

یہ اٹھا کر پی رہے ہیں.... یہ اس سے اگلا درجہ ہے.... یسقون فیہا کاسا کان مزاجھا زنجبیلاً.... عینا فیھا تسمی سلسبیلاً ... یہ درجہ اس سے بھی اوپر ہے.... وہ سب سے اعلیٰ... سب سے بالا... سب

سے نرالا... وہاں کا میر مجلس... ساقی محفل خود اللہ ہوگا.... وسقھم ربھم شرابا طھورا .... ارے اللہ خود آ جائے گا.... میرے بندے میرے ہاتھ سے پی.... کیوں یا اللہ.... ان ھذا کان لکم جزاءً.... یہ تیری محنت کا صلہ ہے.... و کان سعیکم مشکورا.... تیری محنت میں دیکھتا تھا....

لوگ سوتے تھے .... تو اٹھتا تھا

لوگ ہنستے تھے .... تو روتا تھا

وہ کھلکھلاتے تھے ... تو تڑپتا تھا

وہ اکڑتے تھے .... تو جھکتا تھا

میں سب کچھ دیکھتا تھا... میں خود تجھے جانتا تھا... تجھے جانچا... تجھے پرکھا... پھر میں نے تجھے چاہ لیا کہ یہ میرا ہی ہے کسی غیر کا نہیں ہے....

یہ ایک رخ ہے کامیابی کا... یہ انسانوں کا بنایا ہوا ٹاؤن ہے... کتنا اچھا لگ رہا ہے... لیکن ایک دن آنے والا ہے کہ اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی جائے گی... اس کا صفحہ ہستی سے نشان مٹا دیا جائے گا.... ایک جنت اس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھوں سے بنایا....

کوئی گارا نہیں.... کوئی مٹی نہیں ....

کوئی پتھر نہیں.... کوئی روڑا نہیں....

کوئی کیل نہیں.... کوئی قابلہ نہیں....

اس کی ایک اینٹ چاندی کی.... ایک زمرد کی... ایک یاقوت

کی... ایک موتی کی... مشک کا گارا... زعفران کی گھاس... موتیوں کی چپس... دودھ کی بہتی نہریں.... شراب کی بہتی نہریں.... پانی کی بہتی نہریں... شہد کی بہتی نہریں....

اوپر کے جنتی کو چھوڑو... سب سے ادنیٰ جنتی کے لیے جو قالین بچھائے جائیں گے.... اس پر وہ چالیس سال بھی چلتا جائے تو ختم نہ ہوں... ونمارق مصفوفة .... وزرابی مبثوثة .... گاؤ تکیے لگے ہوئے.... قالین بچھے ہوئے.... جام بھرے ہوئے....

غلمان کھڑے ہوئے... فرشتے سلامی دینے کو آئے ہوئے... پھل جھکے ہوئے... خوشے جھکے ہوئے... پھل پکے ہوئے... سائے پھیلے ہوئے... پانی بہتے ہوئے... پرندے اڑتے ہوئے... نہریں موجیں مارتی ہوئیں...

میرے بندے جو میں چاہتا ہوں: تو وہ کر

میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں...

...عبدی انت ترید... وانا ارید... ولا یکون الا ما ارید...

اے میرے بندے! ایک تو چاہتا ہے ایک میں چاہتا ہوں... جو میں چاہتا ہوں تم سب کے بغیر کر دکھاتا ہوں... جو تم چاہتے ہو وہ میرے بغیر نہیں ہو سکتا... ہم کہتے ہیں کہ یا اللہ ہم کیا کریں؟... ہماری بھی تو کوئی چاہت پوری ہو... ایسے کیسے گزرے گی؟....

تو اللہ تعالیٰ ایک سودا کر رہے ہیں... کہ میرے ساتھ سودا کرو...

...فان سلمت لی فی ما ارید....

تو وہ کر جو میں چاہتا ہوں... میں نے تیرے اوپر دیکھنا بالکل حرام نہیں کیا... دیکھنے سے منع نہیں کیا... دیکھنے کی اجازت دی ہے... پر ایک حد مقرر کی ہے اس سے آگے مت دیکھنا... میں نے تجھے سننے سے نہیں روکا... دین مشکل تب تھا جب اللہ تعالیٰ کہتا!...

اندھے ہو جاؤ... دیکھو ہی نہیں...

بہرے ہو جاؤ... سنو ہی نہیں...

بھوکے ہو جاؤ... کھاؤ ہی نہیں...

گونگے بن جاؤ... بولو ہی نہیں...

ننگے ہو جاؤ... پہنو ہی نہیں...

جنگل میں رہو... گھر نہ بناؤ...

یہ نہیں کیا... اس طرح تو دین بڑا مشکل ہو جاتا... اللہ تعالیٰ نے حد لگا دی... بھئی اتنا دیکھ سکتے ہو... اتنا نہیں... آپ سب کو پتہ ہے... عورتوں کو بھی پتہ ہے کہ کیا دیکھنا ہے کیا نہیں دیکھنا...

کہا یہ سنو یہ نہ سنو...

کیا سننا ہے کیا نہیں سننا سب کو پتہ ہے...

یہ بولو یہ نہ بولو... یعنی سچ بولو اور جھوٹ نہ بولو...

صحیح بولو غلط نہ بولو... اچھی بات کرو غیبت نہ کرو...

قرآن سنو گانا نہ سنو... میرا کلام سنو ساز و آواز نہ سنو...

اب کچھ سننے پر پابندی لگا دی...

...فان سلمت لی فی ما ارید...

اب تو یہاں وہ کر جو میں چاہتا ہوں...

... کفیتک فی ما ترید... پھر میں وہ کروں گا جو تو چاہتا ہے....

اللہ کے واسطے! اپنے اخلاق بناؤ

میرے بھائیو! اللہ کے واسطے اپنے اخلاق بناؤ... معاف کرنا سیکھو... بچوں کو معاف کرنا سکھاؤ... آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ساری زندگی کے تہجد گزار کا... ساری زندگی کے روزے دار سے بڑا درجہ ہے اچھے اخلاق والے کا... ہاں ہوا بھی نہیں لگے گی... عبادت گزاروں کو ہوا بھی نہیں لگے گی... اچھے اخلاق پر چلنے والے مردوں کی...

ایک صحابی آئے پوچھا: اسلام کیا ہے؟...

آپ ﷺ نے فرمایا: اچھے اخلاق...

سامنے بیٹھا تھا... وہ ادھر اٹھ کر ادھر آیا...

یارسول اللہ! اسلام کیا ہے؟..

آپ ﷺ نے فرمایا: اچھے اخلاق...

وہ ادھر سے اٹھ کر ادھر آیا...

یارسول اللہ! دین کیا ہے؟...

آپ ﷺ نے فرمایا: اچھے اخلاق...

وہ ادھر سے اٹھ کر پیچھے آیا...

یارسول اللہ! دین کیا ہے؟... پہلی دفعہ پوچھا دین؟...

آپ ﷺ نے فرمایا: اخلاق...

دوسری دفعہ پوچھا دین؟...

آپ نے فرمایا: اخلاق...

تیسری دفعہ پوچھا دین... آپ نے فرمایا: اخلاق...

دین... آپ نے فرمایا: اخلاق...

چوتھی دفعہ پیچھے بیٹھ کر پوچھا دین کیا ہے؟... آپ نے یوں پورا مڑ کر دیکھا اور فرمایا بھائی تو کب سمجھے گا؟... غصے نہ ہوا کر...

اخلاق.... انما بعثت لاتمم مکارم الاخلاق .... ایک صف کے نمازی سلام دعا سے گئے ہوئے ہیں.... پڑوس سے دیوار ملی ہوئی ہے سلام سے عاری ہیں... کوئی پوچھتا ہے اس سے پوچھتے ہیں... جو نہ پوچھے اس سے نہیں پوچھتے... جو آتا ہے اس کے پاس جاتے ہیں.... جو نہ آئے اس کے پاس نہیں جاتے... یہ کیا اخلاق ہے؟....

میرے بھائیو! اخلاق سیکھو... اور ایک بات بتا دوں... سو نفل پڑھنا آسان ہیں.... گالی دینے والے کو دعا دینا مشکل ہے....

عبدالملک کی حسرت! موت کے وقت

عبدالملک بن مروان نے لاکھوں آدمی قتل کیے... اپنی حکومت کا تخت بچھانے کے لئے اس کے گورنر حجاج نے سوالاکھ انسانوں کو قتل کیا... جو اس نے خود کیے وہ الگ ہیں... جو جنگوں میں ہوئے وہ الگ ہیں...

اور اس نے کوئی تقریباً انیس (۱۹) برس حکومت کی... بنوامیہ کا تخت بچھایا... لیکن جب اس کی موت کا وقت آیا... باہر ایک دھوبی کپڑے دھو رہا تھا...اور وہ دھوبی جب کپڑے کو پتھر پر مارتا تو آوازیں آتی تھی... کھڑکی کھلی تھی اس نے کہا یہ آواز کیا ہے؟ خدام نے کہا: دھوبی کپڑے دھو رہا ہے...

عبدالملک ایک ٹھنڈی آہ بھر کر کہنے لگا کاش! ... میں ایک غریب قریشی ہوتا... میں ایک قریشی ہوتا لوگوں کے اونٹ چراتا... تازہ مزدوری ملتی اسے کھا کر زندگی گزار جاتا... اور اس حکومت وتخت کا ذائقہ میں نے نہ چکھا ہوتا... لیکن آج افسوس کسی کام کا نہیں...

تیر کمان سے نکل چکا ہے... وقت ایک ایسا تیز رفتار تیر ہے... کمان کے نکلا ہوا تیر تو پھر بھی اٹھایا جا سکتا ہے پھر چلایا جا سکتا ہے... لیکن وقت کا نکلا ہوا تیر زمین وآسمان... الٹی زقند لگائیں یا سیدھی وقت کے نکلے ہوئے تیر کو واپس لانے کی کوئی شکل نہیں...

ہر طرف اللہ کے جلوے

...اینما تولوا فثم وجہ اللہ .... ادھر دیکھو اللہ ... اُدھر

اللہ... آگے دیکھو اللہ ... پیچھے دیکھو اللہ .... اپنے اندر دیکھو تو اللہ

وہ اللہ .... جس کی شہنشاہی کی حد نہیں

وہ اللہ .... جس کی طاقت کی حد نہیں

وہ اللہ .... جس کے اقتدار کی حد نہیں

وہ اللہ .... جس کی کرم فرمائی کی حد نہیں

وہ اللہ .... جس کے جمال کی حد نہیں

وہ اللہ .... جس کی قدرتوں کی حد نہیں

وہ تو نافرمانوں کو جلا کر بھسم کر دیتا ... جلا کر راکھ

دیتا.... تہس نہس کر دیتا .... وہ اللہ ....وہ بادشاہ .... وہ مہربان

فرمانوں کو پکارنے لگا تو یہ نہیں کہا ...اے نافرمانو! اے

بدمعاشو! سنو... سنو... سنو!

....یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسھم....

کیا کہہ رہا ہے؟

پہلے ایک لہجہ سنو.... ماں اپنے بیٹے کو کہتی ہے میرا لال.... میرا بچہ....

میرا جگر... میرا بیٹا... میرا چاند... میرا سورج... ہائے میرا بچہ... ہائے میرا لال...

....یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسھم....

یہ صدا اور یہ محبت جو ماں اپنی پکار میں ظاہر کرتی ہے.... اس سے لا محدود گنا زیادہ ہو کر اللہ کہہ رہا ہے... اے میرے بندو! کوئی چوروں کو بھی ایسے کہتا ہے؟ زانی کو بھی ایسے کہتا ہے؟ سود خوروں کو بھی ایسے کہتا ہے...

....اے میرے بندو!....

پہلی بات دیکھو... کہ کیا کہہ رہا ہے.... میرے بندو! جیسے کوئی بڑے متقی لوگوں کو کہہ رہا ہے.... آگے کیا کہا؟.... اے میرے بندو!... جنھوں نے زندگی میں بھول کر بھی کوئی نیکی نہیں کی.... تم بھی میرے ہی ہو.... گھبرا کیوں گئے ہو؟.... ڈر کیوں گئے ہو؟..... میں کوئی پاکستان کا تھانیدار ہوں؟.... (پولیس والے ناراض نہ ہوں یہ تو ویسے ہی مذاق کی بات ہے)....ڈر کیوں گئے ہو؟..... میرے بندو میرے ہو.... ادھر توبہ تو کرو.... پھر دیکھو معاف کیسے کرتا ہوں...

جان سے زیادہ محبوب نبی ﷺ کی شان

میرے بھائیو! ولی ولی کو پہچانتا ہے..... ابدال کی پرواز کو ولی نہیں پہچان سکتا..... ابدال ابدال کی پرواز دیکھتا ہے.... قطب کی پرواز نہیں دیکھتا..... قطب قطب کی پرواز دیکھتا ہے... قطب الاقطاب کی پرواز نہیں دیکھتا.....

قطب الاقطاب قطب الاقطاب کی پرواز دیکھتا ہے.. غوث کی پرواز نہیں دیکھ سکتا..... غوث غوث کی پرواز دیکھتا ہے... نبی کی پرواز نہیں دیکھتا..... نبی نبی کی پرواز دیکھتا ہے.. خاتم الانبیاء کی پرواز نہیں دیکھ سکتا..... اپنے نبی کو صرف اللہ نے جانا اور کسی نے نہیں جانا..... حبیب کا ترجمہ ہی نہیں ہوسکتا..... آپ نے عرش پر عرض کی...

یا اللہ!.. اتخذت ابراھیم خلیلا... اپنے ابراہیم کو خلیل بنایا....

و موسیٰ تکلیما... اور موسیٰ کو کلیم بنایا....

و سخرت لداؤد الجبال... داؤد کے لئے پہاڑوں کو مسخر کر دیا

ولسلیمان الریح... سلیمان کے لئے ہوائیں تابع کیں....

واحییت لعیسیٰ الموت... عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں مردے زندہ کئے....

فماذا جعلت لی؟... عرض کیا: میرے لئے کیا ہے؟

اللہ نے فرمایا...او لیس قد اعطیتک افضل من بعضک کله .... کہا کیا میں نے آپ کو ان سب سے اعلیٰ چیز نہیں دی.... کہ .... اما انت حبیب الله .... کہ آپ میرے حبیب ہیں....اور فرمایا قریب آ...ما ذکرت الا ذکرت معی .... اے میرے حبیب میرا ذکر مکمل ہو ہی نہیں سکتا تیرے ذکر کے بغیر.... یہ سب عرش پہ بات ہو رہی ہے.....سنو! موسیٰ علیہ السلام پر ایک آپ کو سائنس کی بات بتا تا چلوں.....

یہ خلا اتنی بڑی ہے کہ ایک جہاز چلایا جائے جس کی رفتار ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ ہو اور وہ ایک ارب سال اڑتا رہے.....تو آسمان کے نیچے کی خلا کو ناپ نہیں سکتا.....تو اوپر کتنا ہوگا؟.....عرش کے اوپر ستر ہزار پردے.....وہاں سے ادنیٰ نور کی تجلی پڑی تو موسیٰ علیہ السلام کو چالیس دن ہوش نہیں آیا.....

...وخر موسیٰ صعقاً .... بے ہوش اور یہاں....ثم دنیٰ فتدلیٰ فکان قاب قوسین او ادنیٰ ....اور پھر فرمایا...یا حبیبی اُدن منی .... میرے حبیب! قریب آ...آپ قریب ہوئے....یا حبیبی اُدن منی.... اے حبیب! اور قریب آؤ...پھر تیسری مرتبہ فرمایا...یا حبیبی اُدن منی... میرے قریب آؤ! عرش کے ستر ہزار پردے بھی چاک ہو گئے..

اور اللہ اپنے سامنے تین مرتبہ قریب کر کے یہ خطاب فرما رہے ہیں...تو کتنی پرواز ہوگی ہمارے پیارے نبی ﷺ کی....لہٰذا اللہ کے علاوہ اپنے نبی کو کو

کی پہچان ہی نہیں سکتا.... کسی کا [illegible] ... کسی میں ہمت ہی نہیں....
پورے قرآن میں اللہ نے ... یا یوسف... [illegible] پکارا ہے... یا عیسیٰ... نام پکارا
ہے... یا ابراھیم قد صدقت الرؤیا ... [illegible] کو نام سے پکارا....

لیکن قرآن پاک میں ان کو تو [illegible] خطاب ہے.... اپنے
حبیب پاک کو اللہ پاک نے قرآن پاک میں [illegible] مرتبہ پکارا ہے اور ایک
مرتبہ بھی نام لیکر نہیں پکارا... یا احمد... نہیں کہا... یا محمد ﷺ... نہیں
کہا.... کیا کہا.... یا ایھا النبی .... (اللہ کے حکم سے) اے غیب کی خبر
سنانے والے....

جنت کی چابی! انوکھا واقعہ

میرے بھائیو! میں ایک چھوٹا سا واقعہ عرض کرتا ہوں جس سے پتہ چلے گا کہ ہمارے مشائخ اولیاء کرام نے کیسی محنت کی.... حضرت ابو بکر صدیق ؓ جن سے سلسلہ نقشبندیہ ملتا ہے.... ان کے بارے میں آتا ہے.... لو لا ابو بکر لما عبداللہ .... کہ اگر حضور ﷺ کے بعد ابو بکر صدیق ؓ نہ ہوتے تو اللہ کا نام مٹ جاتا....

پھر ہزار برس کے بعد مجدد الف ثانی کے بارے میں علماء کہتے ہیں کہ اگر احمد نہ ہوتا تو اللہ کا دین مٹ جاتا.... اسی سلسلے یعنی سلسلہ نقشبندیہ کے بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ جب شجرہ میں ان کا نام پڑھا گیا.... ان کے نام نامی سے مجھے یہ واقعہ یاد آیا.... جیسے ہمارے حضرت اللہ کے کلمے کو لیکر در در پھرتے ہیں یہی مشائخ کی سنت تھی.... بیٹھے کم تھے.... پھرتے زیادہ تھے....

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ یہود کے ایک مجمع میں چلے گئے.... انہی کا لباس پہنا ان کے عالم کی زبان بند ہو گئی.... لوگوں نے پوچھا کیوں بند ہو گئے.... وما فینا محمدی.... کوئی محمد ﷺ کا ماننے والا آیا ہے اس کی طاقت نے میری زبان کو روک دیا ہے.... انہوں نے کہا بتاؤ ہم اسے قتل کرتے ہیں.... اس نے کہا نہیں میں اس سے سوال کروں گا اگر جو

ہو جائے تو قتل کرنا..... یہودی عالم کہنے لگا جو محمد کا ماننے والا ہے مجمع میں کھڑا ہو جائے.... حضرت بایزید بسطامی اٹھ کھڑے ہوئے....

سوال: یہودی کہنے لگا ایک بتاؤ جس کا دوسرا نہیں؟

جواب: فرمایا اللہ.... یہ ایک ہے جس کا دوسرا نہیں....

سوال: دو بتاؤ جس کا تیسرا نہیں؟

جواب: فرمایا دن اور رات.... یہ دو ہیں ان کا تیسرا نہیں....

سوال: تین بتاؤ جس کا چوتھا نہیں؟

جواب: فرمایا لوح قلم کرسی.... یہ تین ہیں ان کا چوتھا نہیں....

سوال: کہا وہ چار بتاؤ جس کا پانچواں نہیں؟

جواب: فرمایا تورات... انجیل... زبور... قرآن اس کا پانچواں نہیں...

سوال: کہا وہ پانچ بتاؤ جس کا چھٹا نہیں؟

جواب: فرمایا پانچ نمازیں ہیں جس کا چھٹا نہیں....

سوال: کہا چھ بتاؤ جس کا ساتواں نہیں؟

جواب: فرمایا چھ دن میں اللہ نے زمین آسمان کو بنایا.... اور اس کا ساتواں نہیں...

سوال: کہا سات بتاؤ جس کا آٹھواں نہیں؟

جواب: سات آسمان ہیں ان کا آٹھواں نہیں....

سوال: وہ [illegible] بتاؤ جس کا نواں نہیں؟

جواب: فرمایا عرش کے آٹھ فرشتے ہیں نواں نہیں....

سوال: وہ نو بتاؤ جس کا دسواں نہیں؟

جواب: صالح کے نو قبیلے تھے جو فساد کرتے تھے....

سوال: کہا وہ دس بتاؤ جس کا گیارہواں نہیں؟

جواب: فرمایا حج کے دس روزے ہیں....اس کا گیارہواں نہیں....

سوال: وہ گیارہ بتاؤ جس کا بارہواں نہیں؟

جواب: فرمایا یوسف علیہ السلام کے گیارہ بھائی ان کا بارہواں نہیں....

سوال: کہنے لگا وہ بتاؤ جس کا تیرہ نہیں؟

جواب: فرمایا سال کے بارہ مہینے ہیں ان کا تیرہواں نہیں....

سوال: وہ تیرہ بتاؤ جس کا چودہواں نہیں؟

جواب: فرمایا یوسف علیہ السلام نے گیارہ ستارے ایک سورج ایک چاند کو سجدہ کرتے ہوئے ان کا چودہواں نہیں....

سوال: کہا وہ چودہ بتاؤ جنہوں نے خدا سے خطاب کیا؟

جواب: فرمایا سات زمین سات آسمان نے اللہ سے خطاب کیا....

سوال: کہا وہ قبر بتاؤ جو زندہ کو لے کر چلی؟

جواب: یونس علیہ السلام کی مچھلی ان کو لے کر چلی....

سوال: وہ بے جان چیز بتاؤ جو سانس لیتی ہے؟

جواب: میرے رب نے فرمایا صبح کی قسم جب وہ سانس لیتی ہے....

سوال: وہ بتا جس نے بیت اللہ کا طواف کیا جس پر نہ فرض تھا نہ واجب تھا نہ سنت تھا؟

جواب: فرمایا نوح علیہ السلام کی کشتی نے بیت اللہ کا طواف کیا....

سوال: کہا وہ چیز بتاؤ جس کو اللہ نے پیدا کیا اور پھر اس کو خریدا؟

جواب: اللہ نے مومن کے نفس کو پیدا کیا... پھر جنت کے بدلہ میں خرید لیا....

سوال: کہا وہ چیز بتاؤ جس کو اللہ نے پیدا کیا پھر اس سے پوچھا؟

جواب: فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصاء کو پیدا کیا پھر پوچھا....

سوال: کہا وہ چیز بتاؤ جس کو اللہ نے پیدا کر کے ناپسند کیا؟

جواب: فرمایا گدھے کی آواز کو پیدا کیا اور پھر ناپسند کیا....

سوال: کہا وہ چار چشمے بتاؤ ایک میٹھا ہے ایک کڑوہ ہے ایک نمکین.... ایک ترش.... لیکن نکلے ایک ہی جگہ سے ہیں؟

جواب: فرمایا منہ سے پانی نکلتا ہے میٹھا.... کانوں سے نکلتا ہے کڑوا.... آنکھ سے نکلتا ہے نمکین.... ناک سے نکلتا ہے ترش.... ان کا منبع دماغ ہے....

سوال: کہا اور وہ چیز بتلاؤ جس کو اللہ نے پیدا کر کے خود اس کی عظمت کا اعتراف کیا ہے؟

جواب: فرمایا کہ اللہ نے عورت میں مکر رکھی ہے.... خود ہی اس کے مکر کہ

اعتراف کیا ہے.... بہت سارے سوالات کے بعد کہا سب سے بہتر دن کیا ہے.... کہا جمعہ.... سب سے بہتر مہینہ رمضان کا ہے.... سب سے بہتر سواری گھوڑا....

آخر میں بایزید بسطامی فرمانے لگے اچھا یہ بتلاؤ پوچھ لیا.... کہا ہاں.... فرمایا پوچھ لیا.... کہا ہاں.... فرمایا پوچھ لیا.... کہا ہاں.... پھر فرمایا میرے ایک سوال کا جواب دو.... جنت کی چابی کیا ہے؟ اب وہ چپ.... کہا بول.... بولتے کیوں نہیں؟ چپ بس پھر کیا تھا؟ وہی آبلے ہیں وہی جلن کوئی سوز دل میں کمی نہیں....

میرے بھائیو! میں عرض کر رہا تھا کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے پوچھا بتا جنت کی چابی کیا ہے وہ بولتا ہی نہیں.... اس کے حواری کہنے لگے تو نے ساٹھ سوال کئے اس نے سب کے سب جواب دیئے اس نے تجھ سے ایک سوال کیا تجھے ایک کا بھی جواب نہیں آتا.... کہنے لگا جواب تو آتا ہے تم مانو گے نہیں.... کہنے لگے تم مانو گے تو ہم بھی مانیں گے.... کہنے لگا چابی تو یہ ہے کہ....

...لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ...

پھر کیا تھا بس سارا مجمع مسلمان ہو گیا....

بلی کی تربیت کس نے کی؟

میرے بھائیو! بلی حاملہ ہوتی ہے تو وہ کونہ تلاش کرنے لگتی ہے.... بچہ دینے کے لئے.... اس کو اس کی ماں نے نہیں بتایا کہ تجھے بچہ دینا ہے تو کسی کونے میں چھپنے کی جگہ دیکھنی ہے.... کسی ٹیچر سینٹر سے نہیں سیکھا.... کسی نرسنگ ہاؤس سے ٹریننگ نہیں لی....

اس کو اوپر سے الہام ہے کہ میں ایک ایسی جگہ بچہ دے دوں کہ وہ ضائع نہ ہو جائے.... اس کا کوئی ٹیچر یا استاذ نہیں.... اللہ کا اوپر سے نظام ہے.... ان کو بھی ہدایت دیتا چلا آ رہا ہے.... بلی کسی کونے میں جا کے بچہ دیتی ہے.... تو بچہ کو نہیں پتہ کہ میری ماں کی چھاتی کہاں ہے.... اور اس میں میری غذا ہے.... اس کو ماں نے نہیں بتایا....

ہم تو خود اپنے بچے کو سینے سے لگاتے ہیں اور دودھ پلاتے ہیں.... بلی تو ایسے نہیں کرتی... اس کے بچے کی آنکھیں بند ہوتی ہیں.... تو خود سرکتا ہوا ادھر کو چل رہا ہے.... اس کی تقدیر اور اللہ کی ربوبیت اس کو اس طرف لے جا رہی ہے.... اس کو چوسنے کا طریقہ بتا رہی ہے....

ہم تو بچے کے منہ میں چوسنی دے دیتے ہیں تو اس کو چوسنے کا طریقہ آ جاتا ہے.... اور اس کی مختلف طریقوں سے تربیت کرتے ہیں تو وہ سیکھتا

ہے.... بلی کا بچہ ہے جس نے کبھی دیکھا نہیں سنا نہیں.... وہ خود بخود چھاتی کی طرف لپکتا ہے اور دودھ پیتا ہے.... یہ سارے کا سارا نظام اللہ تعالیٰ غیب کے پردوں سے چلا رہا ہے....

دعا کی برکت سے غیبی نظام میں حرکت

میرے بھائیو! درندے رہبر بن رہے ہیں... زمین کی طنابیں ان کیلئے سکڑ رہی ہیں... ابو قرسافہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے واثلہ بن اسقع نام ہے... ابو قرسافہ کنیت ہے... ان کے بیٹے روم کی قید میں آ گئے... یہ عسقلان میں رہتے تھے... فجر کا وقت داخل ہوتا تو یہ قلعہ کی دیوار پر عسقلان کے شہر کی دیوار پر چڑھ کر روم کی طرف منہ کر کے کہتے: بیٹا فجر کا وقت داخل ہو گیا ہے...

تو ان کے بیٹے روم کی قید میں باپ کی آواز سنتے تھے اور اٹھ کے فجر کی نیت باندھتے تھے اور پھر جب ظہر کا وقت داخل ہوتا تو پھر وہ شہر کی دیوار پر چڑھ کر روم کی طرف منہ کر کے کہتے: بیٹا ظہر کا وقت داخل ہو گیا ہے اور ہوا یہ پیغام وہاں پہنچاتی تھی.... یہ خادم تھے.... چونکہ یہ امت وسط تھے.... درمیان میں کھڑے تھے... امۃ وسطا ... سارا غیبی نظام حرکت میں آیا ہوا تھا ان کے لئے...

اللہ اور رسول کی تعریف سیکھو

میرے بھائیو! اللہ اور رسول کی تعریف کرنا سیکھیں آواز لگانے میں بڑی طاقت ہے.... گلے سڑے پھل بک جاتے ہیں پھیری لگانے سے.... جو پھیری لگاتے ہیں ناں ان کے پاس کوئی اچھا سودا نہیں ہوتا.... ایسے ہی نیچے بھروں نیچے دروں گندا مندا مال ہوتا ہے.... لیکن وہ جو پھیری لگاتا ہے اور صدا لگاتا ہے اور جو آواز لگاتا ہے.... یہ ان کا سارا سودا بکوا دیتا ہے....

آپ سے کھرا سودا تو کائنات میں کسی کے پاس نہیں.... آپ صدا لگانے والے تو بنو.... پھیری تو لگاؤ اللہ رسول کے نام کی صدا تو لگاؤ.... اور جس کا سودا نہیں بکتا وہ سائیکل پہ باندھ کر گھر گھر پھرتا ہے.... یہ گھر گھر پھرنا اس کا سودا بیچ دیتا ہے.... آپ سے سچا سودا تو کائنات میں کسی کے پاس ہے ہی نہیں.... آپ نکل کے آواز تو لگاؤ.... اللہ کی قسم دنیا مقصد سے خالی ہے کسی کو نہیں پتہ کہ کیا کرنا اور کہاں جانا ہے.... جنہیں پتہ ہے....

زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
ہم ہی سو گئے داستان کہتے کہتے

کوئی سنانے والا تو ہو کوئی اللہ رسول کا تعارف کرانے والا تو ہو جوتے کا تعارف ہو رہا ہے.... جہازوں کا تعارف ہو رہا ہے اور کپڑے کا تعارف ہو رہا ہے.... مٹھائی کا تعارف ہو رہا ہے.... پلیٹوں کا تعارف ہو رہا ہے....

برتنوں کا تعارف ہو رہا ہے.... اور کپاس کا تعارف ہو رہا ہے.... گندم کا تعارف ہو رہا ہے...

بوڑھے مسلمان سے اللہ کا پیار

میرے بھائیو! پھر ایک اور مزے کی بات یہ ہے کہ جتنے بوڑھے ہوتے ہیں اتنے اللہ کو پیارے ہوتے جاتے ہیں... اور جب یہ ستر سال کے ہو جاتے ہیں تو اللہ فرشتوں سے کہتا ہے کہ میں اس سے پیار کرتا ہوں.. تم بھی اس سے پیار کرو... عمل میں کمزور ہو گئے ہیں... لیکن اللہ کی محبت بڑھ گئی...

اور جب یہ اسی سال کے ہو جاتے ہیں تو اللہ کہتا ہے... واللہ لیس اعذب رجل او امرءة المثانین السنه... مجھے میری ذات کی قسم! میں اسی سال کے بوڑھے مسلمان مرد اور عورت کو عذاب نہیں دوں گا... اب کام کوئی نہیں کر رہا.... اسی سال کا بے چارہ کیا کرے گا؟... وہ تو فرض نماز مشکل سے پڑھے...

لیکن اللہ تعالیٰ نے ریٹائرمنٹ پر پنشن نہیں.... تنخواہ سے بھی زیادہ عطا کر دیا... اور ادھر تو پنشن بھی نہیں ملتی ادھر اللہ نے تنخواہ چھوڑ تنخواہ سے بھی دگنا دے دیا کہ ان کو کوئی عذاب نہیں ہوگا... یہ اس امت کے لئے اللہ تعالیٰ نے خصوصی رعایت کی ہے...

حضرت معاویہ ؓ کے جنازہ پر فرشتوں کی آمد

آپ ﷺ تبوک کے سفر میں تھے... سورج نکلا بڑا چمکدار... آپ ﷺ نے فرمایا سورج بڑا چمکدار نکلا ہے کیا بات ہے؟.... جبرائیل آئے کہا یہ سورج کی چمک نہیں ہے.... مدینے میں آپ کے ساتھی معاویہ بن معاویہ ؓ کا انتقال ہوگیا ہے.... ان کے جنازے میں ستر ہزار فرشتے آئے ہیں یہ ان کا نور ہے جو سارے جہاں میں پھیلا ہوا ہے.... کہا میں اس کا جنازہ حاضر کرتا ہوں.... حکم ہوا تو زمین سکڑتی چلی آ... بڑی دیر میں معاویہ ؓ کا جنازہ تبوک میں پہنچ گیا....

یہ تین سو ساٹھ کے پجاری ہیں.... جنہیں اللہ کے حبیب کی غلامی نے اتنا اونچا کر دیا کہ آپ ﷺ نے جنازہ پڑھا پھر اشارہ کیا تو دوبارہ جنازہ واپس مدینہ میں جا پہنچا...
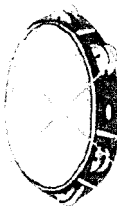
میرے بھائیو! اسلام کے بغیر نجات کوئی نہیں.... اگر اسلام نہیں تو سیدھی دوخ.... اسلام ہے اور ادھورا تو دوزخ ہے لیکن وقتی ہے عارضی ہے لیکن دوزخ تو ہے.... پورا ہے تو سیدھی جنت.... پورے اسلام پر چلنے والے لاکھوں میں دو چار نظر آتے ہیں....

یہ جو نتانوے ہزار کا مجمع چل رہا ہے نماز ہے تو روزہ نہیں... روزہ ہے تو نماز نہیں ... نماز ہے تو زکوۃ نہیں... زکوۃ ہے تو کاروبار حلال نہیں...

کاروبار حلال ہے تو آگے حقوق العباد کی کوئی خبر نہیں... اور اس میں اسراف ہے.... یعنی زندگی کی ہر ہر ترتیب میں آپ غور فرمائیں کہ کتنا ظلم ہے.... پیسے کی کیسی پوجا ہے...

ایک دوکان دار مجھے فخر سے کہہ رہا تھا کہ میں صبح صبح قرآن پڑھ رہا تھا تو ایک گاہک آگیا.... انہوں نے کہا آپ ماشاءاللہ قرآن پڑھ رہے ہیں تو آپ بھلے آدمی لگتے ہیں.... تو میں نے سوچا کہ میں آپ سے ہی کپڑا لیتا ہوں تو میں نے اس کو سولہ روپے گز والا کپڑا اس کو ۴۸ روپے گز میں دے دیا...

یوں ظالم کو یہ خیال ہی نہیں آرہا کہ میں نے کسی کی جیب پر کیسے ہاتھ ڈالا ہے.... اور قرآن کو ذریعہ بنا کر قرآن کو بیچا ہے.... اگر وہ قرآن نہ پڑھ رہا ہوتا تو وہ کسی اور جگہ چلا جاتا.... کہا کہ آپ قرآن پڑھ رہے ہیں تو میں نے کہا کہ آپ مجھے اچھا کپڑا دیں گے.... اچھی چیز دیں گے.... یہ اس نے قرآن کی قیمت لگائی ۲۴ روپے فی گز.... ۱۶ روپے پر ۲۴ روپے اور لے لئے...

تو اس نے قرآن کو ۲۴ روپے فی گز بیچ دیا... اس نے کتنا لیا ہوگا.... ایک تھان لے لیا ہوگا.... سو تھان لے لیا ہوگا.... تو ان تاجروں کو کون سمجھائے کہ پیسے کی پوجا نہ کرو اللہ کی پوجا کرو.... دفتر والوں کو کون سمجھائے کہ پیسے سے نسل نہیں.. حلال سے نسل پلتی ہے... یہ کون جا کے سمجھائے.... کیونکہ سارے شعبوں نے پیسے کی پوجا شروع کردی ہے.... تو بھائی یہ سب اللہ کے حکموں پر آئیں...

حضرت آدم علیہ السلام کی نصیحتیں

میرے بھائیو! حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت شیث علیہ السلام کو پانچ نصیحتیں کیں اور کہا کہ اپنی نسلوں کو بھی یہ باتیں پہنچادیں...

۱.... دنیا پر کبھی مطمئن نہ ہونا: اس دنیا پر کبھی مطمئن نہ ہونا.... میں جنت میں مطمئن ہو گیا تھا جو کہ ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے لیکن اللہ پاک کو یہ بات پسند نہ آئی اور مجھے وہاں سے نکال دیا...

۲.... بیویوں کی خواہشات پر کبھی عمل نہ کرنا: اپنی بیویوں کی خواہشات پر کبھی عمل نہ کرنا میں نے اپنی بیوی کی خواہش پر عمل کر لیا تھا یعنی اس کے کہنے پر وہ پھل کھا لیا تھا اس پر مجھے ساری مصیبت اٹھانا پڑی...

۳.... ہر کام کرنے سے پہلے سوچنا: کوئی عمل کرنے سے پہلے خوب سوچ لیا کرو اگر میں نے پھل کھانے سے پہلے اس کا انجام سوچ لیا [illegible] مصیبت نہ آتی...

۴.... ایسے کام نہ کرو جس کے بارے میں دل میں کھٹکا ہو: ایسے [illegible] کرو جس کے بارے میں دل میں کھٹکا ہو.... درخت کا [illegible] کے وقت میرا دل بھی مضطرب تھا لیکن میں نے خیال نہ کیا [illegible] کرنا پڑا...

۵.... ہر ضروری کام میں مشورہ کرنا: اہم امور میں مشورہ کرلیا کرو اگر میں بھی فرشتوں سے پہلے مشورہ کرلیتا تو یہ انجام نہ دیکھنا پڑتا...

یہ دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں ہے.... یہ اعمال کرنے کی جگہ ہے.... یہاں ہماری کوشش زیادہ سے زیادہ عمل کرنے کی ہونی چاہئے.... ہمیں اللہ کے احکامات پورا کرنے کی فکر ہونی چاہئے.... سب سے ضروری ایمان ہے پھر نماز ہے جو کہ دوزخ سے نجات کا ذریعہ ہے...

بوڑھے مسلمان پر اللہ کی رحمت

یحییٰ بن اکثم کا انتقال ہوا.... محدث ہیں.... خواب میں ملے.... پوچھا کیا ہوا.... اللہ نے پوچھا او بدکار بوڑھے! تو نے یہ کیا.... تو نے یہ کیا.... آگے میں نے کہا اے اللہ! میں نے تیرے بارے میں یہ حدیث نہیں سنی.... علم کی شان دیکھو اللہ کے سامنے بھی حدیث بیان ہو رہی ہے....

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا.... انہیں حضور اکرم ﷺ نے بتایا.... انہیں جبرائیلؑ نے بتایا.... جبرائیلؑ کو آپ نے بتایا جب کوئی مسلمان بوڑھا ہو جاتا ہے تو عذاب دیتے شرماتا ہوں.... اور میں اسلام میں بوڑھا ہوا ہوں.... تو اللہ نے مجھے اس پر معاف کر دیا.... اس امت کو عزت بخشی کیونکہ یہ گھروں کو چھوڑ چھوڑ کر نکلتے ہیں...

رقت انگیز دعا

اے اللہ! آئندہ وہ محبت والی زندگی عطا فرما جس میں تیری اطاعت ہو.... آج تک تیری نافرمانی کی لذتوں کو چکھا ہے.... آج سے اپنی بارگاہ میں اٹھنے کی لذت بھی عطا فرما دے.... اپنے سامنے رونے دھونے کی لذت بھی نصیب فرما دے...

اے اللہ! اس دھوکے کی زندگی کی جتنی بھی آج رنگینیاں ہیں اس نے ہمیں برباد کر دیا ہے.... ہمارے دل کی دنیا اجڑ گئی ہے.... اے اللہ! کٹی پتنگ ہیں اور بھٹکے ہوئے راہی ہیں.... ہمیں انگلی سے پکڑ کر ان گمراہی کی فضاؤں سے ہدایت کی روشنی میں پہنچا دے...

اے اللہ! ان کانوں نے آج تک گانے بجانے کی لذت کو چکھا ہے... یا اللہ ہمیں اپنے ذکر کی آوازوں کی لذت.... قرآن کی لذت.... نصیب فرما دے.... ان آنکھوں نے آج تک نافرمانی کی لذت کو چکھا ہے.... یا اللہ ان آنکھوں میں محبت کے آنسو بھر دے.... اپنی اطاعت کے آنسو بھر دے...

اے اللہ! وہ قطرہ آنکھ کے آنسو کا جو جہنم کے دریا بجھا دیتا ہے... وہ قطرے ہماری آنکھوں سے گرا دے... اے اللہ! آج تک جسم تیری نافرمانی میں استعمال ہوا... اسے اپنی فرمانبرداری میں استعمال ہونے والا بنا دے...

اے اللہ! تو دیکھتا ہے.... ہم تجھے نہیں دیکھتے.... تو ہماری سنتا ہے.... ہم تیری نہیں سنتے.... ان فضاؤں میں تیرے دین پر چلنا بڑا ہی مشکل ہو گیا ہے.... اے اللہ! جو نوجوان تیری طرف بڑھ رہے ہیں بڑی ہی مشقت سے گزر رہے ہیں...

اے اللہ! قدم قدم پر رہزن ہیں رکاوٹیں ہیں.... تیرے دین پر چلنے والوں کے لئے مشکلات ہیں.... نافرمان زندگی کے لئے سڑکیں بڑی ہموار ہیں اور ساتھی مددگار ہیں...

یا اللہ! وہ جو تیرے حبیب ﷺ نے کہا تھا کہ ایک وقت آئے گا میرے دین پہ چلنا ایسا ہوگا جیسے ہاتھ میں انگارہ رکھنا آج یہی ہمارا حال ہے.... ایک قدم اٹھاتے ہیں تو سو آوازیں سننے کو ملتی ہیں...

اے اللہ! ایمان پہلے ہی کمزور ہے.... ساتھی کوئی ملتا نہیں.... اے اللہ! ہمیں جما دے.... ہمیں ثابت قدم فرما دے.... اے اللہ! ان فضاؤں کے زہر سے ہمیں بچا لے...

اے اللہ! قدم قدم پہ تیرے دین کو برباد کرنے والے پھندے لگا کے بیٹھے ہیں.... ساری نسل بگڑ گئی ہے...

اے اللہ! جس کی اولاد ہی بگڑ گئی اس کو کوٹھی کیا چین دے گی.... اس کی دولت اس کے کس کام آئے گی.... ہم اپنا اصل سرمایہ گم کر بیٹھے ہیں...

ہماری نوجوان نسل شیطان کے ہاتھوں بہ گئی.... بک گئی ہماری نسل

ہمیں واپس کردے... ہماری نسل واپس کردے... ان کی زبانوں پر پھر قرآن کو زندہ کردے... ان کے قدموں کو رقص گاہوں سے اٹھا کر مسجد کی طرف پھیر دے... ان کے ہاتھوں سے گانے بجانے کے آلات کو واپس لے لے... ان کے ہاتھوں میں قرآن پکڑا دے.... ان کی زندگیوں سے بے حیائی کو نکال دے اور انہیں حیا کی چادر نصیب فرما.... جن کی حیا پر فرشتوں کو بھی حیا آتی تھی آج انہی بچیوں نے حیا کی چادر تار تار کردی ہے.... انہیں دوبارہ حیا نصیب فرمادے.... انہیں دوبارہ پاکیزہ زندگی نصیب فرمادے...

اے اللہ! ہمارے جذبات جو تیری نافرمانی میں ڈھل گئے انہیں اپنی محبت میں ڈھال دے.... جو رات غفلت میں گزرتی تھی وہ رات راز و نیاز کی بنادے.... جو دل تیرے غیر کے لئے تڑپتا تھا اسے اپنے لئے تڑپا دے.... جو زبان تیری مخلوق کی تعریف کرتی تھی اسے اپنی تعریف میں لگالے.... اپنے حبیب ﷺ کی تعریف میں لگالے....

یہ جو باطل قوتیں ہیں ان کے مقدر میں اگر ہدایت ہے تو نصیب فرما دے اور اگر نہیں ہے تو قابل رحم نہیں ہیں.... انہوں نے ہمیں برباد کیا.... ان پر تو بھی ہاتھ ڈال لے.... ان فرعونوں کو اپنی قہاری دکھا.... آج لوگ تیرا مذاق اڑانے پر اتر آئے ہیں.... تیرے دین کا مذاق اڑانے پر اتر آئے ہیں... یا اللہ! تو ہمارا کفیل ہوجا.... اور انہیں ہدایت دے یا انہیں گرفتار کر.... آمین یا ارحم الراحمین....

بے وفا دنیا سے دل نہ لگانا

میرے بھائیو! اس دن کے لئے ہم دنیا میں تیاری کرنے آئے ہیں... ہم یہاں مسافر ہیں... یہ گزرگاہ ہے... یہ مسافر خانہ ہے... یہ چھوڑ کے جانے والا گھر ہے... اللہ کی قسم یہاں جی لگانے والا کبھی چین نہ پائے گا... جی لگانے والوں نے کبھی سکھ نہ دیکھا... اس سے جی لگانے والا کبھی چین کی نیند نہیں سو سکے گا...

اس کے دھوکے میں آیا ہوا کبھی نکل نہ سکے گا... اس کے ڈسے ہوؤں نے کبھی راحت نہ پائی... ارے بھائیو! اس ناگن سے بچ جاؤ... اس جادوگرنی سے بچ جاؤ... اس مکار ڈائن سے بچ جاؤ.... اللہ کی قسم بے وفا ہے... اگر یہ وفادار ہوتی تو تمہارے پاس کیوں آتی؟... تمہارے پاس کیسے آتی؟... اوروں کی غداری کر کے تمہارے گھر آئی... تم سے بھی غداری کرے گی اور غیر کے گھر جائے گی...

ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو ایک شخص نے گالیاں دیں.... انہوں نے خاموشی سے سن لیں... فرمایا میرے بھائی! پل صراط آرہا ہے.... پار نکل گیا تو تیری گالیوں کی پرواہ نہیں اور اگر گر گیا تو جو تو نے کہا اس سے بھی زیادہ کا حقدار ہوں...

اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے وفا کرو

میرے بھائیو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے وفا کرو.... اگر دنیا بنانی ہے اور آخرت بنانی ہے تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے وفا کرو.... لیکن میری باتیں پانی پہ لکیر بن جاتیں ہیں.... صحرا میں صدا بن جاتی ہیں.... پہاڑوں کی صدائے بازگشت بن جاتی ہیں.... کیونکہ باہر ماحول ایسا ظالم ہے کہ میری آواز جیسے پتھروں سے ٹکرا کر واپس آجاتی ہے....

ایسے ہی میری آواز آپ کے کانوں سے ٹکرا کر واپس آجاتی ہے.... یہاں روتے بھی ہو آنسو بھی بہاتے ہو لیکن باہر جا کر یوں بھول جاتے ہو جیسے کبھی نہ سنا.... نہ بیٹھے نہ دل پر اثر ہوا.... ٹمٹماتا چراغ ہے جو مشکل سے جلتا ہے اور آگے بے رحم ہوائیں ہیں جن کے پہلے جھونکے سے بجھ بجھا کر چلے جاتے ہو....

میرے بھائیو! اپنے ایمان کو واپس لاؤ.... تقویٰ کی متاع ڈھونڈ کے لاؤ.... اپنا اصل سرمایہ تلاش کرو.... اس کے لئے اللہ کے راستے میں نکلو اور تبلیغ میں پھرو.... گلستان کالونی والے میری نہیں سنتے اور نہ ہی یہ میری مانتے ہیں.... جو باہر سے آئے بیٹھے ہیں ان کی منت کرتا ہوں کہ تم ہفتہ میں تین دن لگاؤ....

اگر بہار لانی ہے.... اگر گل لالہ کو دیکھنا ہے.... اگر ایمان کے چمن میں گلوں کو مسکراتے دیکھنا ہے.... اگر اس کے پھولوں کو اور اس کی ڈالیوں کو تم نے سرسبز دیکھنا ہے تو کچھ کرو.... اور ہر مہینے تبلیغ میں پھرو.... گھر سے دکان .... دکان سے گھر.... گھر سے دفتر.... دفتر سے گھر یہ کیا بے مقصد زندگی ہے.... اس لئے میرے بھائیو! ایک تو اپنی ذات سے توبہ کرو.... اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیتا ہوں ایک اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے وفا کرنا سیکھو.... ان سے بڑا کوئی وفادار نہیں ہے....

میدان محشر میں جب ماں کہے گی تو میرا بیٹا ہی نہیں تو بیوی کیسے پہچان سکے گی.... جب باپ کہے گا تو میری نسل سے ہی نہیں تو میرا بھائی مجھے کیسے پہچانے گا.... تب پڑوسی اور دوست کیسے پہچانیں گے.... جب میری جننے والی ماں مجھے اپنی چھاتیاں دے دینے والی ماں جب کہے گی تو میرا بیٹا نہیں تو میرا اور کس پر اعتماد ہوگا.... اس عالم میں جب میری ماں بھی مجھے نہیں پہچان رہی ہوگی.... میرا نبی ﷺ مجھے پہچانے گا...

پالنے والا بلائے اور ہم نہ جائیں! کیسی بیوفائی ہے

میرا نوکر دو ہزار... پندرہ سو... دس ہزار... بیس ہزار یا چالیس ہزار تنخواہ لیتا ہے... وہ میرے سامنے بیٹھا ہے... میں اسے کہتا ہوں کہ بھائی بات سنو... وہ آگے سے صرف دیکھتا رہتا ہے... نہ ہاں کرتا ہے نہ ہوں کرتا ہے.... میں پھر کہتا ہوں بھائی بات سنو.... وہ چپ کر کے مجھے دیکھتا رہتا ہے نہ ہاں کرتا ہے نہ ہوں کرتا ہے....

پھر میں کہتا ہوں بھائی بات سنو.... وہ مجھے دیکھ رہا ہے لیکن جواب کوئی نہیں دیتا.... پھر میں چوتھی دفعہ کہتا ہوں بھائی بات سنو.... وہ اسی طرح دیکھ رہا ہے.... پھر میں پانچویں دفعہ کہتا ہوں بھائی بات سنو.... میری پانچ مرتبہ کی پکار پر بھی وہ نہ ہاں کرے نہ ہوں کرے.... نہ چوں کرے نہ چرا... تو میرے دل میں اس کے بارے میں کیا آئے گا؟ کیا میں اسے رکھوں گا؟ یا نوکری پر میں اسے برداشت کروں گا؟ ارے تو کیسا متکبر آدمی ہے ہماری بلی ہمیں کو میاؤں....

حالانکہ میں نے اسے دیا کیا ہے.... دکاندار بیچارے سیلز مین کو کیا دیتے ہیں؟ تین ہزار... یہ مل والے مزدوروں کو کیا دیتے ہیں؟ ساڑھے تین ہزار... ساڑھے تین ہزار میں کیا کسی کا چولہا جلتا ہے؟ آج کے زمانے میں

چار ہزار پہ چولہا جلتا ہے....آج کے زمانے میں دیکھیں ان کا کتنا بڑا احسان ہے؟.....وہ مزدور ایک دن نہ آئے تو وہ پیسے بھی کاٹ لیتے ہیں...ایسے بخیل لوگ ہیں...

نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا؟

میرے بھائیو! بنانے والے کو پہچانو کہ اس نے کیسے بنایا....اچھا میں حدیث مکمل کر دوں...یہ تو اللہ نے گلہ کیا میں نے یہ کیا تم نے یہ کیا...مع ذلک...اس کے باوجود...ان ستغفر تنی غفرت ...جب تو پریشان ہوتا ہے اور تجھے ندامت ہوتی ہے....تو میرے پاس آتا ہے کہ یا اللہ معاف کر دے تو میں کہتا ہوں چلو معاف کر دیا....

پھر اگلی بات اس سے بھی اعلیٰ ہے کہ اگر تیری توبہ ٹوٹ جاتی ہے....ماحول ایسا فضا ایسی....اب پریشان نہ ہونا کہ اب توبہ کیسے کروں....تو دوبارہ توبہ کرے گا میں دوبارہ قبول کر لوں گا....میری رحمت سے نا امید نہ ہونا....پھر آجانا میں دنیا کا بادشاہ نہیں ہوں کہ دھکے دے کر نکال دوں گا....زمین و آسمان کا بادشاہ ہوں...

...مالم یغرغر... جب تک تیرے گلے کا گھنگرو نہیں بولتا...میں تیری توبہ پر تجھے معاف کرتا رہوں گا...یہ تو اللہ کا ہمارے ساتھ معاملہ ہے...

اللہ کی پکار! آجاؤ آجاؤ!

میرے بھائیو! اللہ ہم سے روٹھا ہوا ہے.... اس نے پیسہ بخیلوں کو دے دیا ہے.... اپنے اوپر خرچ کرتے ہوئے لاکھوں اڑا دیں گے لیکن غریب کو دیتے ہوئے ان کا سینہ مٹھی میں آجاتا ہے.... پانچ دفعہ اپنے نوکر کو بلایا وہ اٹھ کے نہ آیا تو میرا کیا رویہ ہوگا؟ یہی کہ نکل جاؤ.... حساب کرو اور نکل جاؤ.... اللہ دن میں پانچ دفعہ بلانے آتا ہے...

...حی علی الصلوٰۃ ... آجاؤ ناں اور ہر دفعہ میں دو بار بلاتا ہے ...حی علی الصلوٰۃ.... حی علی الصلوٰۃ... آجاؤ....آجاؤ....کیا ملے گا؟...حی علی الفلاح ...فلاح ملے گی....میں تو نوکر کو کوئی نہ کوئی کام دے رہا ہوں ناں....اللہ تعالیٰ یوں کہہ رہا ہے آجاؤ مجھے سجدہ کر کے تجھے کامیابی ملے گی...حی علی الفلاح...اب تیرے لئے کامیابی مسجد میں ہے....آجاؤ....آجاؤ....

وہ چپ کر کے بیٹھا ہوا ہے....سویا ہوا ہے...حی علی الصلوٰۃ .... حی علی الصلوٰۃ... آجاؤ آجاؤ....وہ تاش کھیل رہا ہے....وہ میچ کھیل رہا ہے....وہ جواء کھیل رہا ہے....وہ اخبار پڑھ رہا ہے....وہ سینما دیکھ رہا ہے....وہ گانے سن رہا ہے....وہ ہانڈی پکا رہی ہے....وہ کپڑے سی رہی

ہے....وہ بازار گئی ہوئی ہے....

عصر میں آواز آئی...حی علی الصلوٰۃ.... حی علی الصلوٰۃ ... پھر چوتھی دفعہ مغرب میں آواز آئی...حی علی الصلوٰۃ.... حی علی الصلوٰۃ ... پھر پانچویں دفعہ عشاء میں آواز آئی...حی علی الصلوٰۃ.... حی علی الصلوٰۃ ... پچانوے فیصد مرد اور عورت ساکت بیٹھے رہے....کوئی ہل کے نہ گیا....

میں اس اللہ کی کرم نوازیوں پر قربان جاؤں جو ہمارا اتنا تکبر دیکھ کر ہمیں روٹی بھی کھلاتا ہے.... پانی بھی دیتا ہے....نیند بھی دیتا ہے....نیند سے اٹھاتا بھی ہے.... پیشاب کو آسانی سے خارج بھی کر دیتا ہے....اور سورج چاند کا نظام بھی درست رکھتا ہے....میں تو اپنے نوکر کو پانچ مرتبہ نہ ماننے پر اٹھا کے باہر پھینک دوں.... میرا اللہ اگر یہ کرتا تو آج ستانوے فیصد لوگ مر چکے ہوتے...

میرے اللہ کا کتنا ظرف ہے جو اتنا کچھ دیکھ کر بھی کہتا ہے اچھا چلو کوئی بات نہیں مہلت دیتا ہوں.... مہلت دیتا ہوں.... مہلت دیتا ہوں....کبھی تو توبہ کرو گے....کبھی تو توبہ کرو گے....اور اتنا ظلم آپ لوگ دیکھ رہے ہیں کہ اس کا کوئی غم نہیں لیکن کرکٹ ہارے تو سب کو غم ہو رہا ہے.... کتنی بڑی بدبختی کتنی بڑی بدبختی ہے.... کتنی بڑی بدبختی ہے کہ ایک فضول....بے کار اور نافرمانی کی چیز پر غم.... صدمے اور افسوس...

سب سے کٹ کر اللہ سے جڑ جاؤ

میرے بھائیو! سب سے منہ موڑا اللہ کی طرف پھر گیا.... سب سے کٹ گیا اللہ سے جڑ گیا.... میں مشرکین میں سے نہیں ہوں.... اپنے نبی ﷺ کی سنو... اللھم نفسی الیک ... اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو آپ کے حوالہ کردیا... وضعت امری الیک ... میرے سارے کام تیرے سپرد ہوگئے.... تو ہی میرا سہارا ہے...

میں نے اپنی کمر تیرے ساتھ لگادی... لا ملجا ولا منجا من اللہ الا الیک... کوئی جائے پناہ نہیں.... کوئی جائے نجات نہیں.... سوائے تیری ذات کے... رغبتو رھبۃ الیک... شوق میں بھی خوف میں بھی تو ہی ملجا تو ہی پناہ تو ہی معتمد تو ہی وکیل تو ہی کفیل.... تو ہی شہید.... تو ہی رقیب... کفی باللہ شھیدا.... کفی باللہ وکیلا.... وکفی باللہ ولیا و کفی باللہ علیما و کفی باللہ نصیرا.... کفی بربک ھادیا و نصیرا...

یہ تبلیغ کا کام ہے اللہ کی تعریف کر کے لوگوں کو اللہ کا دیوانہ بنادو جس کا سودا نہیں بکتا ہے وہ بھی شام تک صدا لگاتا ہے شام کو اپنے گلے سڑے سیب بیچ کر گھر آتا ہے... آواز میں اتنی طاقت اللہ نے رکھی ہے...

ظالم تو ہم ہیں

میرے بھائیو! ہم نے اپنی نسل پر ظلم کیا.... ان کو دین سے بے بہرہ اور نا آشنا کر دیا.... جس سے بنیاد کھوکھلی ہوگئی اور تنا کھوکھلا ہوگیا.... ہوا کا جھونکا آیا اور تنے کو اٹھا کر دوہ پھینکا.... اب سارے تنے ہوا کو گالیاں دے رہے ہیں کہ ہوا نے ہمارا تنا اکھاڑ دیا اور آندھی نے ہمارا باغ اجاڑا ہے.... یہ باغ آندھی نے نہیں اجاڑا....

آندھیاں تو کب سے چل رہی ہیں.... جب تو اپنے چمن سے خود غافل ہوا اور نہ ہی تو نے پانی دیا.... نہ کھاد دی.... نہ گوڈی کی.... نہ نگہبانی کی.... نہ آڑ لگائی.... نہ باڑ لگائی.... پاگل ہوائیں تو کب سے مست ہوکر چل رہی ہیں.... انہوں نے کب اپنی چال کو بدلا ہے....

جب مالی زندہ اور بیدار تھا تو آنے والے ہوائیں راہیں بدل جاتی تھیں.... حملہ آور ہوتی تھیں ایک آدھ شاخ ٹوٹ گئی یا دو ٹوٹ گئیں یا دس ٹوٹ گئیں یا پچاس ٹوٹ گئیں لیکن تنے سلامت رہتے تھے.... لیکن اب ہم بہت بڑی بازی ہار گئے.... ہم دین ہار گئے....

95% فیصل آبادی بے نمازی ہوگئے.... 100% فیصل آبادی ماں باپ کے نافرمان ہوگئے.. 100% گانے کے رسیا ہوگئے.... سب کو

کرکٹ کا بخار چڑھ گیا.... ساری قوم افسوس کر رہی ہے کہ ہم ہار گئے اور تمہیں کسی کے نماز چھوڑنے پر نہ کوئی دکھ ہوا نہ کسی بے پردہ بیٹی کو دیکھ کر غم ہوا....

یہ بینک کی کھڑی سود کی دعوت دینے والی عمارتوں کو دیکھ کر تو تمہاری ہائے نہ نکلی.... کسی کو ماں بہن کی گالیاں بکتے ہوئے سن کر تو تمہارا دل نہ دکھا.... نوجوانوں کو گاتے ہوئے ناچتے ہوئے دیکھ کر تو تمہارا دل نہ دھڑکا.... انعامی بانڈ کے جوئے کھیلتے ہوئے لوگوں کو دیکھ کر تمہارا دل نہ دکھا...

نجات کا واحد راستہ

میرے بھائیو! آپ بھی ان دو باتوں کو سمجھیں اچھی طرح.... کوئی دنیا میں نجات نہیں پا سکتا جب تک اللہ اور اس کے رسول کے طریقے پر نہ آجائے.... لہٰذا ہر مسلمان اس کو سیکھے.... اور اب دنیا میں نبی نہیں آئے گا دین کی محنت کرنے....

تو میرے بھائیو! اسلام کوئی وراثت نہیں ہے نبیوں کی اولادیں کافر ہوگئی اولیاء.... غوث قطب ابدال کی اولاد کافر ہوگئی کوئی ریاست نہیں چلتی اسلام محنت سے آتا ہے.... محنت کرے گا تو ملے گا.... باپ عالم تو بیٹا عالم نہیں ہوسکتا.... جب تک خود کوشش و محنت نہ کرے.... محنت کرے گا تو ملے گا.... باپ اللہ کا ولی ہے تو بیٹا اللہ کا ولی نہیں ہوسکتا.... محنت کرے گا تو ملے گا....

سعد رضی اللہ عنہ اور حوروں کی مسکراہٹ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے.... رنگ کے کالے تھے.... یا رسول اللہ! غریب آدمی ہوں.... شادی کرنا چاہتا ہوں.... آپ ﷺ نے فرمایا: عمرو ابن وہب سے کہو تمہیں لڑکی دے دے.... عمرو ابن وہب ثقفی تھے.... ان کی بچی خوبصورت تھی.... مال بھی کافی تھا.... حسن بھی تھا.... یہ بے چارے کالے بھی تھے.... فقیر بھی تھے....

جب رشتہ لے کر پہنچے.... باپ سے بات کی انہوں نے بیٹی کی محبت میں سوچا کہ میری بیٹی اس غریب کے ساتھ اور بدصورت کے ساتھ کیسے گزارا کرے گی.... انہوں نے انکار کر دیا.... بیٹی نے سن لیا کہ باپ نبی کے بھیجے ہوئے کو انکار کر رہا ہے.... جب باپ اندر آئے تو بیٹی نے کہا... یا ابتا النجاۃ النجات... قبل ان یفدحک الوحی... اے ابا جان آپ کس کی بات کو ٹھکرا رہے ہیں.... آپ فوراً جا کر ہاں کر دیجئے.... قبل اس کے کہ اللہ کا عذاب ہم پر آئے....

نبی کی بات کو ٹھکرانا ہلاکت ہے.... آپ جا کر قبول کر لیں.... مجھے منظور ہے.... چاہے فقیر ہے.... چاہے کالا ہے.... نبی کا بھیجا ہوا ہے.... نبی کے حکم پر سارے جذبات قربان کئے جاسکتے ہیں.... یہ ان کے دل کے جذبات

تھے.... یہ ان کے اندر کی دنیا تھی جو اللہ اور اس کے نبی کی محبت میں بھری ہوئی تھی...

میرے بھائیو! اللہ کو ساتھ لئے بغیر نہ کسی کا بنا.... بن سکے گا.... یہی تبلیغ کی محنت ہو رہی ہے.... یہ الگ جماعت نہیں بن گئی ہے.... یہ ہر مسلمان کی محنت ہے کہ ہم نے آج تک زندگی غفلت میں گزاری.... جب نماز میں بھی

اللہ یاد نہ آئے تو پھر کب یاد آئے گا...

تو اپنے اللہ سے تعلق بنائیں.... اپنے اللہ کو اپنا بنالیں.... جس کی وفاؤں کا یہ حال ہو.... یا اللہ ایک دفعہ کہے.... جواب ستر مرتبہ آئے.... اے میرے بندے! بول تو سہی کیا کہتا ہے...
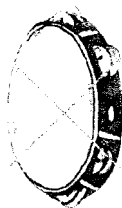
قبولیت دعا میں تاخیر کی وجوہات

میرے بھائیو! ایک آدمی دعا مانگتا ہے.... یا اللہ! تو پھر اللہ تعالیٰ کہتے ہیں جلدی دے دو... جلدی دے دو.... سننا نہیں چاہتا.... نافرمان ہے.... اس لئے جلدی دے دو.... ایک آدمی رو رہا ہے.... یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ!... پھر دوسری رات یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ!... پھر تیسری رات یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ.... کبھی مہینوں گزر گئے.... کبھی سال گزر گئے اور اس کی یا اللہ! یا اللہ!....

یہاں تک کہ فرشتے سفارش کرتے ہیں یا اللہ! یہ تیرا فرمانبردار ہے تو دیتا کیوں نہیں؟ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں... انی احب ان اسمع عنینہ... اس کی ہائے! ہائے! مجھے اچھی لگ رہی ہے.... ذرا رونے تو دو.... اگر دے دیا تو پھر کب روئے گا؟....

اچھا لگ رہا ہے.... رونے دو.... اس کا رونا مجھے پسند آرہا ہے.... چونکہ ہمیں دین سے گہری واقفیت نہیں ہے اس لئے ہم حالات سے پریشان ہو کر اللہ ہی کے ناشکرے بن بیٹھے ہیں.... اور کوئی ملا ہی نہیں اللہ کو آزمانے کے لئے ہم ہی رہ گئے تھے...

تو بھئی غفلت بھی ہوگئی ہوگی.... لیکن ہم توبہ کریں گے... لوجدوا اللہ توابا رحیما ... اللہ رحیم ہے.... تواب ہے.... ہمارے گناہوں کو

دیکھ کر... زمین میں... آسمان میں... فضاؤں میں... خلاؤں میں... جوش اٹھتا ہے...

مسند احمد کی روایت ہے کہ سمندر کہتا ہے اے اللہ اجازت دے میں تیرے بندوں کو غرق کردوں جو تیرے نافرمان ہیں... پھر سمندر تو دور ہے.... زمین اللہ سے اجازت مانگتی ہے.... کہ اے اللہ تو مجھے اجازت دے کہ میں پھٹ جاؤں اور سارے گلاسکو کو اندر لے جاؤں.... سارے شکاگو کو اندر لے جاؤں ایک بھی نہ چھوڑوں.... ساری دنیا اندر چلی جائے... فرشتے اللہ پاک سے اجازت مانگتے ہیں کہ اجازت ہو تو ہم عذاب کا کوڑا برسا دیں...

یہ تو ہم سے ادنیٰ مخلوق .... زمین ہمارے لئے.... سمندر ہمارے لئے.... فرشتے انسانوں کے لئے مختلف سے کاموں کے لئے.... ان کو تو غصہ چڑھ رہا ہے کہ جس کی ہم نافرمانی کرر ہے ہین.... جس کے ہم حکموں کو توڑ رہے ہیں.... وہ جواب میں کیا کہتا ہے... دعوا عبدی فان اعلم بعبدی منکم... میرے بندو کو چھوڑ دو.... میرے اور اس کے درمیان میں دخل مت دو... انا اعلم بعبدی... میں اس کو جانتا ہوں...

کیا کرر ہا ہوں؟ کہ میں اس کی توبہ کا انتظار کرر ہا ہوں... ان تنظروا التوبة ... اس کی توبہ کا منتظر ہوں.... ایک اور بات کہتے ہیں... ان کان

عبدکم فشانکم به ... اے زمین.... اے سمندر.... اے فرشتو! یہ انسان تم نے بنایا ہے؟ ختم کردو.... ماردو... وان کان عبدی فمنتی علی و

عبدی ... اور اگر میں نے بنایا ہے.... میرا بندہ ہے تو میرے اور اس کے درمیان دخل مت دو.... میں اس کی توبہ کا انتظار کر رہا ہوں...

...ان طالی نهارا فقبلت ... کسی دن تو توبہ کرے گا...ان طالی لیلا فقبلته ... کسی رات کو توبہ کرے گا.... جب توبہ کرے گا...لوجدوا الله توابا رحیما ... مجھے دیکھے گا تو بڑا مہربان پائے گا اور میں یہ کہوں گا کہ اب آ گئے...لوجدوا الله توابا کمن اعظم منی جود او کرما کوئی کائنات میں ہے جو مجھ سے زیادہ رحم کرنے والا ہو.... رحم کرنے والا ہو....کوئی نہیں ہے میرے سوا... لہٰذا تم ناامید نہ ہو.... آ جاؤ.... توبہ کرو تم دیکھو گے کہ میں تمہاری توبہ کو قبول کروں گا...

اور اے میرے بندے! تیرے گناہ زمین و آسمان کے درمیانی خلا کو بھر دیں پھر بھی گھبرانا نہیں.... ماں کو بھی منانا پڑے تو یوں منانا.... اماں جی راضی ہو جاؤ.... وہ بھی پہلے طعنے دیتی ہے پھر راضی ہوتی.... لیکن اللہ کی ذات ایسی ذات ہے کہ زمین و آسمان کا خلا گناہوں سے بھر جائے.... سب گناہوں سے بھر جائے.... سب کہیں کہ یہ دوزخی ہے.... اور پکا دوزخی ہے.... پکا جہنمی ہے.... بالکل نہ گھبرائے.... یہاں آ جائے.... سر ڈال دے اللہ کے سامنے.... اللہ معاف کر دے.... تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے...غفرت لک ولا ابالی ... میں تیرے سارے گناہ معاف کر دوں گا.... اور مجھے کسی کی پرواہ نہیں ہوگی...

حضرت جعفرؓ کی شہادت کا قصہ

حضرت جعفرؓ بن ابی طالب کو جب اردن کی طرف بھیجا.... وہ وہاں شہید ہو گئے.... چچازاد بھائی تھے.... تیس سال کی عمر تھی.... انیس سال بیوی کی عمر تھی اور جب ان کی شہادت کی اطلاع ملی تو عبداللہ.... عون.... محمد.... تین چھوٹے چھوٹے بیٹے تھے.... تو آپ ﷺ کو تو مسجد میں بیٹھے بیٹھے اللہ نے دکھا دیا کہ حضرت جعفرؓ شہید ہو گئے.... زیدؓ شہید ہو گئے.... عبداللہ ابن رواحہؓ شہید ہو گئے.... تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے....

آپ ﷺ وہاں سے اٹھے اور حضرت جعفرؓ کے گھر آئے تو حضرت اسماء بنت عمیسؓ ان کی بیوی نے آٹا گوندھ کے رکھا ہوا تھا.... آپ ﷺ تشریف لائے اور کہا کہ عبداللہ.... عون.... محمد کو میرے پاس لاؤ.... جب آپ ﷺ کے قریب لائے گئے تو آپ ﷺ ان کو چومنے لگے اور آپ ﷺ کے آنسو ٹپک رہے تھے....

تو حضرت اسماء بنت عمیسؓ کہنے لگیں کہ مجھے کھٹکا ہوا کہ کچھ ہو گیا ہے لیکن ہمت نہ ہوئی پوچھنے کی.... آخر کار پھر میں نے پوچھ ہی لیا.... یا رسول اللہ ﷺ! جعفر کا کیا ہوا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا... احتسبی عند اللہ تو اللہ کی بارگاہ میں اب اجر کی امید رکھ.... اللہ نے اس کو اپنی بارگاہ میں

دل سے غیر اللہ کو نکال دو
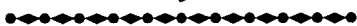
میرے بھائیو! وہ بھی اپنے بندے اور بندی کے دل میں کسی غیر کو دیکھنا نہیں چاہتا.... اور ہمارے دل میں کون ہے؟... اس کی پہچان بتاؤں؟... اللہ اکبر... نماز کی نیت باندھ کر کھڑے ہو جائیں.... ابھی پتہ چل جائے گا.... دل میں اللہ ہے یا کوئی اور ہے.... ہم نے غیروں کو بسایا ہوا ہے.... اس دل کو ویران کر دیا.... بے آباد کر دیا.... جالے تن دیئے...

ہندوؤں کی رسومات... مسلمان بیٹیوں کے گھروں میں مہندیاں لگائی جارہی ہیں... میرے بھائیو! ہے کوئی زندہ رہنے کا مقام؟ ڈوب مر جاتے... جنہوں نے آپ کے زندہ بچوں کو جلا کر راکھ کر دیا.... انہی کی رسمیں آج ہمارے گھروں میں ہو رہی ہیں... اس کے الگ کارڈ چھپ رہے ہیں.... رسم مہندی.... رسم حنا.... کوئی تھوڑا سا پانی لاؤ اس میں ڈوب کر مرو.... اتنی بھی غیرت نہ رہی کہ جن ظالموں نے ہمارے گھر جلائے.... انہوں نے ہمارے دودھ پیتے بچوں کو جلا کر رکھ دیا.... ان کی رسموں سے ہماری بیٹیوں کو سجایا جا رہا ہے...

...بل یرید الانسان الا لیفجر امامه ... میرے سامنے اکڑتے ہیں.... دنیا کے مالک سے چھپ کر تو گناہ کرتے.... نوکر مالک سے چھپ کر

دل میں اللہ ہی کی محبت ہو نہ کہ...

میرے بھائیو! انسان محبت کرنے والی مخلوق ہے.... یہ محبت کے بغیر رہ نہیں سکتا.... کسی نہ کسی سے یہ ضرور دل لگائے گا.... یہ دل کسی پہ ضرور آئے گا.... اللہ چاہتا ہے مجھ پہ تیرا دل آجائے.... تو دل میں مجھے بسالے.... یہ اللہ ہم سے چاہتا ہے...

...والذین آمنوا اشد حبا للہ...

اللہ پر مرمٹیں یہ جذبہ اللہ ہمارے دل میں دیکھنا چاہتا ہے...

''ان صلاتی و نسکی و محیای و مماتی للہ رب العالمین''

میرا جینا.... میرا مرنا.... میری نماز.... میری قربانی.... میرا سب کچھ اللہ کے لئے بن جائے.... یہ اللہ اس دل میں دیکھنا چاہتا ہے...

میرے بھائیو! جیسے اپنی ذات میں وہ شرک برداشت نہیں کرتا.... اپنی محبت میں بھی شرک برداشت نہیں کرتا.... یہ تو مخلوق برداشت نہیں کرتی.... عورت کو سوکن سے غیرت کیوں آتی ہے کہ محبت میں شرک داخل ہو گیا.... وہ اس پہ اندر ہی اندر تڑپ رہی ہے اور اندر ہی اندر آگ جل رہی ہے.... جو ہے غیور ذات وحدہ لاشریک ذات...

قبول کرلیا ہے....تو بے ہوش ہو کے گر گئیں....

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب کبھی آپ ﷺ سفر سے آتے تو آپ حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ سے بعد میں پیار کرتے تھے.... پہلے مجھے پیار کرتے تھے.... پہلے مجھے گود میں بٹھاتے تھے پھر حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کو پیار کرتے تھے....تو جعفر رضی اللہ عنہ کا گھر اجڑا اور اردن میں اسلام پھیل گیا...

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ بیماری

موسیٰ علیہ السلام کے پیٹ میں درد ہوا.... کہنے لگے: یا اللہ! پیٹ میں درد ہے.... اللہ نے کہا: ریحان کے پتے ابال کر پی لو.... ریحان ایک چھوٹا سا پودا ہوتا ہے....انہوں نے اس کو رگڑ کر پی لیا....ٹھیک ہو گئے....

کچھ دنوں بعد پھر درد ہوا.... اللہ تعالیٰ سے نہیں پوچھا خود ہی گئے.... رگڑ کر پی لیا....تو درد اور تیز ہو گیا....ایک دم Shoot-up.... یا اللہ یہ کیا ہو گیا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے کیا سمجھا اس میں شفا ہے.... مجھ سے کیوں نہیں پوچھا؟ مجھ سے کیوں نہیں پوچھا؟...واذا مرضت فھو یشفین... تیرا رب شافی ہے.... ریحان نہیں.... اسپرین نہیں.... ڈسپرین نہیں.... تیرا رب شافی ہے....

کام میں سستی کرتا ہے اور اللہ فرماتے ہیں تم میرے سامنے اکڑتے جا رہے ہو.... میرے سامنے ہی ناچ گانے کی محفلیں.... گانوں کی محفلیں.... شراب کی محفلیں.... بے پردگی .... آوارگی.... بے حیائی.... کیا میں نہیں دیکھ رہا.... کیا تمہارا رب سو گیا ہے؟ کیا تھک گیا ہے؟

معافی کا انداز

امام زین العابدین رحمہ اللہ کو ایک شخص نے گالیاں دیں.... انہوں نے منہ ادھر پھیر لیا.... اس نے سمجھا کہ ان کو پتہ کوئی نہیں.... ان کے سامنے آکر کہنے لگا کہ تمہیں گالیاں دے رہا ہوں.... کتنا بڑا جرم ہے.... امام زین العابدین رحمہ اللہ کو گالی دینا.... یہ تو آل رسول ہیں یہ تو اللہ کے رسول کو گالی دینا ہے.... اس کی تو زبان کھینچ لی جاتی ہے.... اور وہ جن کو گالی دی جا رہی ہے منہ پھیر کر بیٹھے ہوئے ہیں.... وہ کہنے لگا کہ تمہیں گالیاں دے رہا ہوں.... ارشاد فرمایا: میں بھی تمہیں معاف کر رہا ہوں....

معاف کرنا سیکھو بھائیو! اس گندے معاشرے نے ہمیں تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے.... اس لئے معاف کرنا سیکھو.... بھائی ہو کر بھائی دکان کے لئے لڑے.... ایک ماں کی گود میں پل کر پھر پیسے پر لڑے....

توبہ: اللہ سے دوستی کا راستہ

بھائیو! اپنے اللہ کے سامنے پڑ جائیں.... وہ تو منتظر بیٹھا ہوا ہے کہ کون کب توبہ کرے.... اور اس کی رحمت کا دروازہ کھلے اور چاروں طرف سے گناہوں کو اللہ بھلا دے.... کوئی گناہ نہیں کیا.... سات دن ماں کی نافرمانی کرے.... ماں کہے گی گھر سے نکل جاؤ.... باپ کہے گا گھر سے نکل جاؤ....

ستر برس اللہ کی نافرمانی کرے اور ایک آنسو بہادے.... اے اللہ میری توبہ.... اللہ کہے گا آجا میں تو کب سے انتظار کر رہا ہوں.... اسی کیلئے تو ستر برس انتظار کیا کہ کب میرا بندہ توبہ کرے گا.... زمین کہتی ہے مولا اجازت دیں میں بکھر جاؤں.... اور ان کو غرق کروں.... فرشتے کہتے ہیں یا اللہ اجازت دے ہم اتر جائیں اور انہیں ہلاک کردیں

اور وہ اللہ جس کی نافرمانی ہو رہی ہے وہ کہہ رہا ہے... **دعوا عبدی انا اعلم بعبدی** ... میرے بندے کو کچھ نہ کہو.... میں اپنے بندے کو تم سے زیادہ جانتا ہوں... **ان کان عبدکم فشاء نکم به ان کان عبدی فھنی عند عبدی**... اگر تمہارا بندہ ہے تو پکڑ لو....

اور اگر میرا بندہ ہے تو میرے بندے کے قریب مت آؤ.... اسے میرے حوالے کردو.... میں اس کی توبہ کا انتظار کر رہا ہوں.... یہ رات کو توبہ کرے گا میں قبول کروں گا.... یہ دن میں توبہ کرے گا میں قبول کروں گا.... یہ

جوانی میں توبہ کرے گا میں قبول کروں گا.... یہ بڑھاپے میں توبہ کرے گا میں قبول کروں گا... جب تک اس کے گلے کا گھنگھرو نہیں کھلے گا اور اس کی سانس کا تار نہیں ٹوٹتا میں اس کی توبہ کا انتظار کر رہا ہوں.... شاید آخری گھڑی میں توبہ کر لے.... میں اس کی توبہ قبول کرتا ہوں...

وہ رحیم کریم وہ حنان وہ منان.... وہ مالک الملک جو کسی کا محتاج نہیں ساری دنیا اس کی محتاج ہے... جو مسجود ہے جہان اسے سجدہ کرے یا نہ کرے... وہ کبیر ہے جہان اسے اکبر کہے یا نہ کہے.... وہ خالق ہے کچھ بنائے یا نہ بنائے.... وہ مالک ہے کچھ قبضے میں رکھے یا نہ رکھے....

وہ معبود ہے کوئی اس کی عبادت کرے یا نہ کرے.... وہ عظیم ہے کوئی اس کی عظمت کا اقرار کرے یا نہ کرے.... وہ مالک ہے کوئی اس کی ملکیت کو مانے یا نہ مانے.... وہ قدیر ہے کوئی اس کی قدرت کو مانے یا نہ مانے.... وہ غالب ہے کوئی اس کے غلبے کو مانے یا نہ مانے....

وہ ہمارے ماننے کا محتاج نہیں ہے.... ہمارے سجدے کا محتاج نہیں ہے.... ہمارے شہادت کا محتاج نہیں.... ہماری تکبیر کا محتاج نہیں.... ہماری توحید کا محتاج نہیں... ہماری نماز کا محتاج نہیں.... ہمارے ذکر کا محتاج نہیں... ہزاروں.... لاکھوں.... کروڑوں فرشتے جو سجدے میں ہیں.... ان کے سجدوں کا محتاج کوئی نہیں.... ان کے ذکر کا محتاج کوئی نہیں.... وہ اپنے آپ میں ہی سب کچھ ہے...

انوکھا مسافر

مولوی فاروق صاحب سنانے لگے کہ میری بیوی نے ایک دفعہ بڑا گلہ کیا.... تم نے تو گھر کو اچھا مسافر خانہ بنا رکھا ہے ادھر آئے ادھر چلے گئے.... یہ کوئی زندگی ہے...

تو میں نے کہا اللہ کی بندی گھبرا نہیں جنت میں جانے کے بعد پہلے تین سو سال کوئی مجھ سے ملنے گلنے کیلئے نہ آئے تو بتا یہ تین سو سال ہیں یہ ساٹھ ستر سال کی زندگی کوئی زندگی ہے آج مرے کل مرے.... کہا تین سو سال کہیں نہیں جاؤں گا.... تیرے پاس ہی بیٹھا رہوں گا سارے گلے شکوے دور ہو جائیں گے...

تو بیٹھنے کی جگہ بھی جنت ہے رہنے کی جگہ بھی جنت ہے آرام کی جگہ بھی جنت ہے راحت کی جگہ بھی جنت ہے جوانی کامل بڑھاپا نہیں زندگی کامل موت نہیں.... صحت کامل بیماری نہیں.... خوشیاں کامل غم نہیں.... محبتیں کامل نفرت کوئی نہیں...

جنت میں خوشیاں ہی خوشیاں ہیں ایک ذرہ برابر پریشانی کوئی نہیں غم کوئی نہیں.... پیشاب کوئی نہیں... پاخانہ کوئی نہیں... تھوک کوئی نہیں... بلغم کوئی نہیں.... یہ کوئی زندگی جس کے پیچھے فکر کا ڈر.... بیماری کا ڈر.... دشمن کا ڈر.... نفرتوں کا ڈر.... ڈر ہی ڈر میں مارے پڑے ہیں یہ کوئی زندگی ہے....

گناہوں پر ندامت کی برکات

میرے بھائیو! ۷۰ سال کے گناہ لے کر آ جاؤ پھر بھی راہیں کھلی ہیں...
دروازے کھلے ہیں ....اس کا انتظار ہو رہا ہے.... پچاس سال کی عمر میں آ جائے ... انتظار ہے... عام لوگ کہتے ہیں ...نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی ...اے میرے بھائیوں! نو سو کیا نو کروڑ بھی کھالیں مگر ایک دفعہ چل پڑیں اللہ کی طرف....

پہلا قدم اس کی زندگی کی ساری سیاہیوں کو دھو دے گا....اس کی آنکھ کا ایک آنسو....وہ آنسو جو باہر نہیں نکلا....صرف آنکھوں میں تیر گیا....یہ آنسو بھی اگر گناہوں پر ندامت کے ساتھ نکل آیا...تو ایسا رحیم و کریم اللہ ہے کہ ستر برس کے سارے گناہوں کو دھو کر رکھ دے گا....

ہمیں کرتہ بھی دھونا ہو تو دس بارہ لوٹے پانی چاہیے....اور وہ ایسا رحیم اللہ ہے کہ وہ میری اور آپ کی آنکھ میں تیرنے والا آنسو ہمارے ستر برس.... سات سو برس....سات ہزار برس کے گناہ کیوں نہ ہوں ایک دفعہ نکل آئے سہی اور ہاتھ اٹھ جائیں سہی....کہ اے اللہ! میں آ گیا....

اللہ بھی کہے گا کہ میں بھی تو کب سے تیرے انتظار میں بیٹھا ہوں....
کہ تو آئے تو میری رحمت کو دیکھ....اللہ کی طرف لوٹنا...یہی دنیا آخرت کے

انسانوں کے مسائل کا حل ہے کہ ہم اللہ کی طرف پھر جائیں....اللہ انتظار کر رہا ہے....ہم پیچھے نہ رہ جائیں....

شیطان کے یار

ایک دفعہ شیطان سے کسی نے پوچھا: تیرے یار کون ہیں؟

کہنے لگا: اگر کسی میں تین باتیں ہوں تو میرا بھی پیر ہے....اور اگر کوئی ایک بھی ہو پھر میرا یار ہے....میرا یار ہے....

انہوں نے کہا: کیا کیا؟

کہا: شراب پیتا ہو....شرابی ہو....میرا یار ہے....شرابی کے ساتھ غصے والا بھی ہو....تو ڈاہڈا یار ہے....اس کے ساتھ بخیل بھی ہو تو پھر میرا بھی پیر ہے....میں اس کی بیعت کر لیتا ہوں....یہ میری طرف سے اضافہ ہے بیعت کر لیتا ہے....

اگر تین باتیں ہیں....میرا بھی پیر ہے....شراب بھی پیتا ہو....بخیل بھی ہو....غصے والا بھی ہو....اور ان میں سے کوئی ایک بات بھی ہو تو بھی میری یاری اس سے پکی ہے....

تو بھائی! ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچائیں....مسلمان بخیل نہیں ہوتا....لگاؤ اللہ کے نام پر اور عرش والے سے تنگی کا ڈر نہ کرو....

رات کو رونے کی لذت

احمد ابن ابوالحواری ابوسلمان دارانی کے پاس آئے.... وہ بیٹھے رو رہے تھے.... پوچھا کیوں رو رہے ہو؟ کہنے لگے احمد... اذجن الیل ... جب رات چھا جاتی ہے... وقد خلاقل حبیب الیٰ حبیبہ ... اور ہر عاشق اپنے محبوب کے پہلو میں جا پڑتا ہے... تو کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں اللہ کے عشق نے جلا رکھا ہے.... اللہ کی محبت نے دیوانہ بنا رکھا ہے....

وہ اٹھتے ہیں.... وضو کرتے ہیں اور مصلے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ان کی آنسوؤں کی جھڑیاں لگ جاتی ہیں.... اور ان کے وجود میں اللہ کی محبت کی بے قراری پھیل جاتی ہے.... اللہ اپنے عرش کے دروازے کھولتا ہے اور ان کو جھانک کر دیکھتا ہے

اور پھر کہتا ہے... بی خلقت ... تجھے میری قسم... من تلذذ بکلامی و استراح الیٰ ذکری ... جس نے میرے کلام میں لذت پائی.... جس نے میرے ذکر میں سکون پایا.... تو اے جبرائیل بتا ان کو کہ کیوں رو رہے ہیں؟ ان سے کہو کہ یہ مت روئیں.... بھلا کبھی حبیب بھی اپنے حبیب کو دکھ دیتا ہے.... عذاب دیتا ہے....

مت روؤ تمہارا رونا میری بارگاہ میں بڑا قیمتی ہے... تمہارے اس

رونے کے بدلے میں رات کے جب سارا جہان سو رہا....اور تم رات کو اٹھ اٹھ کر رو رہے.... سارا جہان اپنی خواب گاہوں میں پڑا ہوا ہے اور یہ مصلے پر کھڑے ہیں...

اے جبرائیل یہ اعلان کر کہ جن کی راتیں میری محبت کی بے قراری میں گزرتی ہیں.... مجھے میری عزت کی قسم کل ان کے لئے اپنے چہرے کو کھول دوں گا.... اپنا دیدار کرادوں گا.... اپنا آپ ان پر کھول دوں گا کہ وہ مجھے دیکھیں گے میں انہیں دیکھوں گا.... وہ مجھ سے بات کریں گے میں ان سے بات کروں گا...

جدائی کا گھر

میرے بھائیو! دنیا تو ہے ہی جدائی کا گھر.... دنیا کے کاروبار اولاد کو ماں باپ سے جدا کر دیتے ہیں.... دنیا کے دھندے اولاد کو جدا کر دیتے ہیں ....ہم اکثر دیکھتے ہیں ماں باپ اکیلے ہیں....

بچہ کمانے کے لئے کسی اور جگہ گیا.... بچی جوان ہوئی تو کوئی ہندوستان میں بیاہی گئی.... کوئی کہیں اور دور چلی گئی.... اب ایک اجنبی کی طرح کئی سالوں بعد ملنا ہوتا ہے.... دنیا تو ہے ہی سفر کی جگہ....

آنکھوں کا حسن اور حکم

میرے بھائیو! آنکھوں کو تو دیکھو ایک سو تیس ملین بلب میں نے تیری آنکھ کو لگائے ہوئے ہیں.... دو ساٹھ ملین اللہ تعالیٰ نے بلب لگائے ہوئے ہیں.... شکلوں کو آپ کے اندر پہنچا رہے ہیں.... ایک بلب لگائیں اور مہینہ بل نہ دیں تو اعجاز صاحب کی لائن کٹ جائے.... اللہ تعالیٰ نے 260 بلب لگائے ہیں اس کا کوئی بل نہ مانگا سوائے ایک بات کے .... کہ نظر کو حرام سے چھپالے.... حلال پہ اٹھالے.... کتنے ہیں جو نظر کو جھکاتے ہیں.... کتنے ہیں جو نظر کو چھپاتے ہیں.... کب کسی کے بلب اس نے بجھائے؟
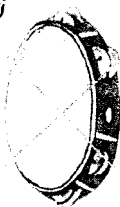
ایک حدیث بڑے زمانے بعد آپ کی برکت سے یاد آئی...

...یا بن آدم جعلت لک عینین و جعلت لک من الغطاء...

تجھے جو آنکھیں دیں.... ان پر جو پردہ لگایا ہے.... یہ مٹی سے بھی تجھے بچاتا ہے غبار سے بھی تجھے بچاتا ہے.... یہ اس لئے نہیں لگایا یہ تو اضافی کام ہے.... اصل کام کیا ہے؟...

...فانظر بعینیک ما احللته لک...

جسے دیکھنا تیرے لئے حلال کیا.... اس کو دیکھو.... اپنی بیوی کو دیکھ.... اپنی بہن کو دیکھ.... اپنی ماں کو دیکھ.... اپنی خالہ کو دیکھ.... اپنی پھوپھی کو دیکھ....

زمین تمہارے لئے بچھائی...

...والارض فرشنھا... پانی تمہارے لئے نکالا...

..اخرج منھا ماء ھا..خوبصورت پھل پھول تمہارے لئے نکالے...

...ومرعھا... پہاڑ لگائے...

...والجبال ارسھا...ومن الجبال جدد بیض...

پھر ان پہاڑوں میں خوبصورت پتھر رکھ دیئے... سارا ہی کالا پہاڑ ہوتا تو ہم کیا کر لیتے؟ خوبصورت پتھر نکالے.... کہ مجھے پتا تھا کہ تجھے شوق ہے.... میں نے پہلے سے پہاڑوں میں پتھر چھپا دیئے.... میں نے اپنے لئے تو نہیں کیا...

...انا صببنا الماء صبا...

بارش تمہارے لئے برسائی... مجھے تو ضرورت نہیں تھی...

...الم تر ان اللہ یزجی سحابا..بادل تمہارے لئے لے کر آیا...

مجھے تو ضرورت نہیں تھی.... پانی برسایا تمہارے لئے.... غلے نکالے آپ کیلئے.... ہوائیں چلائیں آپ کیلئے.... سورج چمکایا آپ کیلئے.... چاند کو چاندنی بخشی آپ کے لئے.... پھلوں میں مٹھاس لایا.... آپ کیلئے.... ہریالی لایا ہمارے لئے.... جوڑا جوڑا بنایا ہمارے لئے.... کائنات کو مسخر کیا ہمارے لئے.... پھر بھی یہ حق نہیں تھا کہ اس رب کے لئے سر جھک جاتا.... اس میں سلاخ کیوں آگئی؟....

اللہ کی وسعت معافی

میرے بھائیو! آج تک جو نادانی میں ہم ظلم کر چکے ہیں.... ہم اس سے توبہ کریں.... ہم غفلت میں ہیں.... اندھیروں میں چل رہے ہیں.... اللہ کو لئے بغیر انسان... نہ فرد کامیاب ہو سکتا ہے... نہ قوم... نہ ملک... اللہ کا فیصلہ ہے...

میرے بھائیو! آج تک جو ہوا اپنے اللہ کے سامنے سر جھکا دو....

یا اللہ! بس میری توبہ میں آگیا

...جئتک تائبا فاقبلنی...

میری توبہ! بس قبول فرما اور ادھر بھی اتنا کھلا دربار ہے...

...لا الہ الا اللہ...شیطان نے کہا... ولا ابرح اغوی عبادک..

تیرے بندوں کو مسلسل گمراہ کروں گا.... اللہ تعالیٰ نے فرمایا...

...ولا ابرح اغفر لھم مااستغفرونی ...

اور میں بھی انہیں مسلسل معاف کروں گا.... جب تک وہ توبہ کرتے رہیں گے... شیطان نے گمراہی کا در کھولا اور اللہ نے معافی کا در کھولا.... اس نے گمراہی کے اسباب بنائے.... اللہ نے توبہ کے اسباب بنائے.... کہا چل توبہ کر تیرے لاکھ برس کے گناہ ہوں یا ہزار برس کے ہوں تیرے ایک بول پر

سب معاف کردوں گا.... کہاں تک ہوں؟ آسمان کی چھت تک گناہ چلے جائیں...اتنے کرے گا کون؟...اور کون کرسکتا ہے؟...اور کیسے کرسکتا ہے؟... اور کیسے ہوسکتے ہیں؟

پر اللہ کہتا ہے کہ تو اتنے کر اور سارے دل کے ارمان نکال اور کائنات کو اپنے گناہوں سے بھر کر آسمان کی چھت تک اپنے گناہوں کو پہنچا دے تو تیرے ایک بول پر کہ یا اللہ معاف کردے.... میں سارے گناہ معاف کردوں گا اور مجھے کوئی پرواہ نہ ہوگی...لا ابالی ... کہا مجھے پرواہ ہی نہیں... کیا ہوا....

...ان استطالنی اقلت له...

اگر تو پھر توڑ دے اور پھر منہ مارلے گناہوں میں .... پھر آجا پھر توبہ کرلے.... ہم پھر معاف کردیں .... پھر ٹوٹ گئی.... پھر توبہ کرلے ہم پھر معاف کردیں....کیوں؟...

...لا تضره الذنوب ولا تنقصة المغفرة...

ہمارے گناہوں سے اس کو نقصان نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے وہ کم نہیں پڑتا....لہٰذا وہ انتظار میں ہی رہتا ہے کہ کب توبہ کرے اور ہماری معافی کا پروانہ دے دیا جائے....

محکمہ پولیس کا واقعہ

میرے بھائیو! میں اس بات پر آپ ہی کے محکمے کا ایک قصہ سنا تا ہوں.... جب تک حاکم کی عظمت نہ ہو حکم کی عظمت دل میں نہیں آسکتی.... حاکم کی عظمت ہوگی تو حکم کی عظمت آئے گی.... ایک آپ کے ایس پی ہیں عبدالخالق صاحب.... فیصل آباد میں لگے ہوئے تھے.... ہم نے ایسے ہی بات کرتے کرتے ان کو تین دن کے لئے نکالا پھران کا ٹرانسفر ہو گیا پھرانہوں نے چار مہینے لگائے....

ڈاڑھی آگئی.... وہ چلے کے لئے فیصل آباد آئے تو اس وقت جو ایس پی تھا ظفر عباس صاحب وہ میرا کلاس فیلو تھا لاہور میں.... اسکول میں ہم اکٹھے پڑھتے تھے.... ہم دونوں اس کو میں اور عبدالخالق ملنے کے لئے گئے.... وہاں جو پولیس کا بڑا تھانہ ہے اس کا ایک دروازہ بند رہتا ہے دوسرا دروازہ کھلا رہتا ہے عوام کے لئے ہمیں وہ قریب تھا تو ہم وہاں سے اندر جانے لگے تو سامنے سپاہی کھڑا تھا....

تو عبدالخالق صاحب نے کہا بھائی ذرا دروازہ کھولنا اس نے دونوں کو دیکھا.... صوفی صاحب نظر آئے.... اس نے کہا ''اتوں آؤ'' وہ چار فرلانگ اوپر تھا.... انہوں نے کہا بھائی تیری بڑی مہربانی کھول دے دروازہ.... اس

نے کہا" سنیا ئیں بداے اتوں آ ؤ" انہوں نے پہلے تو تبلیغی اصول اپنایا بھائی بڑی مہربانی کھول دے.... جب وہ سپاہی بادشاہ نہ مانا تو کہا میں عبدالخالق ایس پی ہوں....

پھر وہ ٹھک سلوٹ زوردار اور چابی بھی نکل آئی اور تالا بھی کھل گیا.... دروازہ کھل گیا.... کبھی آگے چلے کبھی پیچھے سر سر.... بعد میں نے کہا: عبدالخالق آج بڑی بات سمجھ میں آئی تیری برکت سے.... کہنے لگا کیا؟ میں نے کہا جب تک حاکم کی عظمت نہیں ہوگی حکم کی عظمت دل میں نہیں آسکتی.... وہ آپ کو پہلے کہہ رہا تھا" اتوں آؤ" پھر سلوٹ مار دیا.... پھر تالا کھول دیا.... پھر دروازہ کھول دیا.... پھر آگے پیچھے بھاگ رہا ہے کیوں؟ پہلے تمہیں صوفی سمجھ رہا تھا.... پھر تمہیں ایس پی سمجھا.... کہ یہ ایس پی تو میرا بہت کچھ کرسکتا ہے.... لہٰذا سارا وجود خوشامد میں ڈھل گیا....

یہاں سے کٹ کر اللہ کی خوشامد کرنے لگ جائیں.... سارا مسئلہ حل ہوجائے گا اللہ اور اس کے رسول کی عظمت پیدا کئے بغیر اطاعت نہیں آسکتی.... تو بھائی یہ ایک تربیت ہے.... آپ نے سپاہی بننے کی تربیت لی ہے ناں؟ ہم مسلمان بننے کی تربیت لیں.... مسلمان کون ہوتا ہے جو اللہ کے حکم پہ اٹھتا ہے تو بھائی تو باتیں ہوگئیں کہ ہم اللہ کی کیسے مانیں؟ اللہ کے حبیبؐ کے طریقے پر مانیں....

جنت اور جنم کے ایک جھونکے کا اثر

ایک اور حدیث بتاؤں اللہ تعالیٰ آخرت میں اپنے بندے کو بلائے گا جس کو اس نے دنیا میں سب سے زیادہ دکھ میں رکھا ہو....اب اس کا علم اللہ کو ہے ناں کیونکہ پیمانہ اللہ کے ہاتھ میں ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کو بلائے گا جس کو اللہ نے دنیا میں سب سے زیادہ دکھی رکھا ہوگا....اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس کو ذرا جنت کا ایک پھیرا لگوا کے لاؤ اور بس پھیرا....تو فرشتے لے جائیں گے ادھر یوں پھیرا دلا کے واپس جیسے وہ ہنکھوڑا اوپر جاتا اور ایک دم نیچے.... بس ایسے ایسا پھیر آئے گا اور باہر....

جب وہ اللہ کے سامنے آئے گا تو اللہ فرمائے گا: کیوں میرے بندے! تو نے دنیا میں بڑے دکھ دیکھے.... بھائی! ایک پل کا جھونکا....ایک نظر کا اثر ....کہے گا: یا اللہ! مجھے تیری عزت کی قسم! میں نے تو دنیا میں کبھی کوئی دکھ دیکھا ہی نہیں تھا....ابھی تو رہنا باقی ہے....ابھی تو جنت کی بادشاہی ہے....ابھی تو حوروں کے ساتھ شادیاں ہیں....اور ابھی تو ہمیشہ کی عزتوں کے تاج ہیں....

پھر اللہ تعالیٰ ایک شخص کو بلائے گا جس کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں سب سے زیادہ سکھی رکھا ہوگا....سب سے زیادہ سکھی....نافرمان کافر....اللہ تعالیٰ فرمائے گا....دوزخ کا ایک پھرا دلوا کے لاؤ....تو اس کے فرشتے یوں کر کے

باہر نکال لیں گے...اللہ کے سامنے لائیں گے...اللہ فرمائے گا: کیوں میرے بندہ! دنیا میں بڑی موج کی تو نے.... بڑے مزے کئے تو نے.... کہے گا: یا اللہ! مجھے تیری عزت کی قسم! میں نے دنیا میں کوئی سکھ دیکھا ہی نہیں....

ماں باپ ہیں تو ان کے سامنے اف بھی نہ کرو....اگر وہ اللہ کی نافرمانی کی بات کریں تو خاموش رہو....اطاعت ضروری نہیں لیکن گستاخی اس وقت بھی نہیں ہونی چاہئے....ماں باپ ہمارے لئے جنت ہیں یا جہنم....اطاعت کریں گے تو جنت....نافرمانی کریں گے تو جہنم....ایک صحابیؓ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میں جہاد کرنے آیا ہوں....آپ ﷺ نے پوچھا ماں باپ زندہ ہیں؟ انہوں نے کہا جی زندہ ہیں....آپ ﷺ نے کہا جاؤ ان کی خدمت کرتے رہو یہی جہاد ہے....تو اپنے ماں باپ کی دعائیں لو....

ایک آدمی نے اپنی ماں کو طواف کرایا اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے کہنے لگا کیوں جی میں نے اپنی ماں کا حق ادا کر دیا....تو عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا تیری ماں نے تجھے پالتے ہوئے ایک دفعہ جو سانس لیا تھا ابھی تو اس ایک سانس کا بھی حق ادا نہیں ہوا....تو ماں باپ کی خدمت کر کے دعا لو.... بھائیو! ان کی آہیں نہ لو.... بددعا تو کوئی کوئی دیتا ہے لیکن ان کی ہائے بھی بددعا سے کم نہیں ہوتی....

ایک صحابی کا موت کے وقت کلمہ طیبہ نہ پڑھنا

میرے بھائیو! صحابی رسول ہیں کلمہ نہیں پڑھا جا رہے موت کا وقت آ گیا ہے اور کلمہ نہیں پڑھا جا رہا.... حالانکہ آپ ﷺ کے تمام صحابہ کے لئے جنت کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کیا ہے... وکلا وعد اللہ الحسنیٰ .... حضور ﷺ کو بتایا گیا کہ فلاں شخص فوت ہو رہے ہیں لیکن کلمہ نہیں پڑھا جا رہا.... آپ ﷺ تیزی سے اٹھ کر آئے تو آپ ﷺ کو دیکھتے ہی پتہ چل گیا کہ کون سا گناہ ہے جس کی نحوست ہے....

تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی ماں کو بلاؤ.... ماں آ گئی.... تو آپ ﷺ نے فرمایا: اماں بیٹے کو معاف کر دے.... وہ کہنے لگیں: یا رسول اللہ ﷺ! میں معاف نہیں کرتی.... اس نے مجھے بہت ستایا ہے.... صحابی رسول ہو کر ماں کی نافرمانی نے کلمہ پڑھنے سے روک دیا.... پھر آپ ﷺ نے کہا کہ میں اس کو آگ لگا دوں.... وہ کہنے لگی: نہیں نہیں یہ تو مجھے برداشت نہیں.... تو پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے اسے معاف نہ کیا تو یہ سیدھا دوزخ کی آگ میں جائے گا....

صحابی کو آپ ﷺ خود کہہ رہے ہیں.... جنازہ بھی آپ ﷺ نے خود پڑھانا ہے.... پھر بھی کہہ رہے ہیں کہ یہ دوزخ میں جائے گا اگر ماں نے

معاف نہ کیا....اب ان کی ماں نے کہا: اچھا یا رسول اللہ ﷺ! میں نے معاف کر دیا.... ماں کا یہ کہنا تھا کہ ان کی زبان سے کلمہ جاری ہو گیا اور ساتھ ہی انتقال ہو گیا....

موت کا مقابلہ کوئی نہیں کرسکتا

میرے بھائیو! جہاں انسانی علم کچھ نہیں بتاتا وہاں اللہ بتاتا ہے.... اصل موت کے بعد کی زندگی ہے....اس کی تیاری کرو.... حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے...الموت لیس منه الفوت...اے لوگو! موت سے کبھی بھی کوئی ٹکر نہیں لے سکا....نہ کوئی بچ سکا....

بڑے بڑے پہلوانوں نے پنجہ آزمائی کی اور موت نے ان کے پنجے کو مروڑ کر زمین پر گرا دیا اور بڑے بڑے تیز رفتار دوڑنے والوں نے اس سے بھاگنے کی کوشش کی اور موت نے ان کی گردن کو پکڑ کر زمین پر پھینک کر خاک میں ملا دیا....

یہ وہ پہلوان جس کے سامنے لاکھوں بھولو ہار گئے....اور لاکھوں رستم زمان ہار گئے....اور لاکھوں فلاں ہار گئے اس کے سامنے کوئی نہ ٹک سکا اور نہ ٹک سکتا ہے....اس موت کی تیاری کرو قبل اس کے کہ تم غفلت میں اٹھا لئے جاؤ...اس کے آنے سے پہلے پہلے توبہ کر کے اپنے اللہ کے ساتھ معاملہ درست کر لو....

خالقیت باری تعالیٰ

میرے بھائیو! ماں کے پیٹ میں تین اندھیروں میں ایک نطفے پر تجلی ڈالتا ہے.... تین اندھیروں میں آنکھیں بناتا ہے.... منہ کو بناتا ہے.... اور اس کی کھال بناتا ہے.... اس کی پلک بناتا ہے... بھنویں بناتا ہے.... ناخن بناتا ہے.... انگلیاں بناتا ہے.... دل بناتا ہے.... پھیپھڑے بناتا ہے.... دماغ بناتا ہے.... اور ایک وقت میں ایک بچہ نہیں بن رہا.... ایک وقت میں کروڑوں ماؤں کے پیٹ میں بچے اور بچیاں بن رہے ہے....

ایک وقت میں ہر ماں کے پیٹ میں اتنی شکلیں بنانی ہیں اور اس طرح بنانی ہیں.... یہ جو آنکھ کے اندر جال ہے.... جال.... یہ آنکھوں کے ڈاکٹروں سے پوچھو.... ہر آدمی کے اندر آنکھوں میں جو رگوں کا جال ہے وہ بھی جدا جدا ہے.... دل کے اندر جو رگوں کا جال ہے وہ بھی جدا جدا ہے....

میرا چھوٹا بھائی دل کا ڈاکٹر ہے.... مجھے بتانے لگا کہ ہر آدمی کے اندر وہ جو ای سی جی کرتے ہیں انجیو گرافی کے ہر آدمی کے اندر کا نقشہ دوسرے سے جدا ہے.... سو فیصد بالکل جدا ہے.... اتنی شکلیں بنانی ہیں.... اتنے رنگ بنانے ہیں.... اتنی آنکھیں بنانی ہیں.... ان کی عادات بنانی ہیں.... ان کی انگلیاں بنانی ہیں.... دیکھو یہ سانچہ ہے.... اب یہ سانچہ ہے.... یہ انگلی کا سانچہ کتنا چھوٹا

ہے.... پانچ ارب انسان ہیں....ان کی یہ پانچ ارب.... یہ ایک انگلی لے لو....ایک انگلی.... پانچ ارب انگلیوں کے لئے سانچہ اتنا ہے صرف اتنا....وہ کتنی قدرت والا خالق ہے کہ اتنے سانچے میں شکلیں بدل کے دکھا دیں.... پانچ ارب ایک انگلی دوسری سے نہیں مل سکتی....

دنیا زندوں کا مقام ہے

میرے بھائیو! کوئی گھر سلامت نہیں.... یہ گھر کتنے شوق سے بنا پڑا ہے....لیکن کتنی حسرت کی بات ہے کہ چند دنوں کے بعد لوگ اس کو چھوڑ کر جانا شروع ہو جائیں گے اور مٹی اور کیڑوں کے گھر میں جا کر ان کے اپنے ہی ان کو دبا دیں گے....کوئی ان کی ہائے ہائے بھی نہیں سنے گا کہ ہم نے کتنے ارمانوں سے گھر بسایا....

ایک ایک پودے کا انتخاب کر کے لگایا.... مجھے کہاں لے جا رہے ہو؟ ہاں ہاں! یہی دنیا کی ریت ہے کہ مرنے والوں کو کوئی گھر میں نہیں رکھا کرتا.... یہاں زندوں کے لئے مقام ہے.... مرنے والوں کے لئے کوئی مقام نہیں ہے.... جاؤ جاؤ....ایک دن ایسا آئے گا کہ اس گھر بنانے والے کو کوئی یاد بھی نہیں کرے گا کہ کسی نے یہ گھر بنایا تھا....قبریں بھول جائیں گی.... نام بھول جائیں گے.... یہ بھی بھول جائے گا کہ کبھی مل کر بیٹھے تھے....

قوم لوطؑ پر خوفناک عذاب الٰہی

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر جب وہ برا فعل پھیلا اور وہ عورتوں کو چھوڑ کر لواطت کا شکار ہوئے.... اللہ تعالیٰ نے لوط علیہ السلام کو بھیجا اور اللہ کی طرف بلانا شروع کیا.... وہ ایسی بدبخت قوم تھی جنہوں نے ایسا کام شروع کیا جو اس سے پہلے کبھی کسی نے کیا ہی نہیں تھا.... اس لئے جو عذاب قوم لوط پر آیا ہے کسی قوم پر نہیں آیا.... جتنے عذاب قوم لوط پر آئے کسی قوم پر نہیں آئے....

سب سے پہلے اللہ نے جبرائیلؑ کو بھیجا کہ ان بدبختوں کو اکھاڑو.... انہوں نے پر کی نوک پر یوں اکھاڑا اور پہلے آسمان تک پہنچایا.... فرشتوں نے مرغوں کی اذانیں سنیں.... پھر الٹا کے زمین کی طرف پھینکا اور پرسے پتھروں کی بارش اور ان کے چہرے مسخ ہو گئے.... آنکھیں دھنس گئیں....

پتھروں کی بارش ہوئی اور زمین کو.... جعلنا عالیھا سافلھا.... نیچے کا حصہ اوپر اور اوپر کا حصہ نیچے کر دیا اور پھر ابدال کے لئے پانی کے عذاب میں مبتلا کر دیا گیا.... وہ بحیرہ موت جو ستر میل کی جھیل ہے.... جس میں کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا.... جو اس میں جاتا ہے مرجاتا ہے.... آج تک وہ اس عذاب میں چل رہے ہیں.... کلمے کی طاقت نے قوم لوط کی طاقت کو توڑ دیا....

مولانا کے والد صاحب کا واقعہ

میرے والد صاحب کبھی کبھی رویا کرتے تھے کہ ہم نے تمہیں جنا کس کام آیا؟ ایک بیٹی فیصل آباد میں ہے.... ایک لاہور ہے.... تو ہر وقت تبلیغ میں رہتا ہے.... اور چوتھا ڈاکٹری میں کبھی کہیں کبھی کہیں رہتا ہے.... ہم دونوں اکیلے کے اکیلے رہ گئے.... مجھے بھی کبھی رونا آجاتا ہے....

میں ان سے کہتا ہوں ابا جان بس چند دنوں کی بات ہے.... پھر اللہ ایسا اکٹھا کرے گا کہ جس کے بعد کوئی جدائی نہیں ہوگی.... جب ان کا انتقال ہوا تو ہمارے ساتھی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ جنت میں ایک گنبد نما بارہ دری ہے جس میں وہ بیٹھے ہوئے ہیں.... انہوں نے کہا میاں صاحب آپ کہاں چلے گئے؟ اچانک انتقال فرمایا تھا....

انہوں نے کہا... فی جنت النعیم... علی سرر متقبلین... ہم تو جنت کے تختوں پر ہیں.... آمنے سامنے بیٹھے ہیں.... انہوں نے کہا آپ ہمیں چھوڑ کے چلے گئے.... کہنے لگے نہیں نہیں.... عنقریب ہم سب اکٹھے ہو جائیں گے.... اکٹھے ہونے کی جگہ اللہ نے جنت بنائی ہے.... دنیا تو دنیا کے کاروبار میں بھی جدا کر دیتی ہے.... اور اگر دین کے لئے جدائی ہو تو پھر کون سی بڑی بات ہے.... اللہ ہمیشہ اکٹھا کر دے گا....

کعبہ میں ایک بدو کی چیخ وپکار

میرے بھائیو! دیکھو میں ہاتھ جوڑتا ہوں .... اللہ کے واسطے ہم توبہ کریں.... واپس آجاؤ.... واپس آجاؤ.... کہاں جارہے ہو؟ ذرا عمر رفتہ کو آواز دینا.... عمر رفتہ تو لوٹ کے واپس نہیں آتی لیکن دین تو لوٹ کے واپس آسکتا ہے.... 1989 میں میں نے پہلا حج کیا.... ایک ساتھی نے آکر بتایا کہ ایک بدو آیا.... اس وقت کوئی رش نہیں تھا....

اس نے آکر ملتزم پر پردے کو پکڑا اور زور سے ایک چیخ ماری اور کہا: اے ہمارے رب! اے ہمارے رب! تو نے دنیا ہم پر کھول دی اور دین ہم سے واپس لے لیا.... ہماری بیٹیاں رقص گاہوں کی زینت بن گئیں.... ہمارے نوجوان طبلے کی تھاپ پر ناچنے لگے.... اے ہمارے رب! اپنی دنیا ہم سے واپس لے لے اور ہمارا دین ہمیں دے....

وہ ایسی بے قراری سے رویا کہ جو وہاں شرطے (پولیس والے) کھڑے تھے وہ بھی ہل گئے.... انہوں نے اسے دھکا دے کر پیچھے ہٹا دیا کہ کہیں اس کی اس دعا سے اللہ کا قہر ہم پر نہ نازل ہو جائے....

جب تھوڑی دیر بعد وہ پھر اس کے ساتھ چمٹا اور اس نے پھر کہا اے میرے مولیٰ! ہمارا دین ہم سے روٹھ گیا اور دنیا کے در ہم پر کھل گئے.... تیل کی

دولت نے ہمیں برباد کردیا.... یہ دنیا واپس لے لے اور ہمارا دین ہمیں واپس کردے... یہ دنیا ہم سے لے لے اور ہمارا دین ہمیں واپس کردے... جو بے رحم پولیس والے کھڑے ہوتے ہیں وہ بھی اس کی دعا سن کر زار و قطار رونے لگے... ارے تمہیں غم کرنا تھا تو اس چیز پر کرتے.... تم کس چیز پر غمگین ہوئے؟ آنے والا مؤرخ کیا لکھے گا.... وہ یہ نقشہ کیسے پیش کرے گا اور پڑھنے والا کس نفرت سے پڑھے گا... کس درد سے پڑھے گا... کس غم سے پڑھے گا...

اپنی نظر کے چسکے کیلئے اولاد کو زہر پلا رہے ہیں

فریدالدین عطار فرماتے ہیں کہ آنکھیں بند کرو حرام سے... کان بند کرو حرام سے... زبان بند کرو غیبت... چغلی.... جھوٹ سے... اگر اللہ کا نور تمہیں دکھائی نہ دے تو میرا کان پکڑ لینا.... اب گھروں میں سارا دن ٹیلی ویژن چلتا ہے... آج کا ٹیلی ویژن....

یہ کیسے ظالم ماں باپ ہیں جو اپنی نظر کے چسکے کے لئے اپنی اولاد کو زہر پلا رہے ہیں... اور جب وہ بڑے ہو کے غرّاتے ہیں تو کہتے ہیں اولاد ساڈھے آکھے نہیں من دی (اولاد ہماری بات نہیں مانتی) تو اولاد کو سکھایا ہی کب تھا... اولاد کو بتایا کب تھا... ان کو وقت کب دیا تھا....

سود کا گناہ اور اللہ کی ناراضگی

میرے بھائیو! سود لینے والا .... اللہ اس لئے اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا ہے.... نماز چھوڑنا بڑا گناہ ہے لیکن نماز چھوڑنا سود کمانے کے مقابلے میں چھوٹا گناہ ہے.... قتل کرنا بڑا گناہ ہے لیکن سود کھانے کے مقابلے میں چھوٹا گناہ ہے.... زنا کرنا بڑا گناہ ہے لیکن سود کھانے کے مقابلے میں چھوٹا گناہ ہے....

لواطت کرنا اتنا بڑا گناہ ہے کہ جب مرد.... مرد سے شہوت پوری کرتا ہے تو یہ پہاڑ کانپنے لگتے ہیں کہ اب عذاب آیا.... اب عذاب آیا اور فرشتے ڈر کے آسمانوں پر چلے جاتے ہیں کہ اب اس بستی کو اللہ کے عذاب سے کوئی نہیں بچا سکتا....
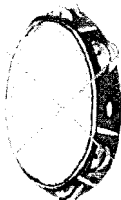
سود کے خلاف اللہ کا اعلان جنگ ہے.... سود کے خلاف اللہ کا اعلان جنگ اس لئے ہے کہ اللہ کے بندوں کا اس میں خون چوس لیا جاتا ہے اور اللہ کو اپنے بندوں سے پیار ہے.... زنا کیا.... دو اس میں آئے.... لواطت کیا.... دو آئے.... جھوٹ میں ایک شخص نے جھوٹ بولا.... ماں باپ کی نافرمانی ایک نے کی.... نماز نہیں پڑھی ایک نے.... روزہ نہیں رکھا.... ایک نے.... قتل کیا ایک نے....

لیکن سود کھانے والا جو ہوتا ہے وہ ہزاروں گھروں کے چراغ بجھا دیتا ہے.... وہ ہزاروں کے بیٹوں کے منہ سے نوالے چھین لیتا ہے.... اس لئے اللہ کا اعلان جنگ ہے ان کے خلاف.... تجارت ہو پر حضور ﷺ والے طریقے کی ہو.... حضور ﷺ والے طریقے کی تجارت کیا ہے؟ اپنے نفع کے ساتھ گاہک کی خیر خواہی بھی مانگو.... گاہک کی بھی خیر خواہی چاہو....

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نماز

یہ عثمان رضی اللہ عنہ آرہے ہیں... مسجد میں آرہے ہیں.... اپنی انفرادی نماز کو آرہے ہیں... جوتا ادھر رکھا.... اللہ اکبر کی نیت باندھی اور... الٓمٓ... سے نماز شروع کی.... عبدالرحمٰن تیمی رضی اللہ عنہ پاس بیٹھے ہیں وہ سننے لگ گئے کہ یہ ...الٓمٓ... سے شروع ہو گئے.... ان کو تجسس ہوا.... دیکھوں تو سہی بھلا کہاں رکوع کرتے ہیں....

بقرہ گزر گئی... آل عمران گزر گئی... نساء گزر گئی... مائدہ گزر گئی... انعام گزر گئی... اعراف گزر گئی... دس پارے گزر گئے... بیس پارے گزر گئے... تیس پارے گزر گئے... والناس... پہ جا کے عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا... رحمۃ منتظرہ ... انفرادی اعمال کا حلقہ لگا ہوا ہے....

تعلیم کی اہمیت

ہمارے ایک ساتھی ہیں مولوی بلال.... ہم اکٹھے رائے ونڈ میں پڑھتے رہے ہیں.... ان کے والد بنگلہ دیش میں رہتے تھے.... اصل میں یوپی کے تھے....

1955-60 میں ان کی ٹیکسٹائل مل تھی جب لوگوں کے پاس بہت کم ملیں تھیں.... مولوی بلال کہنے لگے کہ ایک دفعہ مجھ سے بیس ہزار روپے کھو گئے.... میری غلطی کی وجہ سے 1964 میں.... کہنے لگے میرے ابا نے ایک دفعہ بھی نہیں پوچھا کہ کیسے ضائع ہوئے.... میں کئی دن تک ڈرتا رہا کہ اب سزا ملی اب سزا ملی....

مسجد میں عشاء کے بعد تعلیم ہوتی تھی ایک دن میں تعلیم میں نہیں بیٹھا ور گھر آ گیا.... مسجد سے آتے ہی والد صاحب نے مجھے اتنا ڈانٹا اتنا ڈانٹا کہ تو تعلیم میں نہیں بیٹھا.... کہنے لگا: میرے دل میں خیال آیا کہ تعلیم میں بیٹھنا بیس ہزار سے زیادہ قیمتی ہے.... بیس ہزار کا تو پوچھا ہی نہیں کہ کیا ہوا اور تعلیم میں نہیں بیٹھا تو اتنی تنبیہ اور اتنی ڈانٹ دی کہ خو بخود میرے دل میں آ گیا کہ تعلیم بڑا عمل ہے اور بیس ہزار چھوٹی چیز ہے.... یہ تربیت ہے بھائی....

فکرِ آخرت

میرے بھائیو! ہم دنیا کے ناز نخروں کے لئے نہیں آئے... یہ غدار ہے ...مکار ہے... دغاباز ہے... دھوکے باز ہے... فریبی ہے... اس کا باطن اور ہے ...اس کا ظاہر اور ہے... اس کی خوشیوں کے پیچھے غم کی قطاریں ہیں... اس کی راحت کے پیچھے دکھوں کے سمندر ہیں... اس کی عزت کے پیچھے ذلت کی سیاہیاں ہیں... اس کے اقتدار کے پیچھے زوال کا مہیب سانپ ہے... اس کی خوشیوں کو غم نگلتے ہیں... اس کی زندگی کو موت کھاتی ہے... اس کی جوانی کو بڑھاپا لے جاتا ہے... اس کے غنی کو فقر مٹاتا ہے اس کی راحت کو مصیبتیں لے جاتی ہیں.... اور اس کی سیج کو قبر کی سیج سے بدل دیا جاتا ہے...

ارے دس منزلہ بلڈنگ بنانے والے! کیا پتہ تیری دس ہاتھ کی قبر تیار ہو چکی ہو.... ارے اونچے جوڑے پر تیری نظر جم نہ رہی ہو اور کیا پتہ تیرے کفن کا کپڑا بازار میں آچکا ہو.... بڑی بڑی خوشبوؤں سے اپنے آپ کو معطر کرنے والے! کیا پتہ کہ قبر کی اندھیری کوٹھڑی تیرے پیٹ کو پھاڑ کر پوری قبر کو بدبودار بنانے کے لئے تیار ہو چکی ہو.... خوشیاں منانے والے.... کیا پتہ کہ تیرے اوپر ماتم ہونے والے ہوں....

اللہ کی پکار سنو! میرے بندو! جس دن تمہیں میں نے پیدا کیا تھا.... اس

دن سے لے کر آج تک میں تمہیں دیکھتا رہا.... تمہاری سنتا رہا.... کچھ بھی نہ کہا.... رات کے سجدے بھی دیکھے....

رات کے رقص بھی دیکھے....

رات کی پاک دامنیاں بھی دیکھیں....

رات کے زنا بھی دیکھے....

حلال بھی دیکھا.... حرام بھی دیکھا....

سچ اور جھوٹ بھی دیکھا.... حق اور باطل بھی دیکھا....

عفت و پاک دامنی کو دیکھا....

زنا اور فحاشی کو دیکھا.... حیاء اور بے حیائی کو دیکھا....

ظلم و عدل کو دیکھا....

ہر چیز کو دیکھتا رہا.... دخل نہ دیا.... آج تیار ہو جاؤ... یومئذ تعرضون لا تخفی منکم خافیة ... آج تیار ہو جاؤ... سنفرغ لکم ایھا الثقلن ... میں آرہا ہوں تمہارے لئے.... میں فارغ ہو رہا ہوں تمہارے لئے.... کیا سمجھ رکھا ہے....

جس نے کلمہ پڑھا ہے.... اسے اللہ.... رسول کا پابند بننا پڑے گا.... اگر نہیں بنے گا تو نقد پٹائی ہو گی.... ادھار نہیں نقد.... کافر کی ادھار چھوڑ دو کیونکہ ہے بڑی خوفناک....

ابوجہل کو عذاب

ایک حدیث میں آتا ہے کہ ابوجہل کو فرشتے پکڑ کر اس کے سر میں لوہے کا کیل رکھیں گے اوپر سے ہتھوڑا ماریں گے.... اس کی کھوپڑی پھٹ جائے گی اور پھر حمیم کا پانی اس پہ ڈالیں گے.... حمیم کون سا پانی ہے؟ جس کا ایک پیالہ سات سمندر ڈالیں تو ساتوں سمندر ابلنے لگ جائیں اور جب وہ پینے کے لئے وہاں دیا جائے گا ناں.... پینے کے لئے اور منہ کے قریب کریں گے تو ان کے چہرے کی.... سر کی کھال ادھڑ کے اس پانی کے اندر گر جائے گی.... منہ کے سامنے کھال پڑی ہوگی....

ایسا خوفناک پانی.... تو وہ پانی اس کے سر کے اوپر ڈالا جائے گا اس سے اس کی ساری کھال اتر کے نیچے چلی جائے گی اور اندر اترے گا تو اس کی آنتوں کو نکال کے باہر پھینک دیا جائے گا.... اللہ تعالیٰ فرمائے گا... ذق انک انت العزیز الکریم ... اب چکھو اس تکبر کا مزہ.... دنیا میں بڑے اکڑتے تھے تم....

تو اللہ تعالیٰ کی سنت میں غور کریں.... کافر کے لئے مہلت ہے.... مسلمان کے لئے مہلت نہیں.... اس کو اللہ تعالیٰ آخرت کے دردناک عذاب سے بچانا چاہتے ہیں.... اس لئے نقد....

احساس آخرت

ملک محمود مظفر بادشاہ تھا گجرات کا....اس کی سلطنت بڑی طاقتور تھی....

اس نے اپنے دربار میں ایک آدمی مقرر کیا ہوا تھا جس کے ہاتھ میں کفن رہتا تھا....اس کو کافور لگا ہوا تھا....اس کے ذمے تھا کہ جب تم دیکھو کہ میں کوئی ظلم کا فیصلہ سنا رہا ہوں تو تم نے کھڑے ہو کر اس کفن کو لہرا دینا ہے....

بادشاہ تو بادشاہ ہی ہوتے ہیں....تو جب وہ کوئی ایسا فیصلہ کرتا تو وہ کھڑا ہو کر کفن لہرا دیتا تھا....بس کفن کا لہرانا ہوتا تھا کہ ملک محمود بے ہوش ہو کر وہیں تخت پر گر جاتا تھا اور جب ہوش میں آتا تو اپنا فیصلہ واپس لے لیتا....یہ احساس آخرت کہ کسی ماں نے اس کے دل میں یہ احساس بٹھا دیا تھا کہ بادشاہ ہو کر بھی وہ اس احساس کے ساتھ زندہ رہا اور بادشاہی میں ہی جنت کما گیا اور آج کا چپڑاسی ہو کر ظلم نہیں چھوڑتا....

یہ ہماری تیسری بنیاد ہے کہ ایک زندگی ہے جس کا ہمیں موت کے بعد سامنا کرنا ہے اور وہاں ہمیں اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے....لہٰذا ہم آزاد نہیں...

...افحسبتم انما خلقنکم عبثا و انکم الینا لا ترجعون...

یہ خیال دل سے نکال دو کہ تم آزاد ہو...اور تم پر کوئی نگران نہیں ہے...

اور تمہیں لوٹ کر نہیں آتا....

...ایحسب الانسان ان یترک سدی...

یہ بات ذہنوں سے نکال دو.... کہ موت کے بعد تمہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے.... نہیں نہیں بلکہ ایک طاقتور نظام ہے....

۷زمین آسمان سے بڑا جانور

میرے بھائیو! ایک دفعہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: یا اللہ! زمین آسمان تیری نہ مانتے تو تو کیا کرتا؟ جب اللہ نے زمین آسمان سے کہا تھا جھکو وہ جھک گئے.... تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اگر یہ نہ جھکتے تو آپ کیا کرتے؟ تو اللہ تعالیٰ نے کہا: میں ان پر ایک جانور چھوڑ دیتا جو ساتوں زمین آسمان کو نگل جاتا.... نگل جاتا ساتوں زمین آسمان کو.... تو موسیٰ علیہ السلام حیران ہو کر کہنے لگے: وہ جانور کہاں ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے کہا:

...فی مرج من مروجی... میری چراگاہ میں چر رہا ہے....

وہ چراگاہ کتنی بڑی ہوگی.... جس میں وہ جانور چر رہا ہے.... موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے: وہ ہے کہاں؟ وہ چراگاہ کہاں ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے کہا:

...فی علم من علومی...

میرے علم کے خزانے میں ہے، تمہیں میں نے بہت تھوڑا بتایا ہوا ہے۔

جنتی زیور

میں نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے.... جس دن وہ پیدا ہوا تھا اللہ نے کہا میرے بندہ کے لئے زیور بنا.... جنتی مردوں اور عورتوں کے لئے وہ بیٹھا زیور بنا رہا ہے... اس کی تسبیح... تلاوت... نماز... رکوع... سب معاف ہے... اس کا ایک ہی کام ہے کہ وہ بیٹھا زیور بنا رہا ہے.... اور اللہ تبارک وتعالیٰ کل قیامت کے دن مردوں اور عورتوں کو بلائے گا کہ آؤ... **یحلون فیھا من اساور من ذھب**... میں تمہیں سونے کے کنگن پہناؤں گا.. تمہارے سارے سنار کھوٹ ڈالتے ہیں.... ویسے ہی کہتے ہیں خالص ہے اور اس زیور کو چھوڑو.... جس سانچے میں زیور کو ڈھالا جا رہا ہے.... وہ سانچا سورج کو دکھایا جائے تو سورج اس کے سامنے نظر نہیں آئے گا....

اس میں زیور کیسا ہوگا.... اور اس زیور میں سب سے چھوٹا موتی جو لگایا جائے گا وہ سب سے چھوٹا موتی اگر زمین پر رکھا جائے تو ساری کائنات روشن ہو جائے گی.... بڑا موتی کیسا ہوگا؟ اور وہ فرشتہ قیامت کے دن تک زیور بناتا رہے گا.... اللہ تعالیٰ کہے گا آؤ میرے بندو! تم نے دنیا میں صبر کیا اب میں تمہیں پہناتا ہوں.... روکھی سوکھی.... اب میں تمہیں کھلاتا ہوں.... موٹا چھوٹا پہنا اب میں تمہیں پہناتا ہوں....

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا انتقال

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو رہا تھا اور وہ جنگل میں تھے....کوئی کوئی آبادی نہیں...بس ایک بیٹی اور ایک بیوی ان کے پاس تھی....
اس حال کی وجہ سے ان کی بیوی رونے لگی.... پوچھنے لگے: کیوں رو رہی ہے؟
کہنے لگیں: آپ کو غسل کون دے گا؟ آپ کی قبر کون کھودے گا؟ آپ کا جنازہ کون پڑھے گا؟ میں عورت ذات اور میری ایک بیٹی ہم کیا کریں گے؟

تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی بندی نہ میں تمہیں جھوٹ کہہ رہا ہوں...نہ کہنے والا جھوٹا ہے....یعنی جس سے میں نے سنا....نہ وہ جھوٹا ہے...اور نہ ہی میں جھوٹ کہہ رہا ہوں....

میں ایک مجلس میں تھا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس مجمع میں ایک آدمی ایسا ہے جو اکیلا رہے گا...اکیلا مرے گا اور اکیلا قیامت کے دن اٹھے گا....اس کا جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے گی....اس مجلس کے جتنے لوگ تھے سارے شہروں میں فوت ہو گئے.... میں اکیلا جنگل میں ہوں .... مجھے یہ نہیں پتا میرا جنازہ کون پڑھے گا لیکن خبر دینے والا سچا ہے...کوئی نہ کوئی ضرور میرا جنازہ پڑھنے آئے گا....

وہ کہنے لگی: ارے اللہ کے بندے کون آئے گا....وہ خیبر کی طرف ایک

بستی ہے.... مدینے کو جائیں تو کوئی سوا سو کلومیٹر کے بعد پھر اندر صحرا میں جائیں تو کوئی ڈیڑھ سو کلومیٹر اندر جا کر وہ بستی ہے.... اب وہ ریت کے نیچے ہے... عراق سے جو لوگ حج کرنے آتے تھے تو وہ یہاں سے گزرتے تھے.... حج کے موسم میں یہ راستہ آباد رہتا ہے اور باقی سارا سال یہ بے آباد رہتا ہے.... تو ان کی بیوی نے کہا: اب تو حج کا کوئی موقعہ نہیں ہے اس لئے اب یہاں کون آئے گا؟....

بن دیکھے مہمانوں کے لئے انتظام

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہنے لگے اس کا مجھے نہیں پتہ لیکن کوئی آئے گا ضرور.... تم جا کر راستے میں بیٹھ جاؤ... وہ سارا دن بیٹھی رہیں کوئی نہیں آیا.... دوسرا دن گزر گیا کوئی نہیں آیا.... تیسرے دن انہوں نے محسوس کیا کہ آج میں نہیں بچوں گا...

تو انہوں نے اپنی بیٹی سے کہا کہ بکری ذبح کرو.... اور کھانے کا انتظام کرو.... آج جو کوئی میرا جنازہ پڑھنے آئیں.... ان کو کھانا کھلائے بغیر واپس نہیں کرنا....

ماں بیٹی پریشان کہ یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں کہ بکری ذبح کرو کھانے پکاؤ.... بیوی سے کہا کہ جا راستے میں بیٹھ جا.... وہ جا کر راستے میں بیٹھ

گئیں....اللہ اکبر....تھوڑی دیر گزری تو دور سے غبار اڑتا نظر آیا....غبار کا اڑنا کسی کی آمد کا پتہ دیتا ہے....غبار کو دیکھ کر وہ کھڑی ہو گئیں....جب غبار چھٹا تو کیا دیکھا کہ بیس اونٹ سوار تیزی سے اپنے اونٹ دوڑاتے ہوئے جا رہے ہیں....انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا تو ان سواروں کی نظر پڑ گئی اور انہوں نے اپنے اونٹنیوں کا رخ ان کی طرف موڑ لیا کہ یہ عورت جنگل میں کیا کر رہی ہے....

وہ قریب آئے تو انہوں نے پوچھا کہ اماں تو کون ہے؟ وہ کہنے لگیں کہ ایک مسلمان کا جنازہ پڑھ دو تمہارا بھلا ہو جائے گا....سواروں نے پوچھا کون ہے؟ کہنے لگیں ابوذر غفاریؓ....تو سب کی ہائے نکل گئی اور سب رونے لگ گئے....بھلا ابوذر غفاریؓ کو کون نہیں جانتا تھا....سب کہنے لگے کہ ہمارے والدین ابوذر غفاریؓ پر قربان....اگر ہم ابوذر غفاریؓ کا جنازہ پڑھ دیں تو ہماری بخشش ہو جائے گی....

یہ کون لوگ تھے؟ ایک بڑے صحابی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے اور وہ 19 آدمیوں کے ساتھ عمرے پر جا رہے تھے....عمرے پر نہیں جا رہے تھے بلکہ اللہ ابوذر غفاریؓ کا جنازہ پڑھانے کے لئے لا رہا تھا....یہ عمرے پر جا رہے تھے....جس راستے پر یہ جا رہے تھے یہ راستہ بے آباد تھا لیکن مختصر تھا....

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو جلدی تھی کیونکہ حضرت عثمان غنی

رضی اللہ عنہ نے بلایا تھا کہ ہر حال میں میرے پاس پہنچو.... یہ سارے اسباب اللہ کے محبوب کی بات کو سچا کرنے کے لئے جمع ہوئے....اس لئے انہوں نے وہ راستہ اختیار کیا.... جب حضرت ابوذر غفاریؓ کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ وہ آخری دموں میں تھے....وہ ان کو دیکھ کر مسکرا دیئے اور کہا مجھے تو پہلے ہی پتا تھا کہ کوئی نہ کوئی تو آئے گا....

پھر فرمایا دیکھو مجھے کفن وہ دے جس نے کبھی حکومت کی نوکری نہ کی ہو....میرا جنازہ وہ پڑھے جس نے حکومت کی نوکری نہ کی ہو....وہ حکومت تھوڑی تھی وہ تو خلافت تھی.... اس وقت ابوبکر صدیق خلیفہ... عمر فاروق خلیفہ... عثمان غنی خلیفہ... علی المرتضیٰ خلیفہ تھے....

تو ان میں سے صرف ایک شخص ملا.... کہنے لگا آج تک میں نے حکومت کی کوئی نوکری نہیں کی ہے.... تو حضرت ابوذر غفاریؓ نے کہا بس ٹھیک ہے تیرے پاس کفن ہے؟ اس نے کہا یہ میرے پاس احرام ہے... اسے میری ماں نے اپنے ہاتھوں سے تیار کیا ہے.... کہنے لگے بس مجھے اسی میں کفن دے دینا... پھر ان کا انتقال ہوا....

آپؓ نے مر کر بھی سخاوت نہ چھوڑی

دفن سے فارغ ہوئے تو ان کی بیٹی نے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہا چچا کھانا تیار ہے....وہ حیران ہو کر کہنے لگے کہ بیٹی! تمہیں ہمارا کس نے بتایا اور کھانا کیسے تیار ہو گیا....کہا میرے ابا نے کہا تھا کہ آج لوگ میرا جنازہ پڑھنے آئیں گے ان کا کھانا تیار رکھنا....عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا: واہ ابوذرؓ تو نے مر کے بھی سخاوت نہ چھوڑی....

ابن زبیرؓ کی عبادت کا حال

یہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے کہہ رہے ہیں: بھائی! آج رات میرے قیام کی ہے....اللہ اکبر! فجر کی اذان پہ جا کے رکوع ہوتا ہے....

کہتے ہیں آج رات میری رکوع کی ہے ...ساری رات رکوع میں کھڑے ہیں....فجر کی اذان پہ جا کے رکوع ختم ہوتا ہے....

آج میرے سجدے کی رات ہے....ساری رات سجدے میں ہیں....فجر کی اذان پہ جا کے سجدے سے سر اٹھایا جاتا ہے....یہ انفرادی اعمال کا حلقہ ہے....

حضور ﷺ والا غم اور ہم

میرے دوستو! اس دنیا میں ۶ ارب کے قریب انسان ہیں جس میں سے ۱۴ مسلمان ہیں.... پونے پانچ ارب کافر ہیں.... سوا ارب مسلمانوں کے بارے میں اہل علم نے تحقیق کی تو پتہ چلا ان میں ۱۵....۲۰ فیصل نماز پڑھتے ہیں بقیہ ۸۵ فیصل سے زائد بے نمازی ہیں.... ان نمازیوں میں کتنے صحیح سنت کے مطابق نماز پڑھتے ہیں.... ان کا اندازہ آپ خود لگا سکتے ہیں....

میرے عزیزو! اب یہ کتنی فکر کی بات ہے... اربوں انسان کفر پر زندگی گزار رہے ہیں... ان کا آخرت میں کیا بنے گا؟.... ایک بات تو طے شدہ ہے وہ یہ کہ اگر تمام انبیاء بھی مل کر کسی کافر کو جہنم کی آگ سے بچانا چاہیں تو بچا نہیں سکتے.... آج ہمیں وہ امت کی فکر نہیں جو ہونی چاہئے....

کسی کے جوان بیٹے کی لاش گھر میں رکھی ہوئی ہو تو کیا وہ کاروبار پر جائے گا؟ کیونکہ اس کو غم لگا ہوا ہے.... ایسے ہی ہمیں امت کا غم لگ جائے کہ روزانہ ہزاروں آدمی بغیر کلمہ پڑھے دنیا سے جا رہے ہیں.... ان کو جہنم کی آگ سے بچانا ہمارے ذمہ ہے .... ہم کاروبار کی نفی نہیں کرتے .... بلکہ کاروبار کو مقصد بنانے کی نفی کرتے ہیں...

خنجر لگے کسی کو تڑپتے ہیں ہم امیر
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

فرمایا یہ شعر بھی ہمیں تبلیغ میں نکل کر سمجھ میں آیا...کیا مطلب دنیا کے کسی بھی کونے میں اگر کوئی شخص کفر پر مر رہا ہو یا نماز نہ پڑھتا ہو...تو ہمارے سینے میں ایک درد اٹھے....اس لئے کہا گیا کہ اللہ کا سب سے محبوب بندہ وہ ہے کہ کسی کو کانٹا بھی چبھے تو درد و فکر محسوس ہوا کہ میرے بھائی کو تکلیف ہوئی....

میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف کائنات نہیں دکھائی بلکہ اپنا آپ دکھا دیا....جس کو اپنا آپ دکھا دیا اس کے پیچھے کیا رہ گیا....آپ ﷺ سچی خبریں لے کر آئے ان کی زبان سے نکلا کہ یہ دنیا مچھر کے ایک پر کے برابر بھی نہیں ہے....یہ دھوکے کا گھر....یہ مچھر کا پر ....یہ مکڑی کا جالا اور یہ مٹ جانے والی متاع ہے

...یا ابا سفیان جئتکم بکرامة الدنیا والاخرة ...ابوسفیان میری مان کر چلو میں تمہارے پاس دنیا بھی لے کر آیا ہوں اور آخرت بھی لے کر آیا ہوں....میری مان کر چلو گے تو دنیا بھی ملے گی اور آخرت بھی ملے گی....میں وہ دین نہیں لایا جس میں صرف جنت ملتی ہو....میں ایسا دین لایا ہوں کہ دنیا بھی تمہارے تابع ہو گی...اور جنت بھی اللہ تعالیٰ تمہیں نصیب فرمائے گا....دنیا اور آخرت کے سارے خزانوں کی چابیاں اللہ نے ہمارے نبی ﷺ کو دے کر دنیا میں بھیجا....

دنیا کی عزتیں آخرت کی عزتیں دے کر اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی پاک ﷺ کو بھیجا.... آپ ﷺ کو عرشوں تک اللہ کا دیدار ہوا.... ہم کلام ہوئے... اللہ سے بات ہوئی.... پھر آپ ﷺ نے کہا: یا اللہ! ابراہیم علیہ السلام تو آپ کے خلیل تھے موسیٰ علیہ السلام کلیم تھے... داؤد علیہ السلام کو آپ نے لوہا نرم کر کے دیا... سلیمان علیہ السلام کو ہوا آپ نے ہوا تابع کر کے دی اور عیسیٰ علیہ السلام کو آپ نے مردہ زندہ کر کے دیئے اور یا اللہ میرے لئے کیا ہے؟...

تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: تیرے لئے میں نے سب سے اعلیٰ چیز تیار کی ہے.... اے میرے نبی ﷺ میں نے تجھے سب سے اعلیٰ چیز دی ہے.... آپ ﷺ نے پوچھا وہ کیا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کہ قیامت تک میرا تیرا نام اکٹھا رہے گا جدا نہیں ہوسکتا.... یہ چیز تو ہمیشہ کی ہوگئی اب یہ ختم نہیں ہوسکتی.... قیامت تک تیرا میرا نام اکٹھا آئے گا....

ایسے جوڑ دیا جیسے ایک افسر یا پرنسپل آیا تو اس کے نام کی تختی لگ گئی.... پھر وہ پرنسپل صاحب تبدیل ہوگئے یا ریٹائر ہوگئے تو دوسرا پرنسپل آیا تو ان کا نام لکھ دیا گیا.... پھر وہ چلے گئے تو تیسرا آگیا پھر وہ چلے گئے تو چوتھا آگیا نام بدلتے رہے....

ایسے ہی... لا الٰہ الا اللہ ... کے ساتھ نام بدلتے رہے.... آدم نبی اللہ... ابراھیم خلیل اللہ... موسیٰ کلیم اللہ... نوح نبی اللہ .. ھارون نبی اللہ اور اسماعیل ذبیح اللہ... نام آتے گئے بدلتے گئے

..جب...لا الہ الا اللہ ... کے ساتھ ...محمد رسول اللہ ... کا نام جوڑا گیا تو قیامت تک کے لئے فٹ ہو گیا اب یہ نہیں بدل سکتا...

...الا ذکرت الا ذکرت معی...

اب تھوڑا سا قرآن میں دیکھو کہ اللہ نے یوں کہا کہ اب تیرا میرا نام اکٹھا چلے گا....

اس کو اللہ نے قرآن میں کیسے اکٹھا کیا ہے؟ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا...

...تومنون باللہ و رسولہ...

ایمان میں کہا کہ ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر..کفر میں کہا..

...ذلک بانہم کفرو باللہ و رسولہ ...

جنہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا...

...من یعص اللہ و رسولہ ...

وہ نافرمان ہوا اللہ کا اور اس کے رسول علیہ السلام کا....

...براۃ من اللہ و رسولہ...اذان من اللہ و رسولہ... بحرب من اللہ و رسولہ ... یہ صرف چند آیات ہیں....میں نے ساری نہیں پڑھیں بلکہ چند آیات پڑھ کر بتایا ہے کہ کس طرح اللہ نے اپنے محبوب ﷺ کو اپنے نام کے ساتھ جوڑ دیا اور آخر تک چلتا چلا گیا....

چنگیز خان کا تذکرہ

میرے بھائیو! دنیا میں چنگیز خان سے بڑا فاتح کوئی نہیں آیا.... چنگیز خان نے سب سے زیادہ دنیا فتح کی... پینسٹھ سال کی عمر تک لڑتا رہا اور جب فتح کرلیا دنیا کو تو کہنے لگا: اوہو! زندگی تو لڑتے لڑتے گزر گئی... جب حکومت کرنے کا وقت آیا تو ساری زندگی گزار بیٹھا ہوں... ساری دنیا کے بڑے بڑے طبیب اکٹھے کیے ان سے کہا کوئی نسخہ مجھے بتاؤ کہ میری زندگی بڑھ جائے....

ایک چائنا کا طبیب تھا اس نے کہا: ایک سانس بھی نہیں بڑھا سکتے.... جو باقی زندگی ہے اس کو بہتر گزارنے کا طریقہ ضرور بتا سکتے ہیں .... وہ 72 سال کی عمر میں مرگیا.... سات برس اس نے صرف حکومت کی...

یہی آپ کا حال ہے جب آپ اپنے مال سے کچھ نفع اٹھانے کے قابل ہوتے ہیں تو آنکھوں پر چشمے لگ چکے ہوتے ہیں... بال سفید ہو چکے ہوتے ہیں اور موت دستک دے رہی ہوتی ہے۔

تک حرص و ہوس کو چھوڑ میاں

مت دیس بدیس پھرے مارا

قذاق اجل کا لوٹے ہے
دن رات بجا کر نقارا

کیا بدھیا بھینسا گول شتر
کیا گونی پلاسر بھارا

کیا گیہوں چاول موٹھ مٹر
کیا آگ دھواں اور انگارا

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا
جب لاد چلے گا بنجارہ

جب وہ کالی گاڑی میں ڈالیں گے تو سب ٹھاٹھ یہیں رہ جائیں گے.... شیر شاہ سوری نے جب دلی کو فتح کیا کہنے لگا: افسوس! میرے سر پر حکومت کا سورج اس وقت چمکا ہے جب میری زندگی کا سورج غروب ہونے والا ہے....

لشکر صحابہ کا سمندر میں سے پار ہونا

پندرہ لاکھ آدمی اکٹھے ہوتے ہیں اور دس لاکھ آدمی رمضان شریف میں ختم قرآن میں اکٹھے ہو کر دعائیں مانگتے ہیں.... ہوتا ہی کچھ نہیں.... کیوں؟ تا رکٹا ہوا ہے.... تار نہیں جڑا ہوا... تار جڑا ہوا ہوتا پھر یا اللہ! کی صدا ہوتی.... پھر دیکھو کیا ہوتا... انہوں نے تار جوڑ لیا تھا... وہ ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر تھا... اور

علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ چار ہزار کا لشکر لے کر کھڑے ہوئے ہیں....

کشتیاں کوئی نہیں... کشتی بنائیں یا کہیں سے حاصل کریں اور جزیرے تک پہنچنے کے لئے چوبیس گھنٹے درکار ہیں.... اتنے میں دشمن مستعد ہو جائے گا.... اترے دو نفل پڑھے... اے اللہ تیرے غلام تیرے راستے میں... ہمیں پار لگا دے... سموا اللہ وافتحموا ... کہا: بسم اللہ پڑھو اور کود جاؤ سمندر میں.... آگے کوئی بی آر بی نہر تھی جو کہہ رہا ہیں کود جاؤ... سمندر تھا... کسی نے نہیں کہا: خودکشی حرام ہے.... مروانا چاہتا ہے....

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں... فسمینا ... ہم نے کہا... بسم اللہ ... واقتحمنا ... اور ہم نے اپنے گھوڑے ڈال دیئے... وا ہرنا ... اور اللہ نے ہمیں پار لگا دیا....

فما بل الماء اسفل خفاف ابلنا ... اور پانی ہمارے اونٹ کے پاؤں بھی تر نہ کر سکا... تو تار تو جوڑو.... تار ہی نہیں جوڑا ہوا... تو تبلیغ وہ محنت

ہے جس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے انسان کا تعلق جڑ جاتا ہے اور اسے منزل مل جاتی ہے۔۔۔اسے منزل کا پتہ چل جاتا ہے۔۔۔ مجھے جانا کہاں ہے؟ میں راہی کہاں کا ہوں۔۔۔۔ مسافر کہاں کا ہوں۔۔۔۔ایسا کامل۔۔۔اکمل۔۔۔۔

یوسف۔۔۔۔یعقوب میں چالیس سال جدائی رکھی۔۔۔۔چالیس سال کے بعد پھر ملایا۔۔۔ پھر فرمایا: بتاؤں کیوں جدا کیا؟ جی بتایئے۔۔۔کہا تو نماز میں تھا ۔۔۔ یوسف سویا ہوا تھا۔۔۔وہ رویا۔۔۔نماز پڑھتے پڑھتے تیری نظر ادھر چلی گئی۔۔۔تیرا دھیان مجھ سے ادھر چلا گیا میں نے کہا میرا نبی ہو کر میرے سامنے ہو کر مخلوق کو دیکھے۔۔۔مخلوق کا سوچے ان آنکھوں کی بینائی واپس لوں گا اور اس کو اس سے جدا کردوں گا۔۔۔چالیس سال جدا کیا۔۔۔۔

یاد رکھنا بھائیو! دل کی دنیا اجاڑنے کا سب سے برا عمل نظر اور کان کا غلط استعمال ہے۔۔۔۔جس کے کان موسیقی پہ لگ جائیں۔۔۔جس کے کان گانے سننے پہ لگ جائیں۔۔۔جس کی نظر آوارہ ہو جائے۔۔۔تو دنیا کے سارے ابدال مل کے بھی اس کے دل کو نہیں دھو سکتے۔۔۔۔

ساری دنیا کے روحانی طبیب اکٹھے ہو جائیں تو بھی اس کا دل نہیں دھویا جا سکتا۔۔۔۔ یہ ایسے ہے جیسے باہر آندھی چل رہی ہو۔۔۔اور آپ ساری کھڑکیاں کھول کر کمرے کی صفائی شروع کردو۔۔۔۔ باہر سے پھر مٹی آگئی۔۔۔۔ ادھر سے صاف کیا تو ادھر مٹی آگئی۔۔۔۔ادھر سے صاف کیا تو سامنے سے مٹی آگئی۔۔۔۔کام بھی ہوتا رہے گا نتیجہ بھی کچھ نہیں نکلے گا۔۔۔۔

سلیمان علیہ السلام، تخت بلقیس اور صاحب علم کا قصہ

سلیمان علیہ السلام کا دربار لگا ہوا ہے تو انہوں نے کہا: بھائی مجھے ملکہ بلقیس کا تخت چاہیے.... کون لائے گا؟... ایکم یاتینی بعرشھا قبل ان یاتونی مسلمین ... تم میں کون ہے جو اس کا تخت لائے گا؟... قال عفریت من الجن ... تو ایک سائنسی طاقت بولی: مادی طاقت... عفریت کا لفظ قیامت تک کے لئے ہے....

آج کا ایٹم بم... عفریت... میں آجاتا ہے.... عفریت کا لفظ مادی طاقت کے لئے بولا جاتا ہے.... تو مادی طاقتیں جن کے روپ میں آئیں.... وہ تلوار اور توپ کے روپ میں آئیں.... وہ ٹینک اور جہاز اور ایٹم بم کے روپ میں آئیں....

ان کے لئے عفریت اشارہ کر رہا ہے... مادی طاقت والا ... وہ بولا ..انا اتیک بہ قبل ان تقوم من مقامک ... دربار کے ختم ہونے سے پہلے پہلے میں حاضر کردوں گا.... یعنی دو اڑھائی گھنٹے مجھے لگ جائیں گے.... یمن جاؤں گا... اٹھا کے لاؤں گا.... تین ہزار کلومیٹر جاتا ہے.... تین ہزار کلومیٹر ہے ...دو اڑھائی گھنٹے میں سامنے حاضر کردوں گا....

گھر نمازوں سے نہیں میٹھے بول سے آباد ہوتے ہیں

عطاء اللہ شاہ بخاریؒ سے کسی نے کہا کہ میں نے بچی کی منگنی کر دی ہے.... تو حضرتؒ نے پوچھا بچے کا اخلاق کیسے ہیں؟ کہا جی نمازی ہے....

پھر حضرتؒ نے پوچھا بچے کے اخلاق کیسے ہیں؟ کہا جی نمازی ہے....

پھر انہوں نے پوچھا بچے کے اخلاق کیسے ہیں؟ کہا جی نمازی ہے....

تو حضرت صاحبؒ غصے میں آ گئے... کبھی غصے میں نہیں آتے تھے... کہا میں نماز نہیں پوچھ رہا... میں اخلاق کا پوچھ رہا ہوں... گھر نمازوں سے نہیں آباد ہوتے... بلکہ اخلاق سے آباد ہوتے ہیں.... میٹھے بول سے گھر آباد ہوتے ہیں... سونے چاندی میں تولنے سے گھر آباد نہیں ہوتے... فیکٹریاں چلانے سے گھر آباد نہیں ہوتے... گھر ہمیشہ اچھے اخلاق سے آباد ہوتے ہیں....

ہماری ایک بزرگ خاتون تھیں وہ بھی انتقال کر گئیں ہیں.... انہوں نے اپنی بیٹی کا کہیں رشتہ کیا تو میں نے پوچھا اماں لڑکا کیسا ہے؟ تو اس نے کہا، پتر اوہدے چودہ مربعے نے تے اک پیپر مل اے (بیٹا اس کے چودہ مربع زمین اور ایک پیپر مل ہے) میں نے کہا اماں چھور کہیو جیا اے (اماں! لڑکا کیسا ہے؟) اب میری بات آپ سمجھ رہے ہیں ناں؟ اماں نے پھر وہی بات دہرائی....

تیسری دفعہ میں نے پھر کہا اماں چھوڑ کیہو جیا اے؟ اماں نے کہا پتر اوہدے چودہ مربعے نے تے اک پیپر مل اے.... میں نے کہا: اماں! میں کیا پوچھ رہا ہوں اور تم کیا جواب دیتی جا رہی ہو.... میں پوچھ رہا ہوں کہ لڑکا کیسا ہے... اور تم کہہ رہی ہو کہ اس کے ۱۴ مربع ہیں.... تم نے لڑکی کا نکاح مربع کے ساتھ کیا ہے یا مل کے ساتھ کیا ہے؟ کس کے ساتھ نکاح کیا ہے؟ پھر ایک سال کے بعد طلاق ہوگئی....

مسلمان کی قدر و قیمت

میرے بھائیو! دنیا قیمتی نہیں بلکہ ایمان قیمتی ہے.... اللہ نے ہمیں ایمان دیا.... ہم مسلمان ہیں.... یہ کتنی بڑی ہمارے اوپر اللہ کی رحمت کی بارش ہے کہ اس نے ہمیں مسلمان بنا دیا.... ساری دنیا کے کافر مسلمانوں کی وجہ سے زندہ ہیں.... ساری دنیا کے مشرک.... یہودی اور عیسائی مسلمانوں کی وجہ سے زندہ ہیں.... مسلمان نہ ہوں تو ساری کائنات توڑ دی جائے.... مسلمان نہ ہوں تو زمین و آسمان کا نقشہ ٹوٹ جائے...

...لا تقوم الساعة حتی یقال علی وجه الارض...

اللہ... اللہ... جب تک ایک مسلمان بھی زندہ ہے قیامت نہیں آئیگی..

طاقت علم ربانی

ایک اور صاحب وہاں بیٹھے تھے...وہ کون تھے؟...اس کو اللہ تعالیٰ نے عفریت نہیں کہا....نہ اس کا نام لیا...نہ اس کی ذات کو بتایا....اس کی صفت کو بتایا...صفت....کہا کہا...**قال الذی عندہ علم من الکتب** ... جس کے پاس کتاب میں سے کچھ علم تھا....سارا بھی نہیں تھا....کون سی کتاب؟ اس میں نہ انجیل شامل ہے نہ قرآن شامل ہے...توراۃ اور زبور....توراۃ اور زبور کا کچھ علم رکھنے والا....

اس نے کہا...**انا اتیک بہ قبل ان یرتد الیک طرفک** ... آپ کی نظر بند ہوگی... کھلنے سے پہلے پہلے میں تخت یہاں حاضر کردوں گا....اللہ کے علم میں کیا طاقت ہے؟ سائنس اور ٹیکنالوجی میں کیا طاقت ہے....ان دونوں کا یہ آیت موازنہ کر رہی ہے....

عفریت نے کہا: جاؤں گا...لاؤں گا...علم والے نے کہا: میں نہ جاؤں گا نہ لاؤں گا....یہیں کھڑے کھڑے حاضر کردوں گا....تو سلیمان علیہ السلام نے کہا: حاضر کرو گے؟ کہا: کروں گا...کہا: کرو....اس نے کہا بائیں دیکھو... سلیمان علیہ السلام نے یوں دیکھا....کہا سامنے دیکھو تو تخت حاضر تھا...تین ہزار کلومیٹر کا فاصلہ....

ہر چیز موت کی آغوش میں

میرے بھائیو! ماں اپنے بچے کو گود میں لئے دودھ پلا رہی ہے...ادھر ایک ماں بچے کے منہ میں نوالہ دے رہی ہے...ادھر ایک ماں بچے کو سینے سے لگائے دودھ پلا رہی ہے...ادھر ایک ماں بچے کو دروازے تک چھوڑنے آ رہی ہے...سکول کے لئے رکشے میں بٹھا رہی ہے...تانگے میں بٹھا رہی ہے...جو بھی سواری اس وقت ہوگی اس طرح کا نظام چل رہا ہوگا....

کہ اچانک ایک دھماکا ہوگا...فاذا جاءت الطامۃ الکبریٰ ... فاذا ھی جاءت الصاخۃ ...وہ ماں جو یوں بچے کے منہ میں نوالہ ڈال رہی ہوگی...وہ نوالہ ایسے اس کے ہاتھ سے گر جائے گا...وہ دوکاندار جس نے ایک دفعہ جھاڑو دیا ہے...دوسری دفعہ جب اس طرح پیچھے لے جا رہا ہوگا...وہ جھاڑو پیچھے کے پیچھے گر جائے گا آگے لوٹ کر نہیں آئے گا....

وہ دکاندار جس نے قینچی کو اٹھایا اور کپڑے کو دس میٹر ناپا اور قینچی ڈالی ہے کاٹنے کو اور گاہک نے پیسے نکالے ہیں گننے کو...وہ گن رہا ہے اور وہ کاٹنے کو تیار ہے...اس ہنگامے پر قینچی یوں گرے گی پیسے یوں گریں گے...جھاڑو وہ جائے گا...نوالہ ادھر جائے گا...لوری دیتی ماں بچے کو یوں پھینکے گی کہ جس طرح گندگی کی ٹوکری پھینکتی ہے...اور زمین دار کا چلتا ہوا ہل یوں گرے گا...

یہ ادھرے بھاگے گا وہ ادھر بھاگے گا اور یوں اس نے ہوا میں ہاتھ لہرایا تھا... اپنے بیج بکھیرنے کے لئے وہ بیج یوں گراتا چلا جائے گا... کسی پیچھے گر جائے گی... وہ خود آگے گر جائے گا....

اور دلہن وہ بھاگی دولہا وہ بھاگا... براتی ادھر بھاگے... میراثی ادھر بھاگے... ڈھول ادھر پڑے... مجلس سونی ہوگئی... دوکانوں کے افتتاح بیچ میں رہ گئے... اور واپڈا ٹاؤن جیسے خوبصورت ٹاؤن کے باسی بھی وہ پاگلوں کی طرح بھاگ رہے ہیں... انہیں گھر جھونپڑی نظر آرہا ہے... کاٹنے کو آرہا ہے... کھانے کو آرہا ہے....

ایک افراتفری کا عالم ہوگا...

تذهل بها كل مرضعة عما ارضعت وتضع كل ذات حمل حملها و ترى الناس سكارى وماهم بسكارى ولا كن عذاب الله شديد...

وہ ایک خوفناک عذاب ہوگا... ماؤں کے حمل گر جائیں... دودھ پیتے بچوں کو مائیں اٹھا کر پھینک دیں گی... کہ میں بچ جاؤں لیکن وہ نہ بچے گی نہ بچیں گے... ایسی دنیا سے دل لگانے والے بڑے نادان ہیں اپنی جوانی کو اس دنیا میں رول دینے والے بڑے ہی نادان اس کی چمک کے پیچھے ایمان کے سودے کر دینے والے بڑے احمق ہیں....

ایک عبرت آموز واقعہ

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ مشہور بزرگوں میں سے تھے.... وہ ابتداء میں کچھ اچھے حال میں نہ تھے.... ایک شخص نے ان سے توبہ کا قصہ پوچھا کہ کیا بات پیش آئی جس پر آپ نے اپنی سابقہ زندگی سے توبہ کی.... وہ کہنے لگے میں ایک سپاہی تھا اور شراب کا بہت شوقین اور عادی تھا.... ہر وقت شراب ہی میں منہمک رہتا تھا.... میں نے ایک باندی خریدی تھی جو بہت خوبصورت تھی اور مجھے اس سے بہت تعلق تھا....

پھر میرے گھر میں ایک لڑکی پیدا ہوئی مجھے اس بچی سے بھی بہت محبت تھی.... اور وہ لڑکی بھی مجھ سے بہت مانوس تھی.... یہاں تک کہ وہ چلنے لگی تو اس وقت مجھے اس سے اور بھی زیادہ محبت ہوگئی.... کہ ہر وقت وہ میرے پاس ہی رہتی.... لیکن اس کی عادت یہ تھی کہ جب میں شراب کا گلاس پینے کے لئے لیتا وہ میرے ہاتھ سے چھین کر میرے کپڑوں پر پھینک دیتی (محبت کی زیادتی کہ وجہ سے اس کو ڈانٹنے کو دل نہ مانتا) جب وہ دو برس کی ہوگئی تو اس کا انتقال ہوگیا.... اس صد.ے نے میرے دل میں زخم کر دیا....

ایک بار .ب کہ ۱۵ شعبان کی رات تھی.... میں شراب کے نشے ... ست ... .. عشاء کی نماز بھی نہ پڑھی اور اسی حال میں سوگیا.... میر ...

خواب میں دیکھا کہ حشر قائم ہو گیا لوگ قبروں سے نکل رہے ہیں.... میں بھی ان لوگوں میں ہوں جو میدان حشر کی طرف جا رہے ہیں میں نے اپنے پیچھے کچھ آہٹ سنی.... میں نے جو پیچھے مڑ کر دیکھا تو ایک بہت بڑا کالا اژدھا میرے پیچھے دوڑتا ہوا آرہا ہے....اس کی کیری آنکھیں ہیں منہ کھلا ہوا ہے اور بے تحاشا میری طرف کو دوڑا ہوا آرہا ہے.... میں اس کے ڈر سے گھبرا کر خوف زدہ ہو کر تیزی سے بھاگ رہا ہوں اور وہ میرے پیچھے بھاگا چلا آرہا ہے...

سامنے مجھے ایک بوڑھے میاں نہایت نفیس لباس میں اور اس حال میں کہ نہایت مہکتی ہوئی خوشبو ان سے آرہی ہے ملے.... میں نے ان کو سلام کیا....انہوں نے جواب دیا.... میں نے ان سے کہا کہ خدا کے واسطے میری مدد کیجئے....

وہ کہنے لگے میں ضعیف آدمی ہوں یہ بہت قوی ہے یہ میرے قابو میں نہیں ہے.... لیکن تو بھاگا چلا جا شاید آگے کوئی چیز ایسی مل جائے جو اس سے نجات کا سبب بن جائے.... میں بے تحاشا بھاگا جا رہا تھا مجھے ایک ٹیلہ نظر آیا میں اس پر چڑھ گیا مگر وہاں چڑھتے ہی مجھے جہنم کی دہکتی ہوئی آگ اس ٹیلے کے ایک طرف نظر آئی اس کی دہشت ناک صورت اور اس کے مناظر نظر آئے....

ان سب حالات کے دیکھنے کے باوجود سانپ کی اتنی دہشت مجھ پر سوار تھی کہ میں اس طرح بھاگا جا رہا تھا کہ قریب ہی تھا کہ میں جہنم کے گڑھے

میں جا گروں.... اتنے میں ایک زور کی آواز مجھے سنائی دی.... کوئی کہہ رہا تھا کہ پیچھے ہٹ تو ان جہنمی لوگوں میں سے نہیں ہے.... میں وہاں سے پیچھے کو دوڑا وہ سانپ بھی میرے پیچھے کو آیا....

مجھے وہ بڑے میاں سفید لباس والے نظر آئے میں نے ان سے پھر کہا کہ میں نے پہلے بھی درخواست کی تھی کہ اس اژدھے سے کسی طرح مجھے بچائیں آپ نے قبول نہ کیا وہ بڑے میاں رونے لگے اور کہنے لگے کہ میں بہت ضعیف ہوں اور یہ بہت قوی ہے میں اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا.... البتہ سامنے ایک دوسری پہاڑی ہے اس پر چڑھ جا اس میں مسلمانوں کی کچھ امانتیں رکھی ہیں.... ممکن ہے تیری بھی کوئی امانت رکھی ہو جس کی مدد سے تو اس اژدھے سے بچ سکے....

میں بھاگا ہوا اس پہاڑی پر گیا اور وہ اژدھا میرے پیچھے چلا آرہا تھا وہاں میں نے دیکھا کہ ایک گول پہاڑ ہے اس میں بہت سی کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں ان پر پردے پڑے ہوئے ہیں.... ہر کھڑکی کے دو پٹ ہیں سونے کے جن پر یاقوت پڑے ہوئے ہیں اور موتیوں سے لدرہے ہیں.... اور ہر پٹ پر ایک ریشمی پردہ پڑا ہوا ہے میں جب اس پر چڑھنے لگا تو فرشتوں نے آواز دی کہ کواڑ کھول دو اور پردے اٹھا دو اور باہر نکل آؤ شاید اس پریشان حال کی کوئی امانت تم میں ایسی ہو جو اس وقت اس کو اس مصیبت سے نجات دے....

اس آواز کے ساتھ ہی ایک دم کواڑ کھل گئے اور پردے اٹھ گئے.... اور

اس میں سے چاند جیسی صورت کے بہت سے بچے نکلے مگر میں انتہائی پریشان تھا کہ وہ سانپ میرے بالکل ہی پاس آ گیا ہے.... اس پر فوجوں کی فوجیں بچوں کی نکل آئیں ان میں دفعتہً میری نگاہ اپنی دو سالہ بچی پر پڑ گئی جس کا انتقال ہو چکا تھا....

وہ مجھے دیکھتے ہی رونے لگی اور کہنے لگی خدا کی قسم! یہ تو میرے ابا ہیں اور یہ کہتے ہی تیر کی طرح کود کر ایک نور کے پلڑے پر چڑھ گئی اور اپنے بائیں ہاتھ کو میرے دائیں ہاتھ کی طرف بڑھایا میں جلدی سے اس سے لپٹ گیا اور اس نے اپنے داہنے ہاتھ کو اس سانپ کی طرف بڑھایا وہ فوراً پیچھے کو بھاگنے لگا پھر اس نے مجھے بٹھایا اور خود میری گود میں بیٹھ گئی اور اپنے داہنے ہاتھ کو میری داڑھی پر پھیرنے لگی اور کہنے لگی ابا جان:

"الم یان للذین امنوا ان تخشع قلوبھم لذکر اللہ وما نزل من الحق...."

"کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت ابھی تک نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے واسطے اور اس حق بات کے واسطے جو ان پر نازل ہوئی جھک جائیں..."

اس کی یہ بات سن کر میں رونے لگا اور میں نے پوچھا بیٹی کیا تم سب قرآن شریف جانتی ہو؟ وہ کہنے لگی کہ ہم نے سب قرآن شریف کو تم سب سے زیادہ جانتے ہیں.... میں نے پوچھا بیٹی یہ سانپ کیا بلا تھی جو میرے پیچھے

لگ گئی تھی؟ اس نے کہا کہ آپ کے برے اعمال اور گناہ تھے.... آپ نے اپنے گناہوں کو اتنا قوی کر دیا تھا کہ وہ آپ کو اب جہنم میں ڈالنے کی فکر میں تھے.... میں نے پوچھا وہ سفید پوش ضعیف بزرگ کون تھے؟ کہنے لگی وہ آپ کے نیک اعمال تھے جن کو آپ نے اتنا ضعیف کر رکھا تھا کہ وہ اس سانپ کو آپ سے دفع نہ کر سکے (البتہ اتنی مدد پھر بھی کر دی کہ بچنے کا کچھ تو راستہ تو بتا دیا)....

میں نے پوچھا کہ بیٹی تم اس پہاڑ پر کیا کرتی ہو؟ کہنے لگی کہ ہم سب مسلمانوں کے بچے ہیں جو اپنی نابالغی کی حالت میں مر گئے ہیں قیامت تک ہم یہاں رہیں گے اور آپ لوگوں کے آنے کے منتظر ہیں.... جب آپ سب آئیں گے تو ہم سفارش کریں گے.... اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی تو اس سانپ کی دہشت مجھ پر سوار تھی.... میں نے اٹھتے ہی اللہ جل شانہ کے سامنے توبہ کی اور اپنے برے افعال کو چھوڑ دیا....

دیکھو بھائیو.... دوستو! اللہ تعالیٰ نے کس طرح ان کی زندگی کو پلٹا اور اس واقعہ میں آخرت کے جو احوال ذکر کئے گئے اس کی روشنی میں ہم اپنا جائزہ لیں کہ ہم نے اپنے اچھے اعمال کو جاندار بنایا ہوا ہے یا نہیں اور کوئی کوتاہی ہو جانے پر ہم فوراً توبہ و استغفار کر لیتے ہیں یا نہیں....

دیکھو دنیا بہر حال گزر جائے گی بلکہ یوں کہو کہ ہم بہر حال یہاں سے گزر جائیں گے اور کام تو اچھے اعمال ہی آئیں گے پھر آج سے کیا ارادہ

ہے؟ بس دو کام ضرور کرلو جس سے ملو اس کو اللہ کی یاد دلانے کی کوئی بات ضرور کرلو اس سے اللہ تعالیٰ کا دھیان تمہارے دل میں جما رہے گا اور خود بھی توبہ استغفار بہت کرو اور دوسروں کو بھی توبہ استغفار کرتے رہنے کا کہو....

بے وفائی دنیا کی فطرت ہے

میرے بھائیو! اس جہاں کی سرشت اور فطرت میں ہی بے وفائی ہے... اس جہاں کی فطرت بھول جانا ہے... فطرت مٹنا ہے... بچنا نہیں ہے... کہتے ہیں مرتے مرتے بچا... ارے ایک دن بچتے بچتے مر ہی جاؤ گے... کب تک کہو گے مرتے مرتے بچا... ایک دن بچتے بچتے مر ہی جاؤ گے...

وہ دیکھو جنازے اٹھ رہے ہیں.... ایک دن ہم بھی اٹھا دیئے جائیں گے.... اس جہان میں جی لگنے سے پہلے ہی ایک ضرب لگی کہ یہاں تو مرتے بھی ہیں.... یہاں تو اٹھ جاتے بھی ہیں بڑے بڑے خوبصورت مناظر کو چھوڑ کر.... بڑے بڑے خوبصورت بیڈروم کو چھوڑ کر.... بڑے بڑے عالیشان بستروں کو چھوڑ کر.... مٹی کے گھروں میں سوتے ہیں.... مٹی کے بستر پر لیٹتے ہیں اور مٹی کی چادر اوڑھ کر ایسے بجھ جاتے ہیں جیسے شمع جلتے جلتے بجھتی ہے.... تو اپنا وجود بھی مٹا جاتی ہے.... جیسے تھی ہی کوئی نہیں کوئی آیا ہی نہ تھا بنانے کے لئے....

حضرت عمر بن عبدالعزیز کا ایمان افروز واقعہ

عید کا موقع تھا.... حضرت عمر بن عبدالعزیز کے بیٹے اپنی ماں سے کہنے لگے.... کپڑے لے کے دو.... بارہ بیٹے تھے.... جب حضرت عمر آئے تو بیوی نے کہا بچے کپڑے مانگ رہے ہیں.... کہنے لگے میرے پاس تو پیسے کوئی نہیں.... حالانکہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کا زمانہ وہ ہے جب تین براعظموں میں زکوٰۃ لینے والا کوئی نہ بچا تھا....

دیپالپور تک کاشغر تک.... استنبول.... سینیگال تک جس شخص کا جھنڈا لہرا رہا تھا.... یہ اس کی بات ہے جو کہتا ہے میرے پاس تو پیسے نہیں.... کپڑے کہاں سے لے کر دوں؟ تو ان کی بیوی نے کہا ہم ایسا کرتے ہیں کہ مہینے کی تنخواہ پیشگی لے لیتے ہیں اس سے کپڑے سی لیں گے.... روٹی کے لئے میں سارا مہینہ مزدوری کرتی رہوں گی....

حالانکہ فاطمہ بنت عبدالملک وہ خاتون ہیں جس کی اتنی عزت تھی کہ تاریخ میں اس کی مثال نہیں ہے.... یہ وہ خاتون ہے جس کا دادا جس کا باپ.... جس کا خاوند اور جس کے چار بھائی... یکے بعد دیگرے بادشاہ بنے... سات نسبتوں سے یہ لڑکی ملکہ تھی.... ایسی خاتون کی تاریخ میں نظیر کوئی نہیں ہے.... یہ کہہ رہی ہے میں مزدوری کرلوں گی....

خلیفہ بننے سے پہلے کے حالات

اور حضرت عمر بن عبدالعزیز جب گورنر تھے.... خلیفہ نہیں بنے تھے.... تو سو اونٹوں پر ان کے کپڑے آتے تھے.... ایک دفعہ جا رہے تھے.... ریشمی لباس پہنا ہوا تھا اور ٹخنوں سے نیچے تھا (جبکہ اللہ کے نبی کا حکم ہے ٹخنوں سے اوپر رکھو) تو ایک شخص نے کہا عمر! اپنی شلوار اوپر کرو.... تو جواب دیا کہ بادشاہوں سے بات کرنے کا سلیقہ سیکھو.... دوبارہ کہا تو گردن اڑ جائے گی.... اس وقت یہ ولید بن عبدالملک کی طرف سے گورنر تھے.... جب یہ خلیفہ بنے تو سارے نظام ہی بدل گئے....

ایک مرتبہ انہوں نے اپنے نوکر کو آٹھ درہم دیئے کہ جاؤ چادر لے کر آؤ.... وہ لے آیا.... کہا بہت نرم ہے واپس کردو مجھے نہیں چاہئے.... وہ نوکر ہنسنے لگا.... کہا کیوں ہنسے ہو.... کہا جب آپ گورنر تھے تو آپ نے آٹھ سو درہم دیئے اور کہا تھا چادر لاؤ.... میں آٹھ سو کی چادر لے کر آیا تو آپ نے کہا تھا .....بہت سخت ہے واپس کردو.... مجھے نہیں چاہئے.... آج آٹھ درہم کی چادر آپ کو نرم نظر آرہی ہے....

تو ان کی بیوی نے کہا میں مزدوری کرلوں گی.... آپ تنخواہ لے لیں ...انہوں نے اپنے خزانچی کو بلایا.... کہا بھئی ہمیں تنخواہ پیشگی دے دو ہم نے

کپڑے بنانے ہیں....تو وہ کہنے لگا آپ ایک مہینہ زندہ رہنے کی ضمانت دے دیں میں آپ کو تنخواہ دے دیتا ہوں ....تو کہنے لگے میں تو ایک دن کی بھی ضمانت نہیں دے سکتا....گھر میں آئے....بیوی نے کہا کیا بات ہے؟ کہا بچوں سے کہہ دو کہ ان کا باپ انہیں کپڑے نہیں لے کے دے سکتا....دو سال دو مہینے یہ مشقت اٹھائی اور اس کا رزلٹ کیا ملا....

تبلیغ کی محنت نہ کرنے کا انجام

مولانا یوسف صاحبؒ فرمایا کرتے تھے اگر تم نے تبلیغ کا کام چھوڑ دیا تو حکومتیں تمہاری ہوں گی قانون باطل کا چلے گا....حکومتیں تمہاری ہوں گی حکم اور سکہ انگریز کا چلے گا....تجارتیں تمہاری ہوں گی....پیسہ کافر کی جیب میں جائے گا....عزتیں تمہاری ہوں گی کھیلیں گے کوئی اور....ملک تمہارے ہوں گے حکمران ہوں گے کوئی اور....

اگر تم نے اپنے نبی ﷺ کا جھنڈا اٹھالیا اور اس کے پیغام کو لے کر در در پھرے تو پھر ملک کافروں کے ہوں گے قانون تمہارا چلے گا....کمائیاں ان کی ہونگی گھر اللہ تمہارا بھر دے گا...ملک ان کے ہوں گے فیصلے تمہارے ہونگے... شہر اُن کے ہوں گے فیصلے تمہارے ہونگے... جب تم نے اللہ کے دین سے بغاوت کر دی تو اللہ نے چوڑھے اور چماروں کو ہمارے سروں پر بٹھا دیا...

دنیا میں جنت کا پروانہ

انہوں نے حضرت رجاء کو بلایا.... کہا رجاء میں نے عبدالملک کو قبر میں رکھا تو اس کا چہرہ قبل رخ سے پھر چکا تھا اور رنگ کالا سیاہ ہو چکا تھا.... پھر ولید کو قبر میں رکھا تو میں نے اس کے کفن کی گرہ کھول کر دیکھا.... اس کا چہرہ قبلے سے ہٹ چکا تھا اور رنگ سیاہ ہو چکا تھا.... پھر میں سلیمان کو قبر میں رکھا (جو بنوامیہ کا خوبصورت ترین انسان تھا) اور اس کی گرہ کو کھولا تو اس کا چہرہ قبلے سے ہٹ چکا تھا اور رنگ کالا سیاہ ہو چکا تھا.... اب میں جا رہا ہوں.... مجھے دیکھ لینا میرے ساتھ کیا ہوتا ہے....

تو ان کا حال اللہ نے قبر میں جانے سے پہلے ہی دکھا دیا.... جب ان کی میت کو لحد کے قریب کر دیا تو ہوا کا ایک جھونکا آیا اور ایک پرچہ گرا.... پرچے کو اٹھا کر دیکھا تو اس پر لکھا ہوا تھا... بسم اللہ الرحمن الرحیم.... براءۃ من اللہ بعمر ابن عبدالعزیز من النار ... یہ عمر بن عبدالعزیز کی جہنم سے نجات کا پروانہ ہے.... پروانے کو کفن میں ڈال دیا گیا.... فرماتے ہیں جب میں نے کفن کھولا اور چہرے کو دیکھا تو منہ قبلے کی طرف تھا اور یوں لگ رہا تھا جیسے چودھویں رات کے چاند کے ٹکڑے کو کاٹ کر قبر میں رکھ دیا گیا ہو....

میرے بنائیو! جسم کا استعمال سیکھنا پڑتا ہے.... اللہ تعالیٰ کے ہاں

طریقہ محمدی چلتا ہے... صبغۃ اللہ ... کون اللہ کے رنگ میں رنگا ہوا ہے....
کون حضرت محمد ﷺ کا ہے....تو یہ تبلیغ کی محنت اس میں رنگنے کی محنت ہے....ا
س میں آپ نکل کر اللہ کے دین کو پھیلائیں....

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد شانِ عمر رضی اللہ عنہ میں

جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قبر کھود رہے تھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں میں نے محسوس کیا کہ میرے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا ہے....
جب میں نے پیچھے دیکھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اور ان کی
آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے: اے عمرؓ! مجھے پتہ تھا
کہ تو اس جگہ کے سوا کہیں بھی دفن نہیں ہو سکتا.... تیرے لئے یہی جگہ تھی...

اس لئے کہ میں نے ایک دفعہ نہیں بلکہ کتنی دفعہ حضور ﷺ سے ان
کانوں سے سنا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: میں اور میرے ساتھی ابو بکرؓ اور
عمرؓ.... میں اور میرے رفیق ابو بکرؓ اور عمرؓ.... میں اور میرے صحابی ابو بکرؓ اور
عمرؓ.... یہ بول میں نے بیسیوں دفعہ اللہ کے نبی ﷺ سے سنا....اس لئے مجھے
یقین تھا کہ اس جگہ میں تیرے سوا کوئی آ ہی نہیں سکتا....

سو آدمیوں کے قاتل کی توبہ کا قصہ

میرے بھائیو! شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ قتل ہے... بخاری شریف کی ایک روایت ہے کہ بنی اسرائیل میں سے ایک آدمی ننانوے قتل کر چکا.... اس کے بعد اسے خیال آیا کہ میں توبہ کرلوں.... اس نے کسی ان پڑھ سے پوچھ لیا... کیا میری توبہ قبول ہو جائے گی؟.... اس نے کہا تیری توبہ کیسے قبول ہو سکتی ہے.... ننانوے قتل کر چکا ہے.... تو تو سید ھا دوزخی ہے..... اس نے کہا تو سو پورے کروں ادھورا کام تو نہ ہو اور اسے بھی اڑا دیا..... اور سو پورے کر دیئے....

پھر اسے خیال آیا کہ توبہ کروں تو کسی عالم سے پوچھا کہ میری توبہ قبول ہے؟ کہا بیٹا! کیوں نہیں لیکن ایک شرط ہے کہ توبہ پکی ہونی چاہئے اور توبہ پکی اس وقت ہوتی ہے جب آدمی اچھا ماحول اختیار کرے.... تو یہاں چونکہ ماحول اچھا ہے نہیں تو یہ شہر چھوڑ دے اور فلاں بستی چلا جا وہاں نیک لوگ رہتے ہیں وہاں تیری توبہ پکی ہو جائے گی....

یہی ہم کہتے ہیں.... نارووال ہو یا پاکستان کا کوئی شہر ہو ماحول اتنا گندا ہے کہ توبہ پکی ہوتی نہیں.... اس لئے توبہ پکی کرنے لے اسے چلے اور چار مہینے کے لئے چھوڑ دیں....

عورتوں کا دل چونکہ نرم ہوتا ہے اس لئے ان کو تین دن میں وہ کچھ حاصل ہو جاتا ہے وہ مردوں کو تین چلے میں حاصل ہوتا ہے....زمین نرم ہوتی ہے....اس نے کہا جی میں تیار ہوں....میری توبہ قبول ہونی چاہئے....عالم نے کہا تو یہاں سے نکل جا....اس نے سامان اٹھایا اور چل دیا....لوگ ہمیں کہتے ہیں کہ یہ بستر اٹھا کر نکل پڑتے ہیں تو یہ بنی اسرائیل سے بستر اٹھاتا چلا آرہا ہے....

وہ چل پڑا راستے میں بیمار ہو گیا اور موت نے آگھیرا اور اسے نظر آیا کہ نہیں بچتا....تو اس نے آہستہ آہستہ چلنا شروع کر دیا....جب گر پڑا تو رینگنا شروع کر دیا اور جب موت نے جھٹکا دیا تو اس نے لپک کر چھلانگ لگائی اور جب اس نے چھلانگ لگائی تو اس کے دونوں ہاتھ آگے پھیلے ہوئے تھے اور اسی حال میں اس کی روح قبض ہو گئی....

اللہ کو اس کی یہ ادا ایسی پسند آئی کہ اللہ نے قیامت تک کے لئے اس کہانی کو ہم تک پہنچانے کے لئے دنیا میں ہی اس پر مقدمہ چلا دیا....جنت کے فرشتے بھیج دیئے اور دوزخ کے فرشتے بھی بھیج دیئے....دوزخ والے کہنے لگے ہمارا قیدی ہے....جنت والے کہیں ہمارا مہمان ہے....توبہ کر چکا ہے....دوزخ والے فرشتوں نے کہا توبہ پوری نہیں ہوئی....وہاں جاتا تو پوری ہوتی....جنت والے کہنے لگے توبہ پوری ہو گئی ہے کہ جب چل پڑا تو توبہ ہو گئی....

فیصلہ نہیں ہو رہا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ایک تیسرا فرشتہ بھیجا اس نے کہا ادھر کی زمین بھی ناپو اور ادھر کی زمین بھی ناپو.... اگر گھر کے قریب ہے تو دوزخی اور اگر اس بستی کے قریب ہے تو جنتی ہے.... حالانکہ گھر کا فاصلہ کم تھا اور اس بستی کا زیادہ تھا لیکن زمین بھی اللہ کی اور جہان بھی اللہ کا....

جب ماپنے لگے تو اللہ نے بستی کی طرف والی زمین سے کہا سکڑ جا.... اور گھر کے طرف والی زمین سے کہا پھیل جا.... یہ پھیل گئی اور وہ سکڑ گئی.... بستی کی طرف گھٹ گئی اور گھر کی طرف بڑھ گئی.... اور اللہ نے کہا میرے بندے کو جنت میں داخل کر دو....

دلی دکھ، درد کا اظہار

میرے بھائیو! اتنی بڑی تیاری کئے ہونے کے باوجود لرزاں و ترساں .... کانپتے ہوئے.... تھراتے ہوئے مر گئے.... ہمارے پاس کیا ہے؟ پھر یہ کیسی غفلت ہے اس کو کیسے دور کیا جائے.... مجھے سمجھ میں نہیں آتا کہاں سے وہ الفاظ لائے جائیں جو دل کے پردوں کو جا کر چیریں.... اور اندر جا کر سوئے ہوئے ایمان کو بیدار کریں.... اپنی بے بسی نظر آتی ہے....

دنیا کا دھوکہ

میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ نے دنیا کی حیثیت اتنی رکھی ہے کہ یہ مچھر کا پر بھی نہیں.... اگر ہوتی تو کافر کو گھونٹ نہ ملتا.... اور حقیقت یہ بتائی کہ اگر تم پکے رہتے تو میں تمہیں دنیا میں کچھ نہ دیتا اور کافر کے گھر سونے اور چاندی کے.... جسم لوہے کے.... نہ بوڑھے ہوتے نہ بیمار ہوتے.... صرف موت آتی اور کچھ ہوتا....

اس کا نتیجہ کیا بتایا....

...والاخرۃ عند ربک للمتقین....

اور یہ سارے کا سارا دنیا میں چار دن کا کھیل تماشا تھا.... پھر اصل انجام تو میرے پاس تقوے والوں کا ہے.... اب دنیا کا بنانے والا ہمیں اس کی قیمت بتا رہا....

...وما الحیوۃ الدنیا الا متاع الغرور...

کہا یہ ساری دنیا ایک دھوکہ ہے اور دھوکہ کسے کہتے ہیں؟ ہو نہ اور نظر آئے.... اس کو دھوکہ کہتے ہیں.... آپ کو دنیا کی خوبصورتی نظر آ رہی ہے.... اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ دھوکہ ہے حقیقت نہیں.... آپ کو جوانی نظر آ رہی ہے.... اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ دھوکہ ہے.... آپ کو خوبصورت وادیاں نظر آ رہی.... اللہ

تعالیٰ کہتا ہے یہ دھوکہ ہے....

بڑی بڑی بلڈنگیں نظر آ رہی ہیں....

حکومت نظر آ رہی ہے....طاقت نظر آ رہی ہے....

دولت نظر آ رہی ہے....عزت نظر آ رہی ہے....

ذلت نظر آ رہی ہے....بدصورتی نظر آ رہی ہے....

پریشانی نظر آ رہی ہے....

جو بھی شکل ہے....حسن کے نقشے ہوں....

بدصورتی کے نقشے ہوں....عزت کی چوٹی ہو یا ذلت کی پستی ہو....

اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ تمہاری نظر کا دھوکہ ہے اور کچھ بھی نہیں ہے...

...دارالغرور...دھوکے کا گھر...

...متاع الغرور...دھوکے کا سامان...

...جناح بعوض...مچھر کا پر ہے....

تو اللہ نے اس دنیا کو تین خطاب دیئے ہیں....دھوکے کا گھر....مچھر کا پر اور مکڑی کا جالا....اگر کوئی آدمی مچھر کے پروں سے جھولی بھر لے....تو آپ کیا کہیں گے؟ کہ بڑا خوش نصیب ہے بھئی دیکھو کتنا مال لے کے جا رہا ہے....بلکہ یہ کہیں گے کہ یہ اتنا پاگل ہے....کہ مچھروں سے جھولی بھر کے لے جا رہا ہے....

فضائل وکمالات عمر رضی اللہ عنہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہ شخصیت ہیں جن کے طفیل بائیس لاکھ مربع میل میں اسلام پھیلا....اور وہ شخص ہے جس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرؓ جس راستے سے گزرتا ہے شیطان وہ راستہ بدل جاتا ہے....اور وہ شخصیت ہیں جن کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان عرفات میں فرمایا سوا لاکھ کا مجمع ہے....صحابہ کرام رضی اللہ عنہم موجود ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میرے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم پر فخر فرما رہے ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ پر خاص طور پر فخر کیا جا رہا ہے....

یہ وہ آدمی ہے جس پر اللہ فخر فرماتے ہیں....جس پر اللہ کو فخر ہے وہ شخصیت...تو کتنا بڑا مقام کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو عمر رضی اللہ عنہ ہوتا....میرے دو وزیر زمین میں اور دو وزیر آسمان میں ہیں....ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم میرے دنیا کے وزیر ہیں اور جبریل و میکائیلؑ میرے آسمان کے وزیر ہیں....

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہاتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ اور ایک ہاتھ عمر رضی اللہ عنہ کا پکڑا اور فرمایا میں اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم قیامت کے دن اس طرح اکٹھے کھڑے ہوں گے کہ میرے دائیں طرف ابوبکرؓ نکلے گا اور بائیں طرف عمرؓ نکلے گا....

کتنی بشارتیں میں نے آپ کو سنا دیں....اور بائیس لاکھ مربع میل کا

اسلام لاکھوں انسان جس کی برکت سے مسلمان ہوئے ....اسلام کو ان کی برکت سے عزت ملی ....بلندی ملی اور انہیں اللہ کے نبی ﷺ نے مانگ کرلیا ....

یا اللہ! مجھے عمر دے دے ....

فرانس میں اسلام کی مقبولیت

1982ء میں .... میں پہلی دفعہ انگلینڈ گیا تھا .... تو اس وقت ایک بابا اللہ بخش ہوتا تھا .... برمنگھم میں .... وہ مجھ سے کہنے لگا: بیٹا ہم سے یہ گورے کہتے تھے تمہاری اگلی نسل ہماری ہے .... تم جتنا مرضی زور لگالو .... تمہاری اگلی نسل ہماری ہے .... تو ہم دیکھ رہے تھے کہ ہمارے جنازے نہیں ہوتے تھے .... چرچ میں جا کر عیسائیوں کی رسم پر دفن کردیتے تھے .... ایک دور تھا .... لیکن بیٹا! جب سے تبلیغ کا کام آیا ہے .... اب ہم گوروں سے کہہ رہے ہیں کہ ہماری نسل بھی ہماری ہے .... تمہاری نسل بھی ہماری ہو جائے گی .... انشاء اللہ

ابھی ایک جماعت عربوں کی آئی ہوئی ہے .... ادھر غلام محمد آباد میں .... کل ایک عرب مجھ سے ملنے آیا تھا .... کہا: ہمارے ساتھ نو مسلم فرانسیسی ہیں .... اور اس وقت فرانس میں بہت تیزی سے اسلام پھیل رہا ہے .... تو اس تبلیغ کے کام نے دعویٰ بدل دیا .... وہ کہتے تھے اگلی نسل ہماری بنے .... اللہ نے دکھا دیا کہ نہیں اگلی نسل تمہاری بھی اسلام میں آنے والی ہے ....

ہزاروں سال بعد بھی یحییٰ علیہ السلام کا جسم سالم رہا

میرے بھائیو! لوٹ جاؤ کوئی اڑھائی ہزار سال پیچھے.... یہی فلسطین کی زمین ہے جہاں آج بھی مسلمان کا خون بہہ رہا ہے.... اس فلسطین کی دھرتی نے دیکھا اور اسی کے بوڑھے آسمان نے دیکھا کہ اس یحییٰ علیہ السلام کو یہود کے دربار میں اس طرح لٹا کے ذبح کر دیا گیا جیسے بکرے کو چھری سے ذبح کر دیا جاتا ہے....

اگر یہ دنیا بدلے کی جگہ ہوتی تو یحییٰ پہ یوں ہاتھ نہ اٹھتا.... اٹھنے والا ہاتھ کاٹ دیا جاتا.... ٹیڑھی آنکھ نکال دی جاتی.... بری تدبیر کرنے والوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا جاتا.... لیکن آسمان بھی تھما رہا.... زمین بھی رکی رہی.... فرشتے بھی اپنی جگہ ساکن رہے.... اور اللہ تعالیٰ بھی یہ منظر خود دیکھتا رہا کہ اس کے اتنے بڑے پیغمبر کو بڑے بدمعاش کافروں نے لٹا کے ذبح کر دیا....

ولید بن عبدالملک نے مسجد بنائی جو آج بھی کھڑی ہے.... اس کا مینار ہے جس پر عیسیٰ علیہ السلام اترنے والے ہیں.... کب اترنے والے ہیں؟ یہ اللہ بہتر جانتا ہے.... اس مسجد کی کھدائی جب کی گئی بنیادیں بھرنے کیلئے.... تو اس میں سے صندوق نکلا... صندوق جب کھولا گیا... تو اس میں ایک سر رکھا ہوا تھا... نوجوان... کالی ڈاڑھی... چمکتا چہرہ اور گردن سے خون ٹپک رہا ہے.... اور اوپر لکھا ہوا ہے "یحییٰ بن زکریا"

گمراہی کا سامان ہمیں گمراہ نہ کر سکا

1994ء میں انگلینڈ میں اجتماع تھا....تو میں رات کو فارغ ہو کر باہر نکلا....تو ایک نوجوان لڑکا گجرات کا پہرہ دے رہا تھا....بریڈفورڈ کا تھا....تھوڑا سا تعارف ہوا تو وہ بڑا خوش ہو کر کہنے لگا: مجھے تو آپ سے ملنے کا بڑا شوق تھا....میں نے کہا: ادھر کیسے؟ کہنے لگا: میں نے تین دن لگائے تھے....اللہ نے میری ساری زندگی بدل دی....

تو اس نے بات کی بڑی خوبصورت جو مجھے آج تک یاد ہے....کہا: جی ان کے پاس ہمیں گمراہ کرنے کے لئے اور نہیں ہے....جو کچھ ان کے پاس ہے....گمراہی کے جتنے سامان ہیں....اسباب ہیں....فحاشی کے....عریانی کے....بے پردگی کے....عورت مرد کے ملاپ کے یہ "Peak" ہے....اس سے آگے اور ہے کچھ نہیں....

ہم اس میں سے توبہ کر کے باہر آ رہے ہیں....اور اب کوئی شکل نہیں ہے ان کے پاس ہمیں گمراہ کرنے کے لئے اور ہم اللہ کے فضل سے اسے ٹھوکر مار کر آ رہے ہیں....اور بصیرت کے ساتھ آ رہے ہیں....کہ وہ باطل ہے اور یہ حق ہے....وہاں کچھ نہیں....یہاں سب کچھ ہے....

اگر ہم تھوڑی سی ہمت کریں گے تو زندگیوں میں پلٹا آنے والا ہے...کیونکہ فیصلے آسمان پر ہوتے ہیں...زمین والوں کے اختیار میں نہیں ہے...

پیپر مل لگانے والے کا واقعہ

ایک بڑے مالدار آدمی.... بڑا لمبا چوڑا وسیع کاروبار.... میرے دوست ہیں.... تبلیغ میں بھی وقت دیتے ہیں خاصا.... یہ تبلیغ والوں کا حال ہے تو باقی لوگوں کا کیا حال ہوگا؟ ایک جگہ مجھے ملے.... وہ پیپر مل لگا رہے تھے....

میں نے کہا: کیسے تشریف لائے؟

کہا: یہاں پیپر مل لگا رہا ہوں....

تو میں نے کہا: آپ پھر بینک سے پیسہ لیں گے؟

کہنے لگا: کہ پیسہ سارا میرا ذاتی ہے....

تو میں نے کہا: یہ بتاؤ پچھلا جو تمہارا سلسلہ ہے وہ حساب کتاب دینے کے لئے کافی نہیں کہ ایک مل اور لگا رہے ہو؟ اتنا حساب کتاب دے کے تمہاری جان چھوٹ جائے.... یہی بہت ہے.... ایک مل اور کیوں لگا رہے ہو؟ انہوں نے کہا: آپ سے کیا چھپاؤں؟ گزارہ ہی نہیں ہوتا....

یہ تو دیندار لوگوں کا حال ہے.... تو جن کی زندگیوں میں دین نہیں.... ان کا کیا حال ہوگا؟ برکت اڑی ہوئی ہے.... تو اللہ برکتوں کے دروازے کھولے گا.... ہاں! چین.... امن سکون کی زندگی آجائے گی....
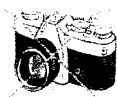
صحابی رسولؐ رستم کے دربار میں

میرے بھائیو! ایک صحابی رستم کے دربار میں ٹاٹ کے کپڑے اور چیتھڑوں میں لپٹی ہوئی تلوار لے کر آئے.... حتیٰ کہ پاؤں میں رسی والی جوتی ہے.... جس پر ٹاٹ کا کپڑا.... تلوار کو رسی سے باندھا ہوا.... کمزور مریل گھوڑا.... سر پہ صوف کا پگڑا.... اس عالم میں عالم اسلام کا سفیر جارہا ہے.... اور دنیا کی سب سے بڑی طاقت کے دربار میں جارہا ہے....

ہم نے معیاری گاڑیوں کو بنالیا ہے.... چیزوں اور مکانوں کو بنایا ہے.... یہاں معیار اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اطاعت ہے.... دربار میں آتے ہیں.... پوری شان کے ساتھ گھوڑے سمیت اور گھوڑے کی لگام کو پکڑا اور ایک زربفت کا تکیہ اس کی جو ڈوری تھی.... اس کو نیزے میں اڑا کر اپنی طرف کھینچا اور لگام کو ڈوری سے باندھ دیا.... ڈیڑھ لاکھ کا مجمع ہے.... چاروں طرف یہ سارا منظر دیکھا جارہا ہے....

رستم بڑا ذہین انسان تھا.... غور سے یہ سارا تماشہ دیکھ رہا تھا.... تو نیزہ اٹھایا اور یوں زور سے ان کے قالین میں سوراخ کیا اور اس کے سہارے ایک قدم آگے بڑھایا تو دوسرے قالین میں سوراخ کیا.... پھر قدم آگے بڑھایا.... اس کے قریب کھڑے ہوگئے اور قالین میں زور سے سوراخ کر کے اسے اٹھا

کرادھر پھینک دیا اور زمین پر بیٹھ گئے....

رستم نے مترجم سے کہا: اس سے کہو تم نے ہمارے اکرام کو کیوں ٹھکرایا؟ ہم نے تمہارا اکرام کیا تھا....انہوں نے کہا: مسلمان لذتوں سے دور رہتا ہے....ہمیں اللہ کا فرش کافی ہے....یہی چیزیں تمہاری غلامی کا سبب بنی ہیں....جنہیں آج ہم عزت سمجھ رہے ہیں....انہوں نے کہا: کس لئے آئے ہو؟ کہا:....

...ان اللہ ابتعثنا... ہم آئے نہیں ہمیں اللہ نے بھیجا ہے....

خود نہیں آئے....اللہ نے بھیجا ہے....

بھیجے ہوئے ہیں....گھروں سے نکالے ہوئے ہیں....

...خیر امة اخرجت للناس...

تم بہترین امت ہو نکالے گئے ہو گھروں سے....

...لتمون سبعین امه انتم خیرھا واکمھا علی اللہ...

آپ نے فرمایا: تم سب سے اونچی امت ہو....تم سب سے بہتر ہو....تم سب سے افضل ہو....کیوں؟....

...اخرجت للناس...

تمہیں اللہ نے گھروں سے نکالا ہے....بیوی بچوں سے نکالا ہے....کاروبار سے نکالا ہے....کیا کرتے ہو؟ میری طرف بلاتے ہو....

اور یہ بھی کہتے ہیں...

...ان اللہ ابتعثنا...

ہم آئے نہیں ہمیں اللہ نے بھیجا ہے....کیا کرو؟....

...لتخرج العباد من عبادة العباد الی عبادة رب العباد...

کہ لوگوں کو غلط یقین سے نکال کر اور لوگوں کی بندگی سے نکال کر ایک اللہ کے سامنے جھکا دیں....یہ ہمارا کام ہے....

... ومن جور الادیان الیٰ عدل الاسلام ...

سارے مذاہب کے باطل کے ظلموں سے نکال کر اسلام کے عدل پر لے آئیں....اسلام کے عدل میں وہ طاقت ہے کہ ساری دنیا کی طاقتیں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتیں....

... ومن ضیق الدنیا الی سعتها ...

دنیا کی تنگیوں سے نکال کر دنیا کی وسعتوں میں ڈال دیں....یہ ہمارا کام ہے....قیامت تک بات کو واضح کیا....

بکری کا بچہ ۱۰۰۰ اصحابہ کے لئے کافی ہو گیا

حضرت جابر ﷛ کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک کے آثار تھے.... میں بیوی کے پاس گیا.... تیرے پاس کچھ ہے؟ کہنے لگی: ایک بکری کا بچہ ہے.... تھوڑے سے جَو ہیں.... میں نے کہا: اس کو پیسو اور بچے کو کاٹو ذبح کرو.... میں حضور ﷺ کو لے کر آتا ہوں....

میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ اور آپ کے ساتھ چودہ آدمی ہو جائیں .... پندرہ آدمیوں کی میں نے روٹی پکائی ہے.... آپ آ کے کھالیں....

آپ نے کہا: بھئی خندق والو! یہ جابر نے تمہاری دعوت کی ہے.... خندق والے ایک ہزار.... انہوں نے کہا: میرے تو پاؤں اکھڑ گئے.... میں نے کہا: مارا گیا.... پندرہ کو کھلاؤں یا ایک ہزار کو؟ میں جب پیچھے بھاگا تو حضور ﷺ نے فرمایا: ارے میاں سنو! ہانڈی کو مت اتارنا جب تک میں نہ آؤں....

اب سب کو لے کر گھر میں آئے اور ہانڈی چڑھ رہی تھی.... آپ نے اس میں لعاب ڈالا.... اسے اتار کر رکھ لیا اور آتے پر آپ نے کپڑا ڈال دیا.... کہا: پکاؤ.... دو عورتوں سے کہا پکاؤ.... انہوں نے پکانا شروع کیا.... آپ سالن

تقسیم کرر ہے ہیں.... روٹی تقسیم کرر ہے ہیں.... سالن تقسیم کرر ہے ہیں....
روٹی تقسیم کرر ہے ہیں....

ایک بکری کا بچہ اس میں دو سیر.... تین سیر گوشت نکلے گا.... جدی کہتے ہیں چھوٹے سے بچے کو اور ایک صاع (پونے تین سیر) کو دس پندرہ بیس آدمی کھا لیتے ہیں.... ایک ہزار آدمیوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا.... روٹیاں بھی پڑی تھیں.... سالن بھی پڑا تھا اور ہڈیاں دستر خوان پہ سامنے پڑی تھی....

آپ ﷺ نے فرمایا: ہڈیوں کو جمع کرو.... انہوں نے ہڈیوں کو جمع کر کے آپ کے سامنے رکھ دیا.... آپ ﷺ نے ہاتھ اٹھائے دعا فرمائی.... ہڈیاں بکری کا بچہ بن کے کھڑا ہو گیا.... آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لے جا... تو بکری بھی گھر میں... آٹا بھی گھر میں ... سالن بھی گھر میں اور ہزار آدمی روٹی کھا گیا... بتاؤ ایسی برکتیں کبھی ہو سکتی ہیں؟

اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں...

"انی اذا اطعت رضیت واذا رضیت بارکت ولیس لبرکتی نہایۃ"

جب تم میری اطاعت کرتے ہو تو میں راضی ہو جاتا ہوں....
جب میں راضی ہوتا ہوں تو برکتوں کے دروازے کھولتا ہوں.... اور میری برکتوں کی کوئی انتہا نہیں....

باپ کے لالچ نے بیٹے کو موت کا نوالہ بنادیا

کتنا بڑا ایک نیورو سرجن تھا کراچی کا.... اس کے پاس ایک شخص آیا.... ایک ایکسیڈنٹ ہوا ہے گاڑی کا.... ایک نوجوان کو اٹھا کے لے آیا ہے.... برائے مہربانی اس کو چل کر دیکھ لیں.... اس نے کہا پہلے میری فیس رکھو پھر میں جاؤں گا.... کہا جی .... گزر رہا تھا میرے پاس پیسے کوئی نہیں ہیں.... آپ برائے مہربانی چلے چلیں.... میں بعد میں فیس دے دوں گا.... کہا نہیں پہلے میری فیس کا انتظام کرو.... پھر میں جاؤں گا.... اس تکرار پر بات ہوتی رہی....

آخر اس نے کہا .... گاڑی کی چابی آپ کی ہے.... جب میں آپ کو فیس دے دوں .... پھر آپ مجھے گاڑی کی چابی دینا.... اس شرط پر وہ ڈاکٹر چلا.... جب .... دیکھا اپنا ہی اکلوتا بیٹا تڑپ رہا تھا.... اپنا ہی لال تڑپ تڑپ کے جان دے گیا....

آئے ہائے! او تیری دولت کس کے لئے تھی.... .... کے لئے تھی؟ آج تیری آنکھوں کے سامنے اٹھ گیا.... مر گیا.... .... ڈاکٹروں کو پیغام دے گیا ہے کہ ڈاکٹری کرنی ہے تو لالچ نہ کرنا ....

کروڑ مچھلیوں کی خوراک ایک مچھلی نگل گئی

میرے بھائیو! اللہ کی مان کر چلنے والے کامیاب.... اللہ کے خزانوں میں کمی نہیں ہے.... سلیمان علیہ السلام ایک دن کہنے لگے: یا اللہ! میں تیری مخلوق کی دعوت کرنا چاہتا ہوں.... مجھے اجازت دو.... تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: سلیمان! یہ تیرے بس کا کام نہیں .... یہ صرف تیرے رب کا کام ہے....

وہ کہنے لگے: یا اللہ! بڑی حکومت تو نے دی ہے.... ایک سال کھلاؤں گا.... کہا: نہیں.... کہا: اچھا ایک مہینہ.... کہا: نہیں ایک مہینہ نہیں.... کہا: اچھا ایک ہفتہ.... کہا: ایک ہفتہ بھی نہیں.... کہنے لگے: ایک دن.... ایک تو دے دے.... تو اللہ تعالیٰ نے کہا: تو ایک دن بھی نہیں کھلا سکتا.... کہا: نہیں میں ایک دن کھلاؤں گا.... کہا: اچھا لگا زور لگا ذزور....

تو سلیمان علیہ السلام نے جنات کو حکم دیا.... سارے بحر و بر کی مخلوق ہوگئی.... کہا: پکاؤ بھئی.... اب پکنے شروع ہو گئے.... دیگیں چڑھ گئیں.... جانور ذبح ہو رہے ہیں.... جن بھی پکار ہے ہیں.... انسان بھی پکار ہے ہیں.... دستر خوان بچھایا جا رہا ہے.... اتنا لمبا چوڑا دستر خوان بچھایا کہ اپنی طرف سے مطمئن ہو گئے کہ اب میں نے ساری مخلوق کی روٹی تیار کر دی ہے.... کہنے

لگے: یا اللہ! کھانا تیار ہے.... بھیج.... کہنے لگے: کس کو بھیجوں؟ زمین والوں کو یا پانی والوں کو؟ تو کہنے لگے: پہلے پانی والوں کو بھیج دے.... پھر زمین والے بعد میں کھالیں گے....

اور دور والے مہمان پہلے کھالیں.... نزدیک والے بعد میں کھالیں گے اور دور والے پہلے آجائیں.... پتہ نہیں دعوتوں میں ہوتا ہے دور والے مہمان پہلے تشریف لے آئیں.... مقامی بعد میں کھالیں.... تو کہنے لگے: مقامی بعد میں کھلادوں گا.... بیرون کے مہمان پہلے بھگتا لوں.... تو ایک مچھلی ایسے باہر نکلی.... اس نے کہا: سلیمان علیہ السلام آج ہماری دعوت ہے.... کہنے لگے: ہاں! صرف تمہاری نہیں سب کی ہے.... کہا: پہلے مجھے بھگتا لو.... تو ایک طرف سے شروع ہوئی ہڑپ ہڑپ سارا دستر خوان اندر برتنوں سمیت....

سلیمان علیہ السلام ایسے کھڑے انگشت بدنداں ہیں.... وہ کہنے لگی: اور لائیے اور لائیے.... وہ کہنے لگے: سب کا کھا گئی اور کہاں سے لاؤں؟ تو وہ کہنے لگی: مہمان کو کوئی طعنے دیئے جاتے ہیں.... زیادہ کھانے کے.... کہنے لگی: سلیمان! یہ تیرا کام نہیں ہے.... یہ تیرے رب کا ہی کام ہے.... آج تیری دعوت مجھے مہنگی پڑی.... آج میں بھوکی رہوں گی.... میرا اللہ روزانہ ایسے تین لقمے مجھے کھلاتا ہے.... تین لقمے روزانہ مجھے کھلاتا ہے.... یہ میرے چھوٹے سے پیٹ کو نہیں بھرے گا جو ایسی مخلوق کو کھلا رہا ہو؟

تکبر نے محدث کو عیسائی بنادیا

ابو عبداللہ جیسی شخصیت محدث مفسر.... مگر دل میں عیسائیوں کی حقارت آ گئی.... یہ کیسے بے وقوف لوگ ہیں.... پتھروں کی پوجا کرتے ہیں.... آواز آئی تو کیا سمجھتا ہے تیرا ایمان تیری اپنی طاقت سے ہے؟ ایک لڑکی گھڑا بھرنے آئی پانی کا.... یہ اس کو دل دے بیٹھے....

حج پر جا رہے تھے.... تین سو مریدوں کا قافلہ جا رہا تھا.... اب مرید کہیں حضرت چلو! کہیں تم چلو! کیا ہوا؟ کہا: بس میرا دل گیا.... حج کو جاتا ہوا قافلہ وہ امیر قافلہ.... قافلہ روتا دھوتا بغداد لوٹا....

یہ اس لڑکی کے گھر پہنچ گئے.... مجھ سے شادی کرو.... اس کے باپ نے کہا: عیسائی ہو جاؤ.... دے دیتا ہوں.... عیسائی ہو گئے.... کہا ایک سال سور چراؤ.... پھر لڑکی دوں گا.... کہا جی منظور ہے.... سور چراتے پھریں.... جس عصا سے ٹیک لگا کر خطبہ پڑھتے تھے.... اس سے سور چرا رہے ہیں.... ہوا کیا عیسائیوں کو حقیر سمجھا....

جو مسلمان کو حقیر سمجھیں کہتے ہیں جو کسی تبلیغ میں بوڑھا ہو گیا پھر اس کو حقیر سمجھیں.... آپ خود سوچو بھائیو! سارا دن تو کی دوکان.... ساری زندگی تو انجینئرنگ سیکھی.... ساری زندگی تو تجارت سیکھی.... ساری زندگی زراعت

سیکھی... ساری زندگی ڈاکٹری سیکھی... دل دماغ تو دیا ان کو... تبلیغ کو دیا سہ روزہ ....!اڑھائی گھنٹے... چار مہینے... مہینہ مہینہ... اس سے زیادہ کوئی کیا کر رہا ہے.... رائیونڈ میں بیٹھ گئے.... زندگی ساری دے دی... جن کی اللہ تربیت کرے... ان پر کام منکشف فرماتا تھا... ہمارے پاس تو محنت کا معیار کوئی نہیں... ہم یہ کیسے دعوے کرتے ہیں کہ ہم لوگوں کو کام سمجھا رہے ہیں....

ایک سال کے بعد ابو بکر شبلی آئے.... حال معلوم کرنے.... ایک سال گزر گیا.... ہاں دیکھا خنزیروں کو چرا رہے ہیں.... اور جس عصا سے ٹیک لگا کے خطبہ دیتے تھے.... اس پر کھڑے ہیں.... اللہ کو اپنے بندوں سے بڑا پیار ہے.... ایسے کسی کو حقیر سمجھ لینا... تو انہوں نے سلام کیا.... انہوں نے چپکے سے جواب دیا:

کہنے لگے: کیا حال ہے؟

کہا جو دیکھ رہے ہو....

کہنے لگے: آپ تو قرآن کے حافظ تھے.... کوئی آیت یاد ہے؟

کہنے لگے: ایک آیت یاد ہے باقی سب بھول گئے....

کہا: کون سی؟

جو ایمان چھوڑ کے کفر خرید بیٹھا بہت بڑا گمراہ ہو گیا....

تو پھر پوچھا: آپ تو حافظ الحدیث تھے.... کوئی حدیث یاد ہے؟

کہنے لگے: ایک حدیث یاد ہے باقی سب بھول گیا....

کہا: وہ کون سی؟

کہا: جو اسلام چھوڑ دے اسے قتل کر دیا جائے....

تو انہوں نے پوچھا: آپ کے ساتھ کیا ہوا؟ تو انہوں نے سنایا.... میرے ساتھ یہ ہوا.... پھر اس کے بعد روئے.... اللہ کے سامنے.... اتنا قریب کر کے اتنا تو مجھے دور کر دے گا.... مجھے اس کی توقع بھی نہ تھی.... بس وہ رونا اللہ کو پسند آ گیا.... اللہ نے دوبارہ ایمان کھول دیا.... جب یہ ابو بکر واپس پہنچے تو ان سے پہلے وہ وہاں پہنچے ہوئے تھے.... دریا دجلہ میں نہا رہے ہیں.... اور کہا: ابو بکر! اللہ نے مجھے میرا ایمان واپس کر دیا ہے.... عیسائیوں کو حقیر سمجھنے پر اتنی بڑی تنبیہ آئی....

ہم ایک تو مسلمان کو حقیر سمجھتے ہیں.... پھر اپنے ساتھیوں کو حقیر سمجھتے ہیں جن کی عمریں کھپ گئیں ان کو کام سکھانے کے چکر میں پڑ گئے.... مجھے تو اس جملے سے ڈر لگتا ہے.... سکھاؤ.... کتنا دعویٰ ہے کہ ہم سیکھے ہوئے ہیں؟ کون یہ دعویٰ کرتا ہے کہ ہمیں یہ آتا ہے....

تو چوتھا نمبر اخلاق مشکل ترین Chapter ہے اسلام کا.... وہ تھوڑی سی محنت سے نہیں آتا.... اسی لئے تو اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ساری زندگی کے ساری شب کے بیدار اور ساری زندگی کے سارے دنوں کے روزے دار سے بڑا مقام ہے اچھے اخلاق والے کا....

ایک سال کے روزوں پر ایک حدیث سناؤں گا

اعمش ؒ ایک بہت بڑے محدث ہیں.... سلیمان نام ہے.... اعمش.... ان کی آنکھیں ایسے تھیں.... چندھیائی آنکھیں.... اسے اعمش کہتے ہیں.... تو وہ نماز کے بعد پڑھتے....

"شهد الله انه لا اله الا هو والملئكة واولوا العلم قائما بالقسط لا اله هو العزيز الحكيم"

ایک شخص نے ان کو سنا پڑھتے ہوئے.... تاجر تھے.... کہیں سے آئے تھے مال تجارت لے کر.... شام میں دمشق میں.... وہ کہنے لگے: یا حضرت! آپ یہ جو پڑھتے ہیں کوئی سند تو ہو گی؟ یہ تو بہت بڑے محدث تھے.... کہنے لگے: حدیث ان کو معلوم ہو چکی.... حدیث پہ عمل کرنا چاہتے ہیں.... کہنے لگے: ہاں سند ہے.... کہا: جی مجھے بتا دو....

کہنے لگے ایک سال روزے رکھ پھر بتا دوں گا.... ایک سال روزے رکھو پھر بتاؤں گا.... تو انہوں نے اپنا سارا سامان اونے پونے بیچا اور جو قافلہ واپس جا رہا تھا ان کے حوالے کیا.... کہا جا کر میرے گھر میں دے دینا.... میں ایک سال بعد آؤں گا.... ایک سال روزے رکھے.... صرف ایک سند کو معلوم کرنے کے لئے.... تو بھائی ایسے علم کے ذوق بھی ختم ہو گئے.... سیکھنا سکھانا علماء کے پاس جانا....

اللہ کی غیبی طاقت

میرے بھائیو! اللہ کائنات کے اور ہمارے ذرہ ذرہ پر قابض ہے....

اللہ کا ہماری گردن پر قبضہ...

آنکھوں پر قبضہ....

دل پر قبضہ....

دماغ پر قبضہ....

بالوں پر قبضہ....

خون کے ایک ایک قطرے پر قبضہ

اور ایک ایک رگ پر قبضہ....

اس جسم کی ایک ایک بوٹی.... نہیں! بوٹی کے ہر ذرے پر اس کا قبضہ ہے.... ذرے تو نظر نہیں آتے.... ان کے اندر دوڑنے والے وہ جراثیم جو کسی بھی مائیکروٹیسٹ سے نظر نہیں آتے اللہ ان پر بھی پوری طرح قابض ہے....

پوری طرح مالک ہے.... پوری طرح مقتدر ہے....

تو وہ اللہ یہ نہیں کرسکتا کہ سب کو سیدھا کردے؟ ہو جاؤ سیدھے.... جونہی نظر نے غلط دیکھا وہیں تھپڑ مارا کہ آنکھ نکل کے وہ گئی.... جونہی کانوں نے گانا سنا وہیں تیر آیا اللہ کا اور کانوں سے پار ہو کر نکل گیا.... چھوڑ دے تو!

شیطانی گانے سنتا ہے....

جونہی ہاتھ سے ظلم ہونے لگا....تو ہاتھ شل ہو گیا....

پاؤں شل ہو گیا....

پاؤں غلط محفل کو اٹھا.... پاؤں شل ہو گیا....

شہوت زنا کو چلی....تو اللہ پاک نے زمین پر گرا کے پچھاڑ کے دکھا دیا....کیا اللہ کو قدرت نہیں ہے؟....زبان جھوٹ بولے تو فالج گرا دے....

ہاتھ غلط تولے تو ہاتھ شل کر کے دکھا دے.... پوری طرح قادر ہے....

دو عرب سردار آئے....ایک نے کہا: میں اللہ کے رسول سے بات کروں گا تو قتل کر دینا....(آپس میں) ایک نے باتوں میں لگایا اور دوسرے نے تلوار پہ ہاتھ رکھا....نکالنے کے لئے ہاتھ رکھا....وہیں شل ہو گیا....وہ ہٹاتا چاہے....ہٹتا ہی نہیں....وہ سمجھا کہ ہاتھ کی طاقت میری اپنی ہے....

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی کو پکڑ لیا....سارہ کو شاہ مالک نے اور اس سے زیادتی کرنے لگا....تو اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو تسلی کے لئے کہ کہیں ان کو شک نہ پڑے سارا منظر ابراہیم علیہ السلام کے سامنے کھول کے دکھا دیا....ابراہیم علیہ السلام اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں....وہ یوں ہاتھ بڑھاتا ہے تو ہاتھ شل ہو کے نیچے گر جاتا.... پھر وہ ہاتھ بڑھاتا تو ہاتھ شل ہو کے نیچے گر جاتا....سارے زانیوں کو اللہ نہیں روک سکتا؟

اللہ کے احکامات کو نافذ کرنے کی برکتیں

میرے بھائیو! نماز زندہ کرو.... مسجدوں میں آجاؤ.... اللہ کے واسطے مسجدوں میں آئیں.... اپنی کمائیوں سے حرام نکال دیں.... اگر کمائیاں کم پڑ گئیں اور ضرور کم پڑیں گی لیکن رزق کم نہیں پڑے گا.... تنگی آئے گی.... اللہ سے نماز پڑھ کے مانگیں.... اللہ کے سامنے سر جھکا دیں.... رو کر دیکھو اللہ کیسے راستے کھولتا ہے....

شاہ عبدالعزیز نے سارے عرب میں چوری کو ختم کر دیا اور سارے چوروں کی گردنیں کاٹ کر ان کے جسموں کو سولیوں پر لٹکا دیا چوکوں میں.... ان کی لاشیں لٹکا دیں مدینے میں.... ریاض میں.... مکے میں.... ہر طرف ان کی لاشیں لٹکا دیں.... سارے عرب میں ایک پائی کا چور نہ رہا....

ایک سعودی کہنے لگا کہ سلطان عبدالعزیز مکے میں آتا ہے اور بیت اللہ کی دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کے یوں بیٹھ جاتا ہے.... اور یوں اس کے ہاتھ میں تلوار ہوتی ہے اور رو رہا اور رو رہا.... روئے جا رہا ہے.... کہنے لگا: میرا جو استاد تھا جن سے میں نے قرآن مجید پڑھا.... انہوں نے ہی عبدالعزیز کو قرآن پڑھایا تھا.... ایک دن میں نے اپنے استاد سے کہا: استاد جی! یہ سلطان کیوں روتا ہے؟

کہنے لگے: آؤ تمہیں اسی سے پوچھ کر بتا دیتا ہوں.... مجھے لے کر چلے گئے.... کہا چونکہ استاد تھے ان کا بڑا احترام کیا.... تو کہا: سلطان یہ بچہ میرا شاگرد ہے.... یہ پوچھتا ہے آپ کیوں روتے ہیں.... آپ صبح آتے ہیں تو روتے رہتے ہیں.... شام کو آتے ہیں تو روتے رہتے ہیں....

تو اس نے رو کر ہی کہا: اس نے کہا! میں نے سب کو چوری سے تو منع کر دیا.... امن تو قائم ہو گیا.... اب انہیں روٹی کہاں سے کھلاؤں.... تو اللہ کے سامنے آ کر رو رہا ہوں.... کہ بادشاہ! تیرا حکم تو میں نے پورا کر دیا اور روٹی کہاں سے کھلاؤں؟ نہ یہاں کوئی غلہ ہوتا ہے.... نہ یہاں کوئی تجارت ہے.... روٹی کہاں سے کھلائیں گے؟

اللہ کے لئے قربانی دی اور رو رو کر اللہ سے مانگا.... اللہ نے بٹھا کر کھلانا شروع کیا.... سات سمندر پار سے مخلوق آئی اور ان کی زمین سے چشمے تیل کے وہ نکالے.... اللہ تعالیٰ نے کہا کہ آج وہ اپنے مال سے خود پریشان ہیں کہ اب اس مال کا کیا کریں.... اس مال کو کہاں لگائیں؟

اس ایک حکم کو زندہ کرنے کی برکت ہے.... جب حرام چھوڑا اوروں کو بھی حرام سے بچایا تو اللہ تعالیٰ نے بٹھا کے کھلایا.... بغیر محنت کے.... بغیر تجارت کے.... بغیر کاروبار کے.... بغیر کسی کوشش کے.... اب بھی کوئی اگر یہ کہے کہ کمائیں گے نہیں تو کھائیں گے کہاں سے؟ جاؤ! جا کے دیکھو عربوں کو کہاں سے کھا رہے ہیں؟

جو تیرا رب ہے وہی میرا بھی رب ہے

بہلول سے ہارون الرشید کہنے لگے.... نیک بادشاہ تھے.... تین براعظم کے بادشاہ.... بہلول! تمہارا قرضہ ہے کوئی اتار دوں؟ فرمانے لگے: پہلے اپنا تو اتار لے.... کہا: میرے کون سے ہیں؟ اب بادشاہ پر کیا قرضہ.... کہا: جو لوگوں پر ظلم کر کے تو نے خزانے میں اکٹھا کیا.... سارا قرضہ ہی تو ہے.... واپس کر جن کا ظلم سے اکٹھا کیا ہے....

تو وہ بے چارہ شرمندہ ہوا.... کہنے لگا: چلو اچھا آپ کا کوئی وظیفہ ہی مقرر کر دیں.... تو وہ ہنس پڑے اور یوں آسمان کو دیکھ کر کہا: وہ آسمانوں والا وہ تجھے نہیں بھولا تو مجھے بھی نہیں بھولے گا.... جو تیرا رب ہے وہی میرا رب ہے.... تمہیں نہیں بھولا تو مجھے بھی نہیں بھولا.... مخلوق کو حاجت مت بتاؤ....

سب سے زیادہ عزت پاؤ....

ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! میں چاہتا ہوں... ارید ان اکون اقوی الناس... سب سے زیادہ طاقتور بن جاؤں.... میرے جیسا طاقتور کوئی نہ ہو.... تو آپ ﷺ نے فرمایا... توکل علی اللہ تکن اقوی الناس... تم اللہ پر یقین اور اعتماد سیکھ لو.... جو تبلیغ کا پہلا نمبر ہے.... کلمے والا یقین.... کہا تم کلمے والا یقین سیکھ لو.... تو سب سے زیادہ طاقتور بن جاؤ گے.... تجھ سے بڑا طاقتور کوئی نہ ہوگا....

شیر کو تابع کرنے کا نسخہ

ابوالحسن الذاہد کو جس کا میں نے ابھی آپ کو قصہ سنایا.... یعنی احمد بن طلون مصر کا بادشاہ.... کسی بات پہ غصے ہو کے ان کو شیر کے سامنے ڈال دیا.... ہاتھ پاؤں باندھ دیئے.... شیر ایک دم غرا کر آیا کھانے کے لئے.... بھوکا شیر شکار ملا.... قریب پہنچا تو ایک دم پیچھے ہٹ گیا.... جیسے آگے بہت بڑا اس سے بھی بڑا کوئی کھڑا ہو.... جو اس کو کھانے کو....

شیر ایک دم پیچھے ہٹ گیا اور پھر آپ کے پاؤں کی طرف آیا اور پاؤں کے تلوے اپنی زبان سے ایسے چاٹنے لگا.... پاؤں چوم رہا.... بیٹھا ہوا پاؤں چوم رہا.... ان کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے.... مجمع دیکھ رہا یہ پاؤں چوم رہا.... وہ سارے ڈر گئے.... انہوں نے چھوڑ دیا....

انہوں نے پوچھا: حضرت! شیر آپ کے پاؤں چاٹ رہا تھا تو آپ کو تو ڈر لگ رہا ہوگا؟.... کہنے لگے: نہیں ڈر نہیں لگ رہا تھا.... میں یہ سوچ رہا تھا اس وقت میرے پاؤں پاک ہو گئے کہ ناپاک رہ گئے.... چونکہ شیر چاٹ رہا ہے.... توکل علی اللہ تکن اقوی الناس...

مولانا ارسلان بن اختر کی تالیفات